The Leading Urdu Daily of Bihar
پندار
PINDAR पिन्दार
PINDAR
Web:
www.pindar.in

یاہو ہار چکا ہے بس مان نہیں رہا: اسرائیلی مصنف

تل ابیب، 10 جون (یو این آئی): اسرائیلی مصنف اور کالم نویس گڈیون لیوی نے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کو اچھے سے پتہ لگ گیا ہے کہ وہ ایران سے ہار چکا ہے بس مان نہیں رہا۔ گڈیون لیوی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ شکست ماننا مشکل ہوتا ہے لیکن حقیقت اٹل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کو تباہ کرنا نیتن یاہو کی زندگی کا مشن تھا لیکن جنگ کے دو مرحلوں کے بعد اب اسرائیلی وزیراعظم کو خوب پتہ چل چکا ہے کہ اس کی زندگی کا مشن ادھورا رہ گیا۔ گڈیون لیوی کا کہنا تھا کہ اسرائیل، ایران میں اب تک اپنا کوئی مقصد حاصل نہیں کر سکا۔

نیتی آیوگ کی 11ویں گورننگ کونسل کی میٹنگ آج

نئی دہلی، 10 جون (یو این آئی): وزیراعظم نریندر مودی جمعرات کو نیتی آیوگ کی 11ویں گورننگ کونسل کی میٹنگ کی صدارت کریں گے۔ نیتی آیوگ کے مطابق یہ میٹنگ راشٹرپتی بھون کلچرل سینٹر میں ہوگی اور وزیراعظم کے ٹیم انڈیا کے وژن کے مطابق وکست بھارت کے ہدف کے تحت اس سال کا موضوع 2047 تک وکست بھارت کے لیے شمولیت پر مبنی انسانی ترقی ہے۔ اس کا مقصد عمر، خطہ، جنس یا سماجی و اقتصادی پس منظر کی پرواہ کیے بغیر ہر ہندوستانی کی فلاح و بہبود اور ترقی پر توجہ مرکوز کرنا ہے۔

PATNA, THURSDAY 11.06.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00
ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی
پٹنہ، جمعرات ۱۱/جون ۲۰۲۶ء، ۲۴/ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ Vol.53 No.157

پنشن یافتگان کے کھاتے میں 1100 کروڑ منتقل

اب ہر مہینے کی 10 تاریخ کو پنشن کی رقم منتقل کی جائے گی: سمراٹ چودھری

پٹنہ، 10 جون (پی این ایس)

وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج اعلان کیا کہ سماجی تحفظ پنشن اسکیموں کے مستحقین کے بینک کھاتوں میں اب ہر ماہ کی 10 تاریخ کو باقاعدگی سے پنشن کی رقم منتقل کی جائے گی، تاکہ انہیں بروقت مالی مدد حاصل ہو سکے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے منتخب وزیر اعظم کے طور پر طویل ترین مدت مکمل کرنے کے موقع پر وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے نئی دہلی کے بہار بھون سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے محکمہ سماجی بہبود کے زیر اہتمام منعقدہ براہِ راست فائدہ منتقلی (ڈی بی ٹی) پروگرام کے تحت ریاست کے 94 لاکھ سے زائد سماجی تحفظ پنشن یافتگان کے کھاتوں میں 1100 روپے ماہانہ کے حساب سے تقریباً 1100 کروڑ روپے کی رقم منتقل کی گئی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ غریب، محروم اور ضرورت مند طبقات کے سماجی تحفظ کو یقینی بنانا حکومت کی ترجیح ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے پنشن کی رقم 400 روپے ماہانہ تھی، جسے بڑھا کر 1100 روپے کر دیا گیا ہے۔ یہ فائدہ 60 سال یا اس سے زیادہ عمر کے بزرگوں، بیواؤں اور معذور افراد کو فراہم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہر ماہ کی 10 تاریخ کو باقاعدگی سے پنشن کی رقم مستحقین کے کھاتوں میں بھیجی جائے گی، جس سے انہیں وقت پر مالی امداد مل سکے گی۔ وزیر اعلیٰ نے ان تمام اہل افراد سے بھی جلد درخواست دینے کی اپیل کی جن کی عمر 60 سال یا اس سے زیادہ ہو چکی ہے لیکن وہ ابھی تک پنشن اسکیم سے فائدہ نہیں اٹھا رہے۔ انہوں نے کہا کہ جن افراد کی پنشن آدھار کو بینک کھاتے سے منسلک نہ ہونے کی وجہ سے رکی ہوئی ہے، وہ جلد از جلد آدھار لنک کروا کر اسکیم کا فائدہ حاصل کریں۔ اس پروگرام میں وزیر اعلیٰ کے سکریٹری مسٹر سنجے کمار سنگھ، ریجنل کمشنر مسٹر منوج کمار موجود تھے، جبکہ سماجی ویڈیو کانفرنسنگ کے توسط سے سماجی فلاح کی وزیر ڈاکٹر شویتا گپتا، چیف سکریٹری مسٹر پرتیے امرت، ایڈیشنل چیف سکریٹری مسٹر ایچ آر سرینواس، تمام اضلاع کے ڈی ایم اور مستفیدین منسلک تھے۔

مودی کو سب سے طویل عرصے تک منتخب وزیر اعظم رہنے کا اعزاز حاصل

خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کریں

مرکزی وزارتی کونسل کے رفقاء کو وزیر اعظم مودی کا مشورہ

نئی دھلی، 10 جون (یو این آئی): مرکزی کابینہ نے وزیراعظم نریندر مودی کے منتخب وزیراعظم کے طور پر طویل ترین مدت تک مسلسل خدمات انجام دینے کے تاریخی موقع پر بدھ کو ایک خصوصی قرارداد منظور کی۔ وزیر اطلاعات ونشریات اشونی ویشنو نے یہاں مسٹر مودی کی صدارت میں منعقد کابینہ کی میٹنگ کے بعد پریس کانفرنس میں کہا "اس سلسلے کی ایک قرارداد میں کہا گیا ہے کہ آج 10 جون 2026 ہندوستانی جمہوریت کے سفر میں ایک تاریخی اور باعث تحریک سنگِ میل کے طور پر درج ہو گیا ہے، جب مسٹر نریندر مودی منتخب وزیر اعظم کے طور پر طویل ترین مدت تک مسلسل ملک کی خدمت کرنے والے وزیر اعظم بن گئے ہیں۔ انہوں نے منتخب وزیر اعظم کے طور پر 4,399 دنوں کی مسلسل خدمت کا ریکارڈ قائم کیا ہے، جو آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار ہوا ہے۔ اس سے قبل جواہر لال نہرو نے 1952 سے 1964 تک 4,398 دنوں تک اس عہدے پر فائز رہے تھے"۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ کابینہ کی میٹنگ میں تجویز منظور ہونے کے بعد وزیر اعظم نے وزارتی کونسل کے ساتھیوں سے کہا کہ خدمت کے جذبے کے ساتھ عوامی امنگوں کو سمجھ کر ان پر کام کریں۔ شہریوں کی خدمت پورے جوش وخروش سے کریں اور زمین سے جڑ کر نیز زمینی حقیقت کے مطابق خدمت کریں اور خدمت کے جذبے کو برقرار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ نے اس موقع پر وزیر اعظم کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ یہ موقع ہندوستان کے جمہوری شعور، عوامی اعتماد اور عوامی شرکت کی طاقت کی علامت ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

مغربی بنگال میں قلمدانِ وزارت کی تقسیم

کولکاتہ، 10 جون (یو این آئی): مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ شوبھیندو ادھیکاری نے بدھ کے روز اپنی کابینہ میں محکموں کی تقسیم کا اعلان کر دیا۔ انہوں نے محکمہ داخلہ اور محکمہ عملہ وانتظامی اصلاحات اپنے پاس برقرار رکھے ہیں۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ قانون وانصاف، اراضی واراضی اصلاحات، بجلی، اطلاعات وثقافت، پناہ گزین امداد و بازآبادکاری اور پہاڑی امور کے محکموں کی ذمہ داریاں بھی خود سنبھالیں گے۔ ریاستی سکریٹریٹ نابنا سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق سواپن داس گپتا کو محکمہ خزانہ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اس سے قبل دن میں نیوٹاؤن کے رام مندر کے دورے کے دوران وزیر اعلیٰ نے عوامی طور پر اعلان کیا تھا کہ معروف معالج شر دوت مکھو پادھیائے کو ریاست کا محکمہ صحت دیا جائے گا۔ سینئر رہنما اور مانکتلا کے رکن اسمبلی تاپس رائے کو صنعت وتجارت کے ساتھ ساتھ غیر روایتی توانائی کے محکموں کا چارج دیا گیا ہے۔ تعلیم کے شعبے کو دو الگ محکموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جگن ناتھ چٹو پادھیائے کو وزیر برائے اعلیٰ تعلیم مقرر کیا گیا ہے، جبکہ سابق ریاستی بی جے پی جنرل سکریٹری دیپک برمن محکمہ اسکولی تعلیم کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ شنکر گھوش کو محکمہ سیاحت کا قلمدان سونپا گیا ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

سید صلاح الدین سمیت 4 ملزمین مفرور قرار

سری نگر، 10 جون (یو این آئی): جموں وکشمیر کی راجدھانی سری نگر کی ایک خصوصی عدالت نے 1996 کے شورش پسندی سے متعلق ایک مقدمے میں کالعدم تنظیم حزب المجاہدین کے سربراہ سید صلاح الدین سمیت چار ملزمان کو عدالت میں پیش نہ ہونے پر مفرور (بھگوڑا) قرار دے دیا ہے۔ ایڈیشنل سیشن جج (ٹاڈا/پوٹا) اور این آئی اے ایکٹ کے تحت نامزد خصوصی عدالت کی جانب سے جاری حکم کے مطابق ملزمان کی شناخت محمد یوسف شاہ عرف سید صلاح الدین (ساکن سوئی بگھ، بڈگام)، غلام نبی خان عرف عامر خان (ساکن اننت ناگ)، شیر محمد عرف بہادر عرف ریاض (ساکن بانڈی پورہ) اور ناصر یوسف قادری (ساکن بمنہ، سری نگر) کے طور پر کی گئی ہے۔ ایڈیشنل سیشن جج (ٹاڈا/پوٹا) منجیت رائے نے یہ اعلان سری نگر کے سی آئی کے تھانے میں درج ایف آئی آر نمبر 05/1996 کے سلسلے میں جاری کیا۔ یہ مقدمہ ریاست کے خلاف جنگ چھیڑنے اور سازش رچنے سمیت سابقہ تعزیراتِ ہند (آر پی سی) کی دفعات 121 اور 121-اے اور دیگر متعلقہ دفعات کے تحت درج کیا گیا تھا۔ عدالت نے اپنے حکم میں کہا کہ ملزمان کے خلاف جاری کیے گئے گرفتاری وارنٹ عمل میں نہیں لائے جا سکے کیونکہ وہ مبینہ طور پر فرار ہیں اور گرفتاری سے بچنے کے لیے خود کو چھپا رہے ہیں۔ عدالتی حکم کے مطابق 26 فروری 2026 کو جاری کیے گئے وارنٹ گرفتاری کی تعمیل سے متعلق پولیس، فیلڈ عملے، متعلقہ تھانوں اور دیگر حکام کی رپورٹوں سے واضح ہوتا ہے کہ ملزمان اپنے آبائی پتوں پر موجود نہیں ہیں اور جان بوجھ کر قانون کی گرفت سے بچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

مقبوضہ کشمیر میں ہزاروں مظاہرین کا مارچ

نئی دھلی، 10 جون (یو این آئی): پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں جاری تحریک کے دوران 11 شہریوں کی ہلاکت کے باوجود دوسرے دن بھی بڑی تعداد میں لوگ سڑکوں پر ڈٹے رہے اور ہزاروں مظاہرین کا ہجوم راولاکوٹ کی طرف مارچ کر رہا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق، پاکستانی فوج کے جبر کے بعد پورے مقبوضہ کشمیر میں پاکستانی حکومت اور فوج کے خلاف غصہ بے حد بڑھ گیا ہے۔ اپنے سیاسی، معاشی اور شہری حقوق کا مطالبہ کر رہے مظاہرین نے پیچھے ہٹنے سے صاف انکار کر دیا ہے اور تحریک کو مزید تیز کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، اس وقت راولاکوٹ، باغ، ہٹیاں بالا، کوٹلی، میرپور، سدھنوتی، دھیرکوٹ، ڈڈیال اور مظفرآباد میں ڈیڑھ لاکھ سے زائد لوگ مظاہروں میں شامل ہیں، جو ہاتھوں میں ڈنڈے اور بینر لے کر آزادی کے نعرے لگا رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق، پورے مقبوضہ کشمیر سے مظاہرین کے بڑے بڑے قافلے آج رات تک راولاکوٹ میں اکٹھا ہو جائیں گے، جو اس خطے کا پاکستانی حکومت کے خلاف اب تک کا سب سے بڑا اجتماع ہوگا۔ راولاکوٹ میں جمع ہونے کے بعد ان تمام مظاہرین کی منصوبہ بندی ایک ساتھ مظفرآباد کی طرف مارچ کرنے کی ہے، جہاں وہ بڑی تعداد میں گھیراؤ کر کے اپنے 38 مطالبات کو منظور کروانے کا دباؤ ڈالیں گے۔ دوسری طرف، فوج کی اس کارروائی کے باعث انسانی صورتحال مسلسل خراب ہوتی جا رہی ہے۔ کل کی فائرنگ میں شدید طور پر زخمی ہوئے 38 سے زائد لوگ ہسپتال میں داخل ہیں، جن میں سے کئی کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ مظاہرین کے مطالبات ماننے کے بجائے پاکستانی انتظامیہ نے سختی اور بڑھا دی ہے، حکومت نے تحریک کے چار اہم منتظمین پر بغاوت کا مقدمہ درج کر کے ان پر ایک کروڑ پاکستانی روپے کا انعام مقرر کر دیا ہے۔

دلی میں ادھیکاری نے مودی کو پیش کی جھالموڑی

نئی دھلی، 10 جون (یو این آئی): وزیر اعظم نریندر مودی نے یہاں بھارت منڈپم میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی میٹنگ میں بدھ کو مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ شوبھیندو ادھیکاری کی جانب سے پیش کی گئی جھالموری کا لطف اٹھایا۔ واضح رہے کہ مسٹر مودی بنگال میں حال ہی میں ہوئے اسمبلی انتخابات کے دوران سڑک کے کنارے جھال موری کا لطف اٹھاتے ہوئے نظر آئے تھے۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کچھ تصویریں شیئر کی ہیں، جس میں وہ دیگر لیڈروں کے ساتھ جھال موری کھاتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں، جبکہ مسٹر ادھیکاری انہیں جھال موری پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے ان تصویروں کو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ "بھارت منڈپم میں این ڈی اے کی میٹنگ کے دوران جھال موری کا بریک۔ ہمارے سبھی لیڈروں نے اس اسنیک کا بھرپور لطف لیا۔"

ٹنڈر فکسنگ گھوٹالہ: پٹنہ سے 3 افسر گرفتار

آئی اے ایس سنجیو ہنس کی تلاش جاری، گھر اور دفتر میں نہیں ملے

پٹنہ، 10 جون (پی این ایس)

بہار میں ہوئے ٹنڈر گھوٹالہ میں اسپیشل ویجی لنس یونٹ (ایس وی یو) نے کارروائی کرتے ہوئے 3 افسروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس میں محکمہ تعمیرات عمارت کے سابق چیف انجینئر تارنی داس، محکمہ مالیات کے سابق جوائنٹ سکریٹری موچھو چودھری اور محکمہ شہری ترقیات کے تحت بڈکو کے اکزیکیٹو انجینئر امیش سنگھ شامل ہیں۔ ان تینوں کے پاس سے بدعنوانی کے ذریعہ کالی کمائی کے مجموعی طور پر 11.53 کروڑ روپے ملے تھے۔ ان سب پر بدعنوانی کے معاملے میں کارروائی ہوئی ہے۔ بدھ کو ایس وی یو کے اے ڈی جی پنکج کمار دراد نے اس کی تصدیق کی۔ ایس وی یو ذرائع کے مطابق آئی اے ایس سنجیو ہنس پر بھی گرفتاری کی تلوار لٹک رہی ہے۔ ایک ٹیم پٹنہ میں اُرجا اسٹیڈیم کے قریب ان کی سرکاری رہائش پر گئی تھی، پھر ان کی تلاش میں ٹیم پرانے سکریٹریٹ میں ریونیو بورڈ کے آفس بھی گئی۔ سنجیو ہنس دونوں ہی جگہ پر جانچ ایجنسی کو نہیں ملے۔ حالانکہ وہ منگل کو آفس گئے تھے۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ گرفتاری کے ڈر سے وہ فرار ہو گئے ہیں۔ رشوت خوری سے جڑے ٹنڈر گھوٹالہ معاملے میں اب تک ایس وی یو نے اب تک 5 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ پہلی گرفتاری رشوت خوری کی تھی، دوسری گرفتاری اس کے معاون سنتوش کی کی گئی تھی۔ اے ڈی جی نے واضح کر دیا ہے کہ ٹنڈر گھوٹالے کی جانچ چل رہی ہے۔ جن لوگوں کے خلاف ثبوت ملیں گے۔ ان کے خلاف قانونی شکنجہ کسا جائے گا اور بدعنوانی کے کھیل میں شامل لوگوں کی گرفتاری ہوگی۔ واضح رہے کہ ان سبھی پر سب سے پہلے انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) نے شکنجہ کسا تھا۔

رام مندر میں چڑھاوے میں آئے 7 کروڑ روپے کی چوری

اجودھیا، 10 جون (ایجنسی)

اجودھیا کے رام مندر میں چڑھاوے میں آئے 7 کروڑ روپے کی چوری کے دعوے پر وزیر اعظم کے دفتر (پی ایم او) نے بدھ کو مندر ٹرسٹ سے رپورٹ طلب کی ہے۔ ذرائع کے مطابق بی جے پی رہنما ڈاکٹر رجنیش سنگھ نے وزیر اعظم کو خط لکھ کر سی بی آئی سے جانچ کرانے کا مطالبہ کیا تھا۔ ادھر رام مندر بھون نرمان سمیتی کے صدر نرپیندر مشر نے ٹرسٹ کے اراکین کے ساتھ میٹنگ کی۔ رام مندر احاطے کے ایک بند کمرے میں تقریباً 4 گھنٹے تک میٹنگ ہوئی۔ ذرائع کے مطابق میٹنگ میں چڑھاوے کی رقم اس کے استعمال اور اس کے اکاؤنٹ جیسے معاملے پر غور کیا گیا۔ ادھر سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے پھر سے رام مندر میں مبینہ چوری کا معاملہ اٹھایا۔ اکھلیش نے حکومت سے 11 سوالات پوچھے۔ انہوں نے کہا کہ آخر ملک کی سناتن آستھا سے کھلواڑ کرنے والوں کے پیچھے کون لوگ ہیں؟

آر ایس ایس ہیڈکوارٹر کو بم سے اڑانے کی دھمکی

ممبئی، 10 جون (ایجنسی)

مہاراشٹر اور گجرات میں بدھ کو کئی مقامات کو بم سے اڑانے کی دھمکیاں ملیں۔ ان مقامات میں آر ایس ایس ہیڈکوارٹر، وزیر اعلیٰ کا دفتر، بامبے ہائی کورٹ کی عمارت اور ممبئی پونے کے میئر آفس، احمدآباد میونسپل کارپوریشن کا دفتر شامل ہے۔ ای میل ملنے کے بعد سیکوریٹی ایجنسیوں نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے اور دونوں ریاستوں میں تحفظ کے انتظامات سخت کر دیے گئے ہیں۔ ای میل خالصتان نیشنل آرمی بتانے والے گروپ کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔ اس کے بعد کئی عمارتیں خالی کرائی گئیں اور سیکوریٹی ایجنسیوں نے تلاشی مہم چلائی۔ افسروں کے مطابق کہیں کوئی مشتبہ چیز نہیں ملی۔ ایک خبر رساں ایجنسی کے مطابق ناگپور کی میئر نیتا ٹھاکرے کو بھی ایک ای میل ملا۔ اس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ مہال میں آر ایس ایس ہیڈکوارٹر اور ریشمی باغ کے ڈاکٹر ہیڈگوار میموریل بلڈنگ میں دھماکہ خیز اشیا لگائی گئی ہے۔

گاندھی سیتو کے متوازی زیر تعمیر مہاسیتو کا 73 فیصد کام مکمل

2926 کروڑ روپے کے میگا پروجیکٹ سے بدلے گی شمالی اور جنوبی بہار کی تصویر

پٹنہ، 10 جون (پی این ایس)

شمالی اور جنوبی بہار کی لائف لائن سمجھے جانے والے مہاتما گاندھی سیتو کے متوازی گنگا ندی پر زیر تعمیر نئے 4 لین مہاسیتو کی تعمیر کا کام اب اپنے آخری مراحل میں پہنچ گیا ہے۔ پٹنہ، سارن اور ویشالی ضلع کو آپس میں جوڑنے والے اس 14.500 کلومیٹر طویل میگا پروجیکٹ کا اب تک 73 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ 2574.20 کروڑ سے 2926.42 کروڑ روپے تک کی نظر ثانی شدہ لاگت والے اس بہت اہم پروجیکٹ کو 30 دسمبر 2027 تک مکمل طور سے چالو کرنے کا نشانہ رکھا گیا ہے۔ اس 4 لین مہاسیتو کی تعمیر ملک کی ایک مشہور کمپنی میسرز ایس پی سنگلا کنسٹرکشنز پرائیویٹ کر رہی ہے۔ کام کے معیار پر باریکی سے نظر رکھنے کے لیے، میسرز دوہوا انجینئرنگ کمپنی لمیٹڈ (جے وی چانکیہ پروجیکٹس کنسلٹنسی اور ٹرانسٹیک انجینئرز) کو اتھارٹی انجینئر کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ اس پروجیکٹ کے اگریمنٹ کی رقم 1794.37 کروڑ تھی، اور زمین پر کام کی شروعات 25 مارچ 2021 کو کی گئی تھی۔ سڑک تعمیر محکمہ کے سکریٹری پنکج کمار پال نے بتایا کہ اضافی ڈوز والی ٹیکنالوجی سے تعمیر ہو رہے اس اہم پل کی کل 33 ویل فاؤنڈیشن بنایا جانا ہے، جس میں 31 کا کام مکمل ہو چکا ہے اور صرف 2 کا کام ویل کیپ کے لیے باقی ہے۔ کل 33 ستون میں سے 16 پیئر ٹیبل کا کام پوری طرح سے تیار ہے اور 4 پر کام چل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 3 پیئر ٹیبل پر کام جلد شروع ہوگا۔ محکمہ کے سکریٹری نے بتایا کہ پل کے لیے کل 1868 کنکریٹ حصوں کی ضرورت ہے، جس میں سے 1381 کی ڈھلائی کی جا چکی ہے اور (باقی صفحہ 11 پر)

ایران جنگ نہیں چاہتا: ایرانی صدر

تھران، 10 جون (یو این آئی)

ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ جنگ ایران کے مفاد میں نہیں ہے لیکن دھمکیوں سے جھکنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا، دشمن کا یہ خواب ہے کہ ایران بیرونی جارحیت کے سامنے جھک جائے گا۔ تہران میں آیت اللہ خمینی کی برسی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایرانی صدر مسعود پزشکیان کا کہنا تھا کہ ایران جنگ نہیں چاہتا، طویل جنگ ایران کے مفاد میں نہیں، لیکن اگر ملک پر حملہ کیا گیا تو ایران کبھی ہتھیار نہیں ڈالے گا، ایران خودمختاری اور قومی وقار پر کسی قسم کا سمجھوتہ بھی قبول نہیں کرے گا، ہمیں اس غیر یقینی صورتحال سے نکلنا ہوگا جہاں نہ مکمل جنگ ہے اور نہ ہی پائیدار امن، (باقی صفحہ 11 پر)

افغانستان پر پاکستان کے فضائی حملے، 12 ہلاک

خوست، 10 جون (یو این آئی): افغان سرحد کے قریب پاکستانی فضائی حملوں میں بچوں سمیت کم از کم 12 افراد مارے گئے، افغان حکومت کے عہدیداروں اور مقامی ذرائع نے بدھ کو بتایا کہ سرحد پر کچھ دیر کے بعد چند ہفتوں میں سب سے مہلک واقعہ ہے۔ افغان حکومت کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر لکھا، "گزشتہ رات پاکستانی فوج نے ایک بار پھر افغان فضائی حدود کی خلاف ورزی کی اور کنڑ، خوست اور پکتیکا صوبوں میں شہریوں کے گھروں پر بمباری کی، ان حملوں کے نتیجے میں 11 بچے، ایک عورت اور ایک بوڑھے شخص کی موت ہو گئی۔" پکتیکا کے ضلع برمل میں ایک الگ واقعے میں ایک گھر میں بم پھٹنے سے تین شہری جاں بحق ہو گئے۔ یہ تازہ ترین حملے غیر مستحکم سرحد کے ساتھ ہفتوں کے پرسکون رہنے کے بعد ہوئے ہیں، جہاں اس سال کے شروع میں جھڑپیں بڑھ گئی تھیں۔ اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق سال کے پہلے تین مہینوں میں سرحدی تشدد میں کم از کم 372 افغان شہری ہلاک اور 397 دیگر زخمی ہوئے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ 2021 میں طالبان کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد سے پاکستان اور افغانستان کے درمیان تعلقات تیزی سے کشیدہ ہیں۔

سیاسی ماحول پر غور کے لیے کانگریس کی ہنگامی میٹنگ آج

نئی دھلی، 10 جون (یو این آئی): کانگریس نے موجودہ سیاسی حالات اور تنظیمی حکمتِ عملی پر بحث کے لیے جمعرات کو یہاں پارٹی جنرل سکریٹریوں، مختلف ریاستوں کے انچارج اور ریاستی صدور کی ہنگامی میٹنگ بلائی ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری (تنظیم) کے سی وینوگوپال نے سوشل میڈیا ایکس پر بدھ کو یہ معلومات دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی جنرل سکریٹریوں، انچارج اور ریاستی صدور کی یہ میٹنگ یہاں اندرا بھون میں صبح 11 بجے سے شروع ہوگی۔ پارٹی صدر ملکارجن کھرگے کی صدارت میں ہو رہی اس میٹنگ میں موجودہ سیاسی صورتحال کے پیشِ نظر پارٹی کی حکمتِ عملی پر غور وخوض کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق میٹنگ میں حالیہ اسمبلی انتخابات کے بعد کی سیاسی صورتحال، مرکز میں بی جے پی حکومت کے 12 سالہ دورِ اقتدار پر جاری مہم اور موجودہ سیاسی حالات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ میٹنگ میں مختلف ریاستوں میں انڈیا اتحاد کی اتحادی پارٹیوں کے ساتھ تال میل اور پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے سلسلے میں اپوزیشن کی حکمتِ عملی پر غور کیا جائے گا۔ مسٹر وینوگوپال اسے پارٹی کے سینئر رہنماؤں کی ہنگامی میٹنگ بتا رہے ہیں جس کی وجہ سے یہ میٹنگ سب کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔

ایران کے فضائی دفاع، رڈار سسٹم پر امریکہ کا حملہ

واشنگٹن، 10 جون (ایجنسی): امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا ہے کہ آرمی کے اپاچی ہیلی کاپٹر کو گرائے جانے کے جواب میں امریکی فوج نے ایران پر متعدد حملے کیے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ان حملوں میں ایران کے فضائی دفاع اور ریڈار سسٹم کو نشانہ بنایا گیا۔ سینٹکام نے ایکس پر لکھا، "منگل کو امریکی فوج کے اپاچی ہیلی کاپٹر کو گرائے جانے کے جواب میں، کمانڈر ان چیف کی ہدایت پر سینٹکام فورسز نے شام 5:00 بجے (21:00 جی ایم ٹی) ایران کے خلاف خوددفاعی حملہ شروع کیا۔ یہ مشن ایران کی بلاجواز جارحیت کا ایک جائز جواب ہے۔" منگل کو صدر ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ اسلامی جمہوریہ نے ہیلی کاپٹر کو اس وقت مار گرایا جب وہ آبنائے ہرمز میں گشت کر رہا تھا۔ صدر نے اس بات پر زور دیا کہ امریکہ کو اس حملے کا جواب ضرور دینا چاہیے۔ پریس ٹی وی کے مطابق جنوبی ایرانی شہروں جاسک، سرک اور جزیرہ قشم میں متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ امریکہ نے سرک شہر پر حملے کے دوران دو آبی ذخائر کو نشانہ بنایا۔ آبنائے ہرمز کے قریب ایرانی فضائی دفاع، زمینی کنٹرول اسٹیشنوں اور نگرانی کے ریڈاروں کو نشانہ بنا کر متعدد حملے کرنے کے بعد، سینٹکام نے کہا کہ اس نے اپاچی ہیلی کاپٹر پر حملے کے جواب میں ایران کے خلاف اپنے حملے مکمل کر لیے ہیں۔ کمانڈ نے ایکس پر ایک بیان میں کہا، "سینٹکام کی فوج نے کمانڈر ان چیف کی ہدایت پر 9 جون کو ایران کے خلاف خوددفاعی حملے کیے تھے۔

سلسلہ مسرت
(مفت سروس)
لڑکا۔ لڑکی کے رشتہ کے لئے پیش قدمی کی جاتی ہے۔ یہ سروس بالکل مفت دی جاتی ہے۔ ضرورت مند حضرات دیئے گئے نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں:
9117225882

آج غروب آفتاب: 6.40
کل طلوع آفتاب: 4.58

وزیر اعلی کے ممکنہ دورہ کے پیش نظر ڈی ایم نے افسران کے ساتھ لیا جائزہ

پھلواری شریف،10رجون(اجیت کمار) بدھ کے روز، پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ، مختلف محکموں کے سینئر افسران اور انتظامی افسران کے ساتھ، پھلواری شریف بلاک کے کرکوری پنچایت کے تحت نادیوان گاؤں میں 17 جون کو منعقد ہونے والے خصوصی امدادی کیمپ کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے پنڈال پہنچے۔ افسران نے کیمپ کی جگہ کا معائنہ کیا، ضروری انتظامات کا جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ معائنہ کے دوران سیکورٹی انتظامات، پینے کے پانی، بجلی، ٹرانسپورٹیشن، پارکنگ، طبی سہولیات، مستحقین کے بیٹھنے کے انتظامات اور مختلف محکموں کی جانب سے سٹالز کے قیام کے حوالے سے تفصیلی بات چیت کی گئی۔ عہدیداروں نے ایک کامیاب اور منظم پروگرام کو یقینی بنانے کے لئے تمام محکموں کے درمیان تال میل کی ہدایت کی۔ اس موقع پر کرکوری پنچایت کے سربراہ روی کمار بھی موجود تھے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ تعاون کیمپ پہلے 16 جون کو مقرر کیا گیا تھا، لیکن انتظامی وجوہات کی بناء پر اب اس تاریخ کو تبدیل کر کے 17 جون 2026 کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ سمرت چودھری کیمپ میں شرکت کرنے والے ہیں، اور انتظامی تیاریاں جنگی بنیادوں پر جاری ہیں۔ چیف روی کمار نے کہا کہ تعاون کیمپ میں مختلف محکموں کے عہدیدار موجود رہیں گے اور عوام کے مسائل سنے جائیں گے۔ راشن کارڈ، پنشن، ہاؤسنگ اسکیم، زمین کے مسائل، بجلی، پینے کے پانی، تعلیم، صحت، سماجی تحفظ اور دیگر سرکاری اسکیموں سے متعلق شکایات کو دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے مقام پر دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا اور عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کیمپ میں آنے والوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ تمام تیاریاں بروقت مکمل کریں۔ چیف منسٹر کے مجوزہ دورہ اور تعاون کیمپ کو لے کر نادیوان اور آس پاس کے دیہی علاقوں میں جوش و خروش کا ماحول ہے۔ کیمپ کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کرنے اور زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنانے کے لیے پنچایت سطح پر وسیع پیمانے پر تیاریاں جاری ہیں۔

نشیلی اشیاء اور اسلحہ کے ساتھ دو گرفتار، جیل رسید

پٹنہ سیٹی،10رجون (آرہ فاطمہ رذوالقرنین) خواجہ کلاں تھانہ کی پولیس نے منشیات کی خرید و فروخت کے الزام میں دو افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ ایک پریس کانفرنس میں اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے بتایا کہ منگل کی رات کو اطلاع ملی تھی کہ ایک نوجوان امل کشور اپنے ایک ساتھی کے ساتھ دیوان محلہ، دولی گھاٹ میں اپنے گھر میں براؤن شوگر جیسی منشیات کی خرید و فروخت میں ملوث ہے۔ معلومات کی تصدیق کے بعد اسٹیشن ہاؤس آفیسر و دیانند ورما کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ سب انسپکٹر راجکشور کمار، سندیپ کمار سنگھ، شمبھو کمار، سب انسپکٹر بپن کمار، دبیشور کمار سنگھ، ببن کمار مشرا اور پولیس اسٹیشن کی مسلح فورس شامل تھی۔ ایس ڈی او کی طرف سے تعینات مجسٹریٹ کے ساتھ ٹیم نے فوری کارروائی کی اور پریانشو کمار عرف امل کشور کے گھر پر چھاپہ مارا۔ دونوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ ان کی شناخت پریانشو کمار عرف امل کشور (22) ولد مرحوم برج کشور سنگھ ساکن دیوان محلہ، دولی گھاٹ خاجہ کلاں تھانہ علاقہ اور انتھونی پاسوان (30) ولد وجے پاسوان ساکن دیوان محلہ شیش محل کے طور پر کی گئی ہے۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے ایک دیسی ساختہ پستول بمعہ میگزین، ایک خالی میگزین، 0.850 گرام نشہ آور چیز بشمول براؤن شوگر اور ایک کی پیڈ موبائل فون برآمد ہوا۔ اس کی روشنی میں خواجہ کلاں تھانے میں مقدمہ نمبر 374/26 درج کرکے انہیں جیل بھیج دیا گیا۔

دوست نے اپنے ہی دوست کو ماری گولی، تفتیش جاری

پھلواری شریف،10رجون (اجیت کمار) پچ رکھیا تھانہ علاقہ کے تحت سیدن پور گاؤں میں بدھ کو فائرنگ کے واقعہ سے علاقہ میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ مجرموں نے نوجوان کو گولی مار کر شدید زخمی کر دیا۔ مقامی لوگوں کی مدد سے زخمی نوجوان کو علاج کے لیے پٹنہ کے ایک پرائیویٹ اسپتال لے جایا گیا، جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ واقعے کے بعد پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ زخمی نوجوان کی شناخت وکاس کمار (36 سال) ولد اجے سنگھ ساکن نیا چک، رام کرشنا نگر کے طور پر کی گئی ہے۔ اطلاع ملنے پر پچر وکھیا پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور آس پاس کے مکینوں سے پوچھ گچھ کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔ پولیس کو اپنے ابتدائی بیان میں زخمی وکاس کمار نے کہا کہ وہ اپنے ایک جاننے والے کے ساتھ گاڑی سے سیدن پور گاؤں آیا تھا۔ ان میں جھگڑا ہوا اور اس کے ساتھی نے اچانک اسے پیٹھ میں گولی مار دی۔ وہ زمین پر گر گیا۔ زخمی نوجوان کا الزام ہے کہ جرم کرنے کے بعد ملزم اپنی گاڑی لے کر موقع سے فرار ہو گیا۔ راہگیروں نے اسے فوری طور پر ہسپتال پہنچایا، جہاں اسے طبی امداد دی جا رہی ہے۔ پچر وکھیا تھانے کا کہنا ہے کہ زخمی شخص کا بیان ریکارڈ کر لیا گیا ہے۔ نوجوان نے اپنے ہی دوست پر گولی مارنے کا الزام لگایا ہے۔ تاہم واقعے کی اصل وجہ تاحال واضح نہیں ہو سکی ہے۔ پولیس مختلف زاویوں سے تفتیش کر رہی ہے۔ جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کر لیے گئے ہیں اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے ممکنہ مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ مفرور ملزمان کی تحویل میں لی گئی گاڑی کی بھی تلاش جاری ہے۔ سٹیشن چیف نے بتایا کہ زخمی نوجوان کے بیان اور دستیاب شواہد کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ پولیس کا خیال ہے کہ ملزم کی گرفتاری کے بعد فائرنگ کے پیچھے کی پوری کہانی سامنے آئے گی۔

جرائم کی منصوبہ بندی کرتے ایک گرفتار

پٹنہ سیٹی،10رجون (آرہ فاطمہ) عالم گنج تھانہ پولیس نے جرائم کی منصوبہ بندی کرنے والے ایک مجرم کو اسلحہ سمیت گرفتار کیا ہے۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر راہل کمار ٹھاکر نے بتایا کہ منگل کی رات کو اطلاع ملی تھی کہ عالم گنج تھانہ علاقے میں کالی گھاٹی، وویکیشور بھون، پاتھری گھاٹ کے قریب ایک شخص بھاری بھرکم غیر قانونی ہتھیار کے ساتھ گھوم رہا ہے اور جرم کرنے والا ہے۔ موصول ہونے والی اطلاعات کی روشنی میں ان کی سربراہی میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ جس میں سب انسپکٹر پنکج کمار، آشیش کمار چودھری، سب انسپکٹر موعمران، امیش ساہ اور پولیس اسٹیشن کی مسلح فورس شامل تھی۔ ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مذکورہ جگہ پر چھاپہ مار کر نوجوان کو گرفتار کرلیا۔ اس کی شناخت اسی تھانہ علاقہ کے میر شکر ٹولی کے رہنے والے موپپو (36) ولد مرحوم انو کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ شیر شاہ روڈ کے میر شکر ٹولی کے رہائشی ایم او شمشاد علی کے گھر میں کرایہ دار کے طور پر رہتا ہے۔ اس کی تلاشی لینے پر اس کے کمر بند سے ایک دیسی ساختہ پستول اور 65.7 کلومیٹر فی گھنٹہ کے پانچ راؤنڈ زندہ بم برآمد ہوئے۔ اسٹیشن چیف نے بتایا کہ موپپو کو عالم گنج پولیس اسٹیشن مقدمہ نمبر 537/26 کے تحت غیر قانونی ہتھیار اور بم رکھنے کے جرم میں جیل بھیج دیا گیا ہے۔

پنشن کی ادائیگی کیلئے ہنگامی فنڈ سے کروڑوں روپئے نکالنے پر حکومت جواب دے: ببلو پرکاش

پٹنہ سیٹی10 جون (ذوالقرنین) عام آدمی پارٹی بہار کے ریاستی پروگرام انچارج اور کمہرار اسمبلی حلقہ سے سابق امیدوار ببلو پرکاش نے بہار کنٹیجنسی فنڈ سے 3,662 کروڑ روپے کی پیشگی واپسی کی بہار کونسل کی منظوری پر سخت تشویش کا اظہار کیا ہے تاکہ مئی جون اور جولائی 2026 کے سماجی تحفظ کی اسکیموں کی پنشن کی رقم کی ادائیگی کی جا سکے ببلو پرکاش نے کہا کہ سوشل سیکورٹی پنشن کوئی ہنگامی یا غیر متوقع اخراجات نہیں ہیں یہ حکومت کی باقاعدہ اور پہلے سے طے شدہ مالی ذمہ داری ہیں لہٰذا، پنشن کی ادائیگیوں کے لیے ہنگامی فنڈ کا استعمال ریاست کی مالی ترجیحات اور بجٹ کے انتظام کے بارے میں سنگین سوالات کو جنم دیتا ہے انہوں نے کہا کہ ہنگامی فنڈ عام طور پر قدرتی آفات ہنگامی حالات اور غیر متوقع مالی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اگر اس فنڈ کے لیے بزرگ شہریوں بیوہ اور معذور پنشن جیسی باقاعدہ فلاحی اسکیمیں بھی استعمال کی جا رہی ہیں تو حکومت کو بہار کی اصل مالی صورتحال کے بارے میں عوام کو واضح معلومات فراہم کرنی چاہیے ببلو پرکاش نے وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کیا کہ وہ بہار کی مالی صورتحال پر ایک وائٹ پیپر جاری کریں اور درج ذیل سوالات کا جواب دیں 1 پنشن جیسی باقاعدہ اسکیم کے لیے کنٹیجنسی فنڈ سے رقوم نکالنا کیوں ضروری تھا؟ 2 کیا متعلقہ محکموں کے بجٹ کے باقاعدہ انتظامات ناکافی تھے، 3، کنٹیجنسی فنڈ سے نکالے گئے رقوم کی واپسی کب اور کس ذریعہ سے کی جائے گی 4 مختلف محکموں، تعمیراتی منصوبوں، اور عوامی بہبود کی اسکیموں کی زیر التواء ادائیگیوں کی موجودہ صورتحال کیا ہے 5 کیا ریاستی حکومت کیش فلو بحران کا سامنا ہے انہوں نے کہا کہ بہار کے عوام کا اعتماد محض سیاسی نعروں سے نہیں بلکہ مالی شفافیت اور جوابدہی سے حاصل ہوگا حکومت فوری طور پر اصل صورتحال واضح کرے تاکہ عوام کے تحفظات کا ازالہ ہو سکے،

این سی پی (سی ایس پی) کا 27 واں یوم تاسیس منایا گیا

پٹنہ سیٹی 10 جون (ذوالقرنین) راشٹریہ وادی کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کے 27 ویں یوم تاسیس کے موقع پر ریاستی صدر بہار محمد راحت قادری نے تمام عہدیداروں، کارکنوں اور حامیوں کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ محترم شرد پوار صاحب کی قیادت میں 10 جون 1999 کو قائم ہونے والی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی نے گزشتہ 27 سالوں میں جمہوریت آئین سماجی انصاف سیکولرازم اور کسانوں مزدوروں نوجوانوں اور پسماندہ طبقات کے حقوق کے تحفظ کے لیے مسلسل جدو جہد کی ہے مسٹر قادری نے کہا کہ قومی صدر محترم شرد پوار صاحب کی دور اندیش قیادت اور قومی کارگزار صدر محترمہ سپریہ سولے جی کی قابل رہنمائی میں پارٹی عوامی خدمت، آئینی اقدار اور سماجی ہم آہنگی کے تئیں اپنی وابستگی کو مسلسل مضبوط کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ متعدد سیاسی اتار چڑھاؤ اور چیلنجز کے باوجود پارٹی نے اپنے اصولوں اور نظریے پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا لاکھوں سرشار کارکنوں کی قربانیوں، محنت اور ایمان کی بدولت آج پارٹی ملک بھر میں عوام کی آواز بن کر کھڑی ہے ریاستی صدر راحت قادری نے ان تمام سرشار کارکنوں کو خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے بغیر کسی خود غرضانہ مقصد کے تنظیم کو مضبوط بنانے میں انمول حصہ ڈالا انہوں نے کہا کہ ''27 سال کی فضیلت''، محض ایک نعرہ نہیں ہے بلکہ جدو جہد لگن اور عوامی خدمت کے شاندار سفر کی علامت ہے اس موقع پر انہوں نے تمام ساتھیوں پر زور دیا کہ وہ آئین جمہوریت، سماجی انصاف اور بھائی چارے کی اقدار کو مزید مضبوط کرنے کا اعلان کیا،

گائے گھاٹ پر مہاتما گاندھی سیتو کی مرمت آج

پٹنہ سیٹی،10رجون (آرہ فاطمہ) اشوک راج پتھ پر گائے گھاٹ کے قریب خستہ حال مہاتما گاندھی پل کی مرمت کا کام جمعرات سے شروع ہوگا۔ گائے گھاٹ کے قریب اشوک راج پتھ پر گاڑیوں کی آمد و رفت معطل رہے گی اور عوامی نقل و حرکت پر بھی پابندی ہوگی۔ پل کی ریلنگ مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے۔ جس کی وجہ سے پل سے پلاسٹر کے بڑے بڑے ٹکڑے آئے روز گر رہے ہیں۔ راہگیر زخمی ہونے سے بال بال بچ گئے۔ جس کی روشنی میں ایس پی سنگلا کمپنی نے مرمت کا کام شروع کر دیا ہے۔ کمپنی کے حکام نے ٹریفک پولیس کو بتایا کہ جمعرات سے شروع ہونے والے اس کام میں خستہ حال ریلنگ کو ختم کرنا اور مرمت کرنا شامل ہے۔ نتیجتاً، گائے گھاٹ کے قریب اشوک راج پتھ گاڑیوں کی نقل و حرکت پر پابندی ہوگی۔ مزید برآں، پیدل چلنے والوں کو پل عبور کرنے سے منع کیا جائے گا۔ اسٹریٹ وینڈرز، ٹھیلہ اور ہاکر کو بھی پل کے نیچے دکان لگانے سے منع کیا جائے گا۔

مرکزی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے پر انجلی رائے نے ڈاکٹر ببلی مہتا کو اعزاز سے نوازا

پٹنہ سٹی10 جون (ذوالقرنین) وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے کی یاد میں شروع کی جا رہی بہتری کے 12 سال عوامی رابطہ مہم کے ایک حصے کے طور پر بھارتیہ جنتا پارٹی مہیلا مورچہ کی خزانچی اور پٹنہ میونسپل کارپوریشن وارڈ نمبر 71 کی مقبول کونسلر محترمہ انجلی رائے نے پٹنہ سٹی کے ماہر ڈاکٹر ببلی مہتا سے ایک بشکریہ ملاقات کی اور اسے شال اور یادگاری نشان سے نوازا اس موقع پر محترمہ انجلی رائے نے صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں ڈاکٹر ببلی مہتا کی نمایاں شراکت کی تعریف کی اور کہا کہ معاشرے کے لیے وقف افراد قوم کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ایسے افراد کو عزت دینا معاشرے کے لیے حوصلہ افزا ہے ملاقات کے دوران گزشتہ 12 سالوں میں مرکزی حکومت کی کامیابیوں خواتین کو بااختیار بنانے صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی توسیع اور مختلف عوامی فلاحی اسکیموں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا محترمہ رائے نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں لاگو کی گئی اسکیموں کا فائدہ سماج کے ہر طبقے تک پہنچ رہا ہے اور ملک ترقی کی نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے ڈاکٹر ببلی مہتا نے اس اعزاز پر اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ کئی سرکاری اسکیموں سے عام لوگوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے اور صحت اور خواتین کی بہبود کے شعبوں میں مثبت تبدیلیاں دیکھنے کو مل رہی ہیں اس موقع پر بی جے پی کارکنان اور مہم سے وابستہ دیگر معززین بھی موجود تھے،

کثیر مقدار میں غیر ملکی شراب برآمد، ڈرائیور گرفتار، تفتیش جاری

پٹنہ سیٹی،10رجون (آرہ فاطمہ) خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے محکمہ ایکسائز اینڈ پرہیبیشن کی ٹیم نے تھانہ گوریچک کے علاقے بیلداری چک میں چھاپہ مار کر ایک ٹرک سے بھاری مقدار میں غیر ملکی شراب برآمد کرلی۔ محکمہ شراب بندی نے ٹرک سے 300 سے زائد کارٹن غیر ملکی شراب برآمد کر کے ٹرک ڈرائیور کو بھی گرفتار کرلیا۔ گرفتار ٹرک ڈرائیور کی شناخت ہریانہ کے روہتک کے رہنے والے سنی کے طور پر کی گئی ہے۔ محکمہ آبکاری اور امتناع کو مبینہ طور پر ایک اطلاع ملی کہ ایک ٹرک غیر ملکی شراب کی ایک بڑی کھیپ ہریانہ سے پٹنہ لے جا رہا ہے، جو کٹیہار ضلع کے لیے مقصود ہے۔ محکمہ امتناعی کی ٹیم نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے چھاپہ مار کر غیر قانونی شراب سے لدے ٹرک کو قبضے میں لے لیا۔ اسسٹنٹ کمشنر برائے آبکاری اور امتناعی پریم پرکاش کے مطابق ضبط کی گئی شراب کی مالیت تقریباً 3.5 ملین روپے بتائی جاتی ہے۔ فی الحال، محکمہ امتناعی گرفتار ٹرک ڈرائیور کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر غیر قانونی شراب مافیا کی نشاندہی کرنے اور ان کی گرفتاری کے لیے سلسلہ وار چھاپے مار رہا ہے۔

بیوی کے عاشق نے کیا تھا سیلون مالک کا قتل، دو حراست میں

پھلواری شریف،10رجون (اجیت کمار) گوپال پور تھانہ علاقہ کے شاہ پور گاؤں میں دو ماہ قبل ہوئے سیلون مالک پنٹو شرما کے قتل کا معاملہ پولیس نے حل کرلیا ہے۔ پولیس کی تفتیش میں قتل کے پیچھے محبت اور باہمی دشمنی کا انکشاف ہوا ہے۔ مرکزی ملزم سنتوش کمار کو گرفتار کرلیا گیا ہے، جبکہ دو نابالغ مجرموں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ سائنسی اور تکنیکی تحقیقات کی بنیاد پر قتل کا سارا معمہ حل کرلیا گیا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ملزم سنتوش متوفی پنٹو کا بہنوئی نکلا، جس سے اہل خانہ ہکا بکا رہ گئے۔ پولیس کے مطابق سمپت چک شاہ پور کے رہنے والے پنٹو شرما کا 9 اپریل کی رات گلا دبا کر قتل کر دیا گیا تھا۔ اگلے روز اس کی لاش برآمد ہوئی جس سے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ متوفی کے والد کرشنا شرما کے بیان کی بنیاد پر گوپال پور پولیس اسٹیشن میں قتل کی ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی۔ کیس کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایسٹ) کی قیادت میں ایک خصوصی تفتیشی ٹیم تشکیل دی گئی۔ تفتیش کے دوران، پولیس نے متوفی اور اس کی بیوی کے موبائل فون کال کی تفصیلات، گفتگو کے ریکارڈ اور دیگر ڈیجیٹل شواہد کا تجزیہ کیا۔ اس تفتیش کے دوران انہیں ایک نمبر کا پتہ چلا جس سے متوفی کی بیوی اکثر بات چیت کرتی رہی تھی۔ تکنیکی تحقیقات کی بنیاد پر، پولیس نے جہان آباد ضلع کے کاکو تھانہ علاقے کے بی بی پور گاؤں کے رہنے والے سنتوش کمار کا سراغ لگایا۔ حراست میں لے کر پوچھ گچھ کے بعد پوری واردات کا انکشاف ہوا۔ پولیس کے مطابق سنتوش کمار اور متوفی کی بیوی کے درمیان دیرینہ تعلقات تھے۔ سنتوش متوفی کا بہنوئی بتایا جاتا ہے۔ تحقیقات میں پتہ چلا کہ پنٹو شرما اپنی بیوی اور سنتوش کمار کے درمیان تعلقات کا مخالف تھا۔ اسی وجہ سے ملزم نے اسے ختم کرنے کا منصوبہ بنایا۔ پولیس کے مطابق سنتوش کمار نے دو نابالغ ساتھیوں کے ساتھ مل کر قتل کی سازش رچی اور واقعہ کی رات پنٹو شرما کو گھر سے باہر بلایا۔ اس کے بعد اسے شاہ پور بازار لے جایا گیا جہاں تینوں افراد نے اس کا گلا دبا کر قتل کر دیا۔ ملزمان قتل کے بعد موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس نے مرکزی ملزم کی فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر واقعے سے متعلق اہم شواہد اور ایک موبائل فون برآمد کرلیا ہے۔ پٹنہ صدر-2 کے سب ڈویژنل پولیس افسر رنجن کمار نے کہا کہ پورے معاملے کو تکنیکی ثبوت، کال ڈیٹیل ریکارڈ، پوچھ گچھ اور دیگر دستیاب شواہد کی بنیاد پر حل کرلیا گیا ہے۔ گرفتار ملزمان کو عدالتی تحویل میں بھیجنے کا عمل مکمل کیا جا رہا ہے جبکہ دونوں نابالغوں کو جووینائل جسٹس بورڈ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ پولیس حکام کے مطابق تفتیش کے دوران ملنے والے شواہد قتل کی سازش اور اس پر عمل درآمد کی تصدیق کرتے ہیں۔ پولیس مقتول کی بیوی کے کردار کے بارے میں بھی تفتیش کر رہی ہے تاکہ کیس کے تمام پہلوؤں کو واضح کیا جا سکے۔

مفرور سنتوش مانجھی کی تلاش تیز

پھلواری شریف،10رجون (اجیت کمار) اسمیک کی حالیہ بڑی ضبطی کے بعد پٹنہ پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے مبینہ ماسٹر مائنڈ سنتوش ساہو کی تلاش تیز کر دی ہے۔ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ گوپال پور تھانہ علاقہ کے نیا چک بیمان ٹولہ کا رہنے والا سنتوش ساہو طویل عرصے سے منشیات کے منظم کاروبار میں ملوث تھا اور اس کے نیٹ ورک کے ذریعے پٹنہ اور آس پاس کے علاقوں میں اسمیک سپلائی کیا جاتا تھا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ ایک ہفتے کے دوران اس کے نیٹ ورک سے منسلک مقامات پر چھاپوں کے دوران 15 کلوگرام سے زیادہ سمیک برآمد کی گئی ہے۔

گوری شنکر مندر میں پوجا ارچنا

پٹنہ سٹی10 جون (ذوالقرنین) وزیر اعظم نریندر مودی کے دور اقتدار کے 12 سال مکمل ہونے پر پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کے گوری شنکر مندر کے احاطے میں مودی کے 12 سال کے بے مثال پروگرام کے تحت پوجا ارچنا کی گئی پروگرام کی صدارت جتیندر کمار جیتو نے کی اس موقع پر بہار ریاستی بی جے پی کے نائب صدر منوج سنگھ پٹنہ مہانگر صدر روپ نارائن مہتا آفس سکریٹری ونے کیسری نائب صدر سریش سنگھ پٹیل گوری شنکر مندر کے سکریٹری وشوناتھ چودھری خزانچی دلیپ گپتا پروگرام کو آرڈینیٹر اودھیش کمار کانتی کیسری اور اوینا ش پٹیل موجود تھے میڈیا انچارج پردیپ کاش نے کہا کہ نریندر مودی نے لگاتار انتخابات جیت کر وزیر اعظم کے طور پر سب سے طویل مدت کا ریکارڈ قائم کیا ہے انہوں نے معاشی ترقی کے لیے میک ان انڈیا یو پی آئی اور مدرا قرضوں کو لاگو کیا ہے۔

ہیلتھ انسٹی ٹیوٹ میں کانووکیشن تقریب کا انعقاد

پٹنہ سیٹی10 جون (ذوالقرنین) بہار میں پارا میڈیکل سائنس میں تربیت فراہم کرنے والے پرائیویٹ سیکٹر کے سب سے پرانے ادارہ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ ایجوکیشن اینڈ ریسرچ میں بدھ کو اپنے کانووکیشن کی تقریب کا انعقاد کیا انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر انیل سلبھ کی صدارت میں منعقدہ تقریب میں پاٹلی پترا یونیورسٹی کے 72 طلباء کو بیچلر آف میڈیکل لیب ٹیکنالوجی اور بیچلر آف ریڈیو امیجنگ ٹیکنالوجی کی ڈگریاں دی گئیں ڈگریاں دینے کے بعد طلباء سے خطاب کرتے ہوئے پٹنہ ہائی کورٹ کے سابق جج جسٹس راجندر پرساد نے کہا کہ جدید طب مکمل طور پر میڈیکل اور ریڈیو امیجنگ ٹیسٹ پر انحصار کرتی ہے اس لیے ڈگریوں کے حامل تربیت یافتہ افراد کا کردار اہم ہے آپ سب سے توقع کی جاتی ہے کہ ٹیسٹوں میں کسی قسم کی غفلت سے گریز کریں کیونکہ ایک غلط رپورٹ علاج کے عمل میں غلط سمت کا باعث بن سکتی ہے اپنے صدارتی خطاب میں ڈاکٹر انل سلبھ نے طلباء کو مشورہ دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ تمام قابل تکنیکی ماہرین صحت کی دیکھ بھال میں تندہی سے اپنا حصہ ڈالیں گے اور ادارے کی ساکھ میں اضافہ کریں گے انسٹی ٹیوٹ کے مینجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر آکاش کمار نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور پروگرام کی نظامت ریڈیو امیجنگ ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ ڈاکٹر سنتوش کمار سنگھ نے کی اس موقع پر میڈیکل لیب کے سربراہ پروفیسر سنجیت کمار سپیچ تھیراپی ڈیپارٹمنٹ کی سربراہ ڈاکٹر نیہا کماری شعبہ امراض چشم کے سربراہ پروفیسر نتیش بھاردواج ڈاکٹر ابھیلاشا کماری ڈاکٹر نونیت کمار پروفیسر چندرا ابھا پروفیسر چندا کماری ڈاکٹر ادتیہ اوجھا اور انسٹی ٹیوٹ کے انتظامی افسر اساتذہ اور طلباء کی ایک بڑی تعداد کے ساتھ موجود تھے،

ریلوے اسکریپ میٹریل فروخت کیلئے ای۔ نیلامی پروگرام

جون، 2026 مہینہ کیلئے تین سوکیا ڈویژن اور جی ایس ڈی رڈبروگڑھ ٹاؤن علاقہ کے تحت ریلوے اسکریپ میٹریل کی فروخت کیلئے ای۔ نیلامی پروگرام۔

نمبر شمار	مہینہ	مقررہ تاریخ
1	جون/2026	تین سوکیا ڈویژن کیلئے 15.06.2026 اور 25.06.2026 اور جی ایس ڈی رڈبروگڑھ ٹاؤن کیلئے 16.06.2026 اور 26.06.2026

خواہشمند بولی گذار آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ www.ireps.gov.in کے ذریعہ ای۔ نیلامی ورک لسٹ میں حصہ لے سکتے ہیں۔

ڈی وائی۔ سی ایم ایم رڈبروگڑھ

شمال مشرقی سرحدی ریلوے

مسکان کے ساتھ صارفین کی خدمت میں

نوٹیفکیشن

ای او آئی نوٹس نمبر۔ سی ایم ایس۔22 تاریخ: 08.06.2026

شمال مشرقی سرحدی ریلوے کے علی پوردوار واقع ڈویژنل ریلوے ہاسپٹل میں کیس۔ ٹو۔ کیس بنیاد پر اسپیشلسٹ سوپر۔ اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کیلئے ای او آئی کا اشتہار

شمال مشرقی سرحدی ریلوے کے علی پوردوار واقع ڈویژنل ریلوے ہاسپٹل کے ذریعہ کیس۔ ٹو۔ کیس بنیاد پر مندرجہ ذیل متعلقہ عہدوں کیلئے درخواست طلب کی جاتی ہے۔ امیدواروں کا انتخاب صرف دستاویزوں کی جانچ (پیپر اسکروٹنی) کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

کیس۔ ٹو۔ کیس بنیاد پر اسپیشلسٹ رسوپر۔ اسپیشلسٹ ڈاکٹر: (1) اینستھیسیولاجسٹ کیلئے (2) پیڈریاٹک کیلئے (3) پیتھولاجی کیلئے (4) ڈرمیٹولاجی کیلئے

1۔ ادائیگی کی شرح (ریلوے بورڈ کے مکتوب کے مطابق تبدیلی ہوسکتی ہے):

1.1۔ صلاح فیس: (I) اسپیشلسٹ ڈاکٹر کیلئے: پہلا مریض رمعاملے کیلئے روپے۔/1000 (ایک ہزار روپے) اور ہر ایک اضافی مریض رمعاملے کیلئے روپے۔/350 (تین سو پچاس روپے) قابل ادا ہونگے۔ (II) سوپر۔ اسپیشلسٹ ڈاکٹر کیلئے: پہلا مریض رمعاملے کیلئے روپے۔/1000 (ایک ہزار روپے) اور ہر ایک اضافی مریض رمعاملے کیلئے روپے۔/500 (پانچ سو روپے) قابل ادا ہونگے۔

2۔ سرجری عمل کیلئے (اینستھیسیا لوجسٹ کے معاملہ میں): ادائیگی کی زیادہ حد مندرجہ ذیل ہوگی۔ (1) چیف سرجری کیلئے: اسپائنل اور اے پی ڈیورل بلاک سمیت چیف سرجری میں نارمل اینستھیسیا دینے پر فی معاملے روپے۔/2,700 (دو ہزار سات سو روپے)۔ (II) چھوٹی سرجری کیلئے: چھوٹی مدت نارمل اینستھیسیا، جیسے پینٹوتھال، کیٹالر وغیرہ دواؤں کے استعمال سمیت، اور چھوٹی سرجری میں دیئے گئے نارمل اینستھیسیا کیلئے فی معاملہ روپے۔/1,800 (ایک ہزار آٹھ سو روپے) قابل ادا ہونگے۔

پورا بایوڈاٹا اور فون نمبر سمیت درخواست مورخہ 29.06.2026 کو دوپہر 12:30 بجے تک ڈویژنل ریل ہاسپٹل، علی پوردوار، شمال مشرقی سرحدی ریلوے پوسٹ آفس۔ علی پوردوار جنکشن، ضلع۔ علی پوردوار، پن۔736123 کے پتے پر مندرجہ ذیل دستاویزوں کی سیلف اٹسٹیڈ کاپیاں منسلک کرنا لازمی ہوگا۔ جیسے سبھی تعلیمی صلاحیت سرٹی فیکیٹ کی کاپیاں (ایم سی آئی سے منظور شدہ یونیورسٹی رکالج سے حاصل ایم بی بی ایس اور پوسٹ گریجویٹ (پی جی) ڈگری سرٹیفیکیٹ) تجربہ سرٹیفیکیٹ، عمر سرٹیفیکیٹ حال ہی کا ایک پاسپورٹ سائز کا فوٹو درخواست فارم کے ساتھ بھیجنا ہوگا۔ منتخب امیدواروں کو ٹیلی فون (فون) کے توسط سے مطلع کیا جائے گا۔ نوٹ: مذکورہ بالا مدت کے دوران تفصیلی جانکاری شمال مشرقی سرحدی ریلوے کی ویب سائٹ www.nfr.indianrailways.gov.in پر دستیاب رہے گی۔

چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ علی پوردوار جنکشن

شمال مشرقی سرحدی ریلوے

''مسکان کے ساتھ صارفین کی خدمت میں''

ڈیزائن، سپلائی، تعمیر، ٹسٹنگ اور کمشننگ کام

ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر۔/DY.CEE/CON SCL/02/2026 مورخہ: 09.06.2026۔ مندرجہ ذیل کاموں کیلئے تجربہ کار اور جانے مانے ٹھیکیدار (روں) رفرم (گروپ) سے ای۔ ٹنڈر سسٹم کے ذریعہ کھلا ٹنڈر طلب کیا گیا ہے: ٹنڈر نمبر۔ EL-CON-NFR-TSS-IMPHAL-01۔ کام کا نام: شمال مشرقی سرحدی ریلوے کے امپھال واقع ٹریکشن سب۔ اسٹیشن پر ای پی سی موڈ کے ذریعہ 132/27 کے وی ٹریکشن سب اسٹیشن، فیڈنگ پوسٹ، دو (02) عدد 21.6/30.24 ایم بی اے ٹریکشن ٹرانسفارمر سمیت شنٹ کیپسیٹر بینک کی ڈیزائن، سپلائی، تعمیر، ٹسٹنگ اور کمشننگ کے انجینئرنگ، پراپن اور تعمیر کیلئے آر ایف پی۔ ٹنڈر رقم: روپے -/12,55,20,525.44۔ زرضمانت: روپے -/25,10,400۔ ٹنڈر جمع کرنے کی تاریخ اور وقت: 15.07.2026 تاریخ کے 17.00 بجے تک اور کھلے گا۔ 23.07.2026 تاریخ کے 17.00 بجے میں۔ مذکورہ ای۔ ٹنڈر کے ٹنڈر فارموں کے ساتھ پوری تفصیل www.ireps.gov.in پر دستیاب رہے گی۔

ڈی وائی۔ سی ای ای رسی او این رسلچر

شمال مشرقی سرحدی ریلوے (کنسٹرکشن آرگنائزیشن)

مسکان سے ساتھ صارفین کی خدمت میں

ڈھکا ہوا ندرما، پاتھ وے، ہائی ڈرانٹ پائپ کا انتظام اور دیگر متفرق کام

ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر TSK/Engg/26 of 2026 تاریخ: 09.06.2026۔ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اور طرف سے مندرجہ ذیل کاموں کیلئے ''ای۔ ٹنڈرنگ'' سسٹم کے توسط سے کام کا ٹنڈر طلب کیا گیا ہے: آئٹم کی مختصر تفصیل: ڈبروگڑھ یارڈ کی اسٹیبلنگ لائن پر ڈھکا ہوا ندرما، پاتھ وے، ہائی ڈرانٹ پائپ کا انتظام اور دیگر متفرق کام۔ ٹنڈر رقم: روپے۔/7,27,54,985، زرضمانت: روپے۔/14,55,100۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 01.07.2026 کو 15:00 بجے میں اور کھلے گا: 16.00 بجے میں۔ مذکورہ ای۔ ٹنڈر کے ٹنڈر فارموں کے ساتھ پوری تفصیلات آئندہ 01.07.2026 کو 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر دستیاب رہے گی۔

ڈی آر ایم (ڈبلو)، تین سوکیا

شمال مشرقی سرحدی ریلوے

مسکان سے ساتھ صارفین کی خدمت میں

فتوحہ میں 200 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے جدید ڈیری پروسیسنگ یونٹ قائم ہوگی

پٹنہ، 10 جون (پی این ایس) بہار میں ڈیری اور فوڈ پروسیسنگ کے شعبے کو مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے ریاستی حکومت نے فتوحہ صنعتی علاقے میں ڈیری مینوفیکچرنگ اور پروسیسنگ یونٹ کے قیام کی منظوری دے دی ہے۔ تقریباً 200 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے قائم ہونے والے اس منصوبے سے قریب 200 براہ راست اور بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔ بہار انڈسٹریل ایریا ڈیولپمنٹ اتھارٹی (بیاڈا) کی پروجیکٹ کلیئرنس کمیٹی کا اجلاس محکمہ صنعت کے سکریٹری و منیجنگ ڈائریکٹر بیاڈا کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں مختلف صنعتی علاقوں میں زمین اور پلگ اینڈ پلے شیڈ کی الاٹمنٹ سے متعلق تجاویز کی منظوری دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں امول ڈیری کو پٹنہ کے فتوحہ صنعتی علاقے میں ڈیری مینوفیکچرنگ اور پروسیسنگ یونٹ قائم کرنے کی اجازت دی گئی۔ پٹنہ ڈسٹرکٹ کوآپریٹو ملک پروڈیوسرز یونین لمیٹڈ (امول ڈیری) کی جدید ڈیری پروسیسنگ یونٹ 13 ایکڑ اراضی پر قائم کیا جائے گا، جہاں دودھ اور مختلف تازہ ڈیری مصنوعات کی پیداوار اور پروسیسنگ کی جائے گی۔ اس منصوبے سے ریاست کی ڈیری پروسیسنگ صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور کسانوں اور دودھ پیدا کرنے والوں کو بہتر بازار میسر آئے گا۔ اس کے ساتھ دودھ کی پیداوار میں توسیع اور ڈیری پر مبنی صنعتوں کو بھی فروغ ملے گا۔ صنعت کے وزیر نے کہا کہ بہار حکومت زراعت اور مویشی پروری پر مبنی صنعتوں کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیری شعبے میں اس نوعیت کی سرمایہ کاری ریاست کی دیہی معیشت کو مضبوط بنانے، کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنے اور فوڈ پروسیسنگ صنعت کو نئی بلندیوں تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بہار کو زراعت اور فوڈ پروسیسنگ کا ایک بڑا مرکز بنانے کے لیے حکومت مسلسل کام کر رہی ہے۔ محکمہ صنعت کے سکریٹری و منیجنگ ڈائریکٹر بیاڈا نے کہا کہ بہار میں سرمایہ کاروں کو عالمی معیار کا بنیادی ڈھانچہ، شفاف طریقہ کار اور سرمایہ کار دوست پالیسیاں فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈیری اور فوڈ پروسیسنگ کے شعبے میں ہونے والی سرمایہ کاری ریاست کی صنعتی ترقی کو رفتار دے گی اور مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار اور مہارت کے فروغ کے نئے مواقع پیدا کرے گی۔

محکمہ جاتی کارروائی میں تاخیر برداشت نہیں: دلیپ جیسوال

پٹنہ، 10 جون (پی این ایس) محصولات اور زمینی اصلاحات کے وزیر ڈاکٹر دلیپ کمار جیسوال نے ریونیو ملازمین کے خلاف محکمہ جاتی کارروائی کے معاملات میں کسی بھی قسم کی سستی یا لاپرواہی پر سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ زیر التوا معاملات کا وقت کے اندر تصفیہ یقینی بنایا جائے۔ محکمہ ریونیو اور لینڈ ریفارمز کے ضلع وار جائزہ کے سلسلے میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اضلاع کے ریونیو کاموں کا جائزہ لیا گیا۔ اس میٹنگ میں متعلقہ اضلاع کے ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم)، ایڈیشنل کلکٹر ریونیو، لینڈ ریفارمز ڈپٹی کلکٹر (ڈی سی ایل آر) اور سرکل آفیسر شامل ہوئے۔ جائزہ میٹنگ کے دوران وزیر موصوف نے کہا کہ محکمہ کی طرف سے جاری کی جانے والی ماہانہ رینکنگ، ریونیو انتظامیہ کی کارکردگی کا ایک اہم پیمانہ ہے۔ تمام اضلاع کے افسران کو اپنی کارکردگی کو بہتر بنا کر ٹاپ رینکنگ حاصل کرنے کا ہدف مقرر کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بہتر رینکنگ براہ راست عام لوگوں کو ملنے والی خدمات کے معیار میں نظر آتا ہے۔

گوگل انڈیا کے اعلیٰ سطحی نمائندہ وفد کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات

پٹنہ، 10/جون (نمائندہ) وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری سے آج بہار بھون نئی دہلی میں گوگل انڈیا کے نائب پریزیڈنٹ کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی نمائندہ وفد نے ملاقات کی۔ اس دوران تعلیم، صحت اور زراعت سے متعلق شعبوں میں تعاون کے امکانات پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ملاقات کے دوران، وزیر اعلیٰ نے بہار گلوبل کیپیبلیٹی سینٹر (جی سی سی) پالیسی 2026 کے تحت گوگل کو ریاست میں گلوبل کیپیبلیٹی سینٹر قائم کرنے کی دعوت دی۔ دونوں فریق نے بہار میں ڈیجیٹل ڈیولپمنٹ کو رفتار دینے کے لیے ایک مضبوط شراکت کی سمت میں کام کرنے پر اتفاق ظاہر کیا۔ اس موقع پر محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سکریٹری بھی موجود تھے۔

بلدیاتی اداروں کے منتخب نمائندوں کے الاؤنس کی ادائیگی کے لیے 4.81 کروڑ روپے سے زائد کی رقم منظور: نتیش مشرا

پٹنہ، 10 جون (پی این ایس) بہار کے ہاؤسنگ و شہری ترقی محکمہ کے وزیر نتیش مشرا نے بدھ کے روز بتایا کہ محکمہ کی جانب سے ریاست کے بلدیاتی اداروں کے منتخب نمائندوں کو ہر ماہ دیے جانے والے الاؤنس (بھتے) کی ادائیگی کے لیے مالیاتی سال 27-2026 کے پہلے چار مہینوں کے لیے امدادی گرانٹ کی رقم منظور کر دی گئی ہے۔ مسٹر مشرا نے بتایا کہ ریاست کی 18 میونسپل کارپوریشنوں کے میئر، ڈپٹی میئر اور وارڈ کونسلرز کو ہر ماہ دیے جانے والے الاؤنس کی ادائیگی کے لیے ایک کروڑ 54 ہزار روپے کی امدادی گرانٹ کی منظوری دی گئی ہے۔

تجوریاں بھرنے والا لالو خاندان ریاست کی معاشی صورتحال پر نصیحت دے رہا ہے: امیش کشواہا

پٹنہ، 10 جون (پی این ایس) بہار جنتا دل یو کے ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا نے بدھ کے روز کہا کہ سرکاری خزانے کو لوٹ کر اپنی نجی تجوریاں بھرنے والا لالو خاندان آج ریاست کی مالی اور معاشی صورتحال پر نصیحت دے رہا ہے، جو کہ مضحکہ خیز ہے۔ ریاست کے عوام بخوبی جانتے ہیں کہ لالو یادو کے دور حکومت میں ادارے، بدعنوانی اور مالی بدحالی کے نام سے جانے جاتے تھے۔ اس وقت کی حکومت کی بدحالی کا خمیازہ ریاست کے عوام آج تک بھگت رہے ہیں۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ مسٹر یادو کو اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھنا چاہیے کہ بہار کی تاریخ میں لالو-رابڑی کے دور اقتدار کو کس بات کے لیے یاد کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام اب گمراہ کرنے کی کوششوں میں نہیں آنے والے ہیں۔

ہندوستان نے گزشتہ 12 سال میں ترقی کی نئی بلندیوں کو حاصل کیا ہے: تخلیش تیواری

پٹنہ، 10 جون (پی این ایس) وزیر تخلیش تیواری نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں گزشتہ بارہ سال میں ہندوستان نے ترقی کی نئی بلندیوں کو حاصل کیا ہے۔ وزیر اعظم کی قیادت میں ملک نے غریبوں کی فلاح و بہبود، تعلیم، صحت، بنیادی ڈھانچے اور معیشت کے شعبوں میں تاریخی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ہندوستان عالمی منظر نامے پر ایک مضبوط اور خود اعتماد ملک کے طور پر ابھرا ہے۔ وزیر اعظم مودی کی دوراندیش قیادت میں ہندوستان آج عالمی منظرنامے پر ایک مضبوط، بااعتماد اور فیصلہ کن ملک کے طور پر اپنی شناخت بنا چکا ہے۔ ان کی فلاح و بہبود کی پالیسیوں اور ترقی کے ثمرات سماج کے آخری شخص تک پہنچ رہے ہیں۔

11 جون سے 17 جون تک چلے گی خصوصی مہم: دلیپ کمار جیسوال

پٹنہ، 10 جون (پی این ایس) بہار حکومت کے محکمہ محصولات اور زمینی اصلاحات (ریونیو اینڈ لینڈ ریفارمز) نے ملک بھر میں زمین سے متعلق زیر التوا معاملات کے فوری تصفیے کے لیے 11 جون سے 17 جون 2026 تک خصوصی مہم چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر موصوف ڈاکٹر دلیپ کمار جیسوال نے منگل کے روز یہاں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ حکومت ریاست کے لاکھوں کسانوں وزمینداروں سے جڑے زمینوں کے ریکارڈز کی درستگی، وراثت کی بنیاد پر نام کی منتقلی اور تقسیم اراضی کی بنیاد پر داخل خارج کے معاملات کو جلد از جلد نمٹانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ اسی مقصد کے تحت 'ریونیو مہا ابھیان' کے دوران موصول ہونے والی درخواستوں کے تصفیے کے لیے 11 جون سے 17 جون 2026 تک ریاست بھر کے زونز میں خصوصی مہم چلا کر ان معاملات کو نمٹایا جائے گا۔ ڈاکٹر جیسوال نے کہا کہ ریاستی حکومت نے گزشتہ سال 16 اگست 2025 سے 20 ستمبر 2025 تک تاریخی 'ریونیو مہا ابھیان' چلایا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اس مہم کے دوران کل 46 لاکھ درخواستیں موصول ہوئیں، جو ریاست میں زمینی مسائل کے حل کے تئیں عوام کے بھروسے کو ظاہر کرتی ہیں۔

مودی حکومت تمام محاذوں پر ناکام: سی پی آئی

پٹنہ، 10 جون (پی این ایس) بھارتیہ کمیونسٹ پارٹی (سی پی آئی) کے ریاستی سکریٹری رام نریش پانڈے نے مرکز کی مودی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے بدھ کے روز کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے 12 سالہ دور اقتدار میں عوام مہنگائی، بے روزگاری اور مالی بحران سے پریشان ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت کی اقتصادی پالیسیوں کا فائدہ صرف چند بڑے صنعتکاروں کو ملا ہے، جبکہ غریب مزید غریب ہوتے چلے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پٹرول، ڈیزل، رسوئی گیس (ایل پی جی) اور دیگر اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہوا ہے، جس سے عام لوگوں کی زندگی مشکل ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہقانوں، نوجوانوں، خواتین، اقلیتوں اور کمزور طبقات کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نے ہر سال دو کروڑ نوجوانوں کو روزگار دینے کے وعدے کو کارکردگی سے پورا نہیں کیا۔ کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا وعدہ بھی پورا نہیں ہوا۔ کسانوں کو کھاد، بیج اور اپنی فصل کی مناسب قیمت نہیں مل رہی ہے۔ انہوں نے چھوٹے اور گھریلو صنعتوں کے بند ہونے کا بھی الزام لگایا۔

سی آئی او پٹنہ ایسٹ سمر کیمپ کا ایک ہفتہ مکمل

گرمیوں کی چھٹی کے مفید استعمال سے بچے اور گارجینوں میں مسرت

پٹنہ، 10/جون (پریس ریلیز) سی آئی او (CIO) پٹنہ ایسٹ کے زیر اہتمام مدرسہ اصلاح البنات، عالم گنج پٹنہ میں گزشتہ 3 جون سے 10 دنوں تک چلنے والا سمر کیمپ کا آج ساتواں دن مکمل ہوگیا۔ روزانہ سمر کیمپ میں 60 بچے اور بچیاں شامل ہو کر ہر روز دینی علمی اور اخلاقی طور پر کچھ نہ کچھ اپنی معلومات میں اضافہ کر رہے ہیں۔ محترمہ شاہین فاطمہ کوارڈینیٹر سی آئی او عالم گنج کی سرپرستی میں سی آئی او کی اکیڈمک انچارج مبشرہ فردوس اور مہ جبیں صبا نے 10 روز تک جاری رہنے والے اس کیمپ کا بڑی محنت سے پورا سلیبس تیار کیا ہے۔ اور اسی کے مطابق ہر روز سمر کیمپ میں پروگرام چلایا جاتا ہے۔ اس موقع پر بچوں سے مختلف قسم کی ایکٹیویٹی بھی کرائی جاتی ہے۔ کیمپ میں اس بات کا پورا خیال رکھا جاتا ہے کہ کھیل کھیل اور دوستانہ ماحول میں بچے اپنے ذہنی علمی اور اخلاقی سطح کو بہتر کریں۔ تمام پروگرام کی نگرانی خود محترمہ شاہین فاطمہ کے علاوہ ناظمہ پٹنہ شہر محترمہ شگفتہ بانو کے علاوہ جماعت کے ذمہ داران بھی کرتے ہیں اس موقع پر کچھ بچوں کے والدین اور گارجین بھی آ کر اپنے بچوں کے پرفارمنس کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ امیر مقامی جماعت اسلامی پٹنہ ایسٹ کے محترم نسیم اختر صاحب بھی اس کیمپ میں اپنے وقت کے مطابق نگرانی کرتے ہیں، اور بچوں کو آ کر اچھی-اچھی باتیں بتاتے ہیں، بچوں کو موٹیویٹ کرتے ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ روزانہ دو تین خواتین مہمان بھی سمر کیمپ میں تشریف لاتی ہیں وہ بچوں کی کارگزاریوں اور مختلف پروگرام کا بانفس نفیس مشاہدہ بھی کرتی ہیں اور اپنے گراں قدر تاثرات سے بچوں اور کیمپ کے منتظمین کی حوصلہ افزائی بھی کرتی ہیں۔ مہمان خواتین کا مجموعی تاثر اب تک یہ رہا ہے کہ یہ سمر کیمپ ان کی امیدوں سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔ انہوں نے ایسے کیمپ کے انعقاد کی ضرورتوں پر زور دیا جو بچوں کو کلاس روم سے باہر بھی بہت کچھ دے رہا ہے اور ان کی معلومات میں لگاتار اضافہ بھی ہوتا جا رہا ہے۔ مہمان شرکا کو اس بات کی خوشی ہے کہ کیمپ میں شامل ہونے والے بچوں سے وہ جو سوالات کرتے ہیں بچے اور بچیاں بروقت ان کا جواب دیتے ہیں۔ اِس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ کیمپ انتہائی مفید اور دلچسپ ثابت ہو رہا ہے۔

اوورلوڈیڈ ٹرک پل کی ریلنگ توڑ کر نیچے گرا

کٹیہار 10 جون (محمد مرشد عالم) ایس ایچ-98 آباد پور-بارسوئی سڑک پر سکپان گاؤں کے قریب اینٹوں سے لدا ایک اوورلوڈ ٹرک بے قابو ہو کر پل کی ریلنگ توڑتے ہوئے نیچے جا گرا۔ حادثے میں ڈرائیور مشرف اور خلاصی ہمایوں شدید زخمی ہو گئے۔ مقامی لوگوں نے جے سی بی کی مدد سے دونوں کو ٹرک سے باہر نکالا اور پولیس کی معاونت سے سب ڈویژنل اسپتال بارسوئی پہنچایا۔ ابتدائی علاج کے بعد ڈرائیور کی تشویشناک حالت کے پیش نظر اسے پورنیہ ریفر کر دیا گیا، جبکہ خلاصی کا علاج جاری ہے۔ زخمی دونوں افراد مغربی بنگال کے ہریش چندر پور علاقے کے رہائشی بتائے جاتے ہیں۔ مقامی لوگوں نے اوورلوڈ گاڑیوں کے بے روک ٹوک چلنے پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے انتظامیہ سے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

چائلڈ میرج فری گرام پنچایت کے قیام کے لیے کوآرڈینیشن میٹنگ

ارریہ 10 جون (مشتاق احمد صدیقی) کمسنی کی شادی جیسی سماجی برائیوں کو ختم کرنے اور بچوں کے محفوظ، تعلیم یافتہ اور مضبوط مستقبل کی تعمیر کے مقصد سے آج ارریہ میں "چائلڈ میرج فری گرام پنچایت (سی ایم ایف جی پی)" کے قیام کے لیے رضا کار تنظیموں کے ساتھ ایک ضلعی سطح کی رابطہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ یہ پروگرام وومن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن ارریہ کی قیادت میں پرتھم اور یونیسیف کے اشتراک سے منعقد کیا گیا تھا۔ سکریٹری ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (DLSA)، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر (ICDS)، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ، DySP محکمہ پولیس، چیئرمین چائلڈ ویلفیئر کمیٹی (CWC)، جیویکا، رضا کار تنظیموں کے نمائندوں اور مختلف سماجی تنظیموں نے میٹنگ میں شرکت کی۔ پروگرام کے دوران، بچپن کی شادی کی موجودہ صورتحال، اس کے سماجی، تعلیمی، اور صحت سے متعلق اثرات، اور چائلڈ میرج فری گرام پنچایت (CMFGP) اقدام کے مقاصد اور نفاذ کے عمل پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ کم عمری کی شادی صرف ایک سماجی مسئلہ نہیں ہے بلکہ بچوں کے حقوق کی سنگین خلاف ورزی اور قانون کے تحت قابل سزا جرم ہے۔ میٹنگ نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ نیشنل فیملی ہیلتھ سروے (NFHS-5) کے مطابق، بہار میں بچپن کی شادی کی شرح قومی اوسط سے زیادہ ہے، اور ارریہ ضلع ان اضلاع میں شامل ہے جو بچپن کی شادی کے چیلنج سے سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ اس صورتحال کے پیش نظر پنچایت سطح پر مربوط اور مستقل کوششوں کی ضرورت ہے۔

ویشالی پولیس کی بڑی کارروائی، باغ سے کثیر مقدار میں غیر ملکی شراب برآمد

حاجی پور/مہنار، 10/جون (شبنم پروین) ضلع کے مہنار تھانہ علاقے کے مکن پور گاؤں میں واقع ایک باغ میں چھاپہ مار کارروائی کے دوران پولیس نے بھاری مقدار میں غیر ملکی شراب اور بیئر برآمد کی ہے۔ پولیس کارروائی کی اطلاع ملتے ہی شراب کے کاروبار سے وابستہ افراد موقع سے فرار ہو گئے۔ برآمد شدہ شراب کی مجموعی مقدار 850.274 لیٹر بتائی گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق مہنار تھانہ پولیس کو خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی تھی کہ مکن پور گاؤں کے ایک باغ میں غیر قانونی طور پر شراب ذخیرہ کر کے رکھی گئی ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر تھانہ انچارج ویدانند سنگھ کی قیادت میں پولیس ٹیم نے چھاپہ مار کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران پولیس نے مختلف برانڈز کی 875 بوتل انگریزی شراب اور 216 کین بیئر برآمد کیں۔ برآمد شدہ سامان میں رائل اسٹیگ برانڈ کی 750 ملی لیٹر کی 12 بوتلیں، 375 ملی لیٹر کی 13 بوتلیں، آفیسرز چوائس برانڈ کی 180 ملی لیٹر کی 850 بوتلیں اور کنگ فشر برانڈ کی 500 ملی لیٹر کی 216 کین بیئر شامل ہیں۔ تھانہ انچارج ویدانند سنگھ نے بتایا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کی گئی کارروائی میں بھاری مقدار میں غیر ملکی شراب برآمد کی گئی ہے۔ تاہم پولیس کے پہنچنے سے قبل ہی شراب اسمگلر موقع سے فرار ہو گئے۔ برآمد شدہ شراب کو ضبط کر لیا گیا ہے اور اس معاملے میں مقدمہ درج کر کے فرار اسمگلروں کی شناخت اور گرفتاری کے لیے چھاپہ ماری کی جا رہی ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس سے قبل بھی مکن پور گاؤں کے اسی علاقے سے بڑی مقدار میں شراب برآمد ہو چکی ہے۔ دیہاتیوں نے مطالبہ کیا ہے کہ جس باغ سے شراب برآمد ہوئی ہے، اس کے مالک سے بھی پوچھ گچھ کی جائے اور معاملے کی گہرائی سے تفتیش کر کے شراب کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث افراد کی جلد از جلد شناخت اور ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

13 جون کو دہلی میں راشٹریہ لوک مورچہ کا قومی کنونشن

پٹنہ، 10 جون (پی این ایس) راشٹریہ لوک مورچہ (آر ایل ایم) کا قومی کنونشن اور پارٹی کے قومی صدر کا انتخاب 13 جون 2026 کو نئی دہلی میں ہوگا۔ پارٹی کے ریاستی ترجمان رام پکار سنہا نے بدھ کے روز بتایا کہ اس کنونشن کا افتتاح راشٹریہ لوک مورچہ کے سربراہ اور راجیہ سبھا کے ایم پی اوپیندر کشواہا کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ کنونشن میں سال 2026 سے 2029 تک کی مدتِ کار کے لیے پارٹی کے قومی صدر کا انتخاب کیا جائے گا۔

پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کو کامیاب بنانے کیلئے جائزہ میٹنگ

بہار شریف 10 جون (الیاس خاں) شری کندن کمار ضلع مجسٹریٹ نالندہ کی صدارت میں 2026.06.14 کو وزیر اعلیٰ کی طرف سے "پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا" کے تحت 2026.06.14 کو شروع کیے جانے والے پروگرام کے کامیاب نفاذ کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ بلائی گئی۔ کٹیر جیوتی صارفین کے گھر۔ نالندہ ضلع میں 9800 کٹیر جیوتی صارفین کے گھروں پر مفت 1.1 کلو واٹ سولر پینل نصب کرنے کا ہدف ہے۔ یہ کام میسرز زین اینڈ پنڈت وولٹیج کنٹرول پرائیویٹ لمیٹڈ کو مکمل کرنا ہے۔ 2026.11.10 تک لمیٹڈ۔ ضلع مجسٹریٹ نے ضلع بہبود افسر کو ہدایت دی کہ وہ ضلع کے تمام دلت بستیوں میں رہنے والے کٹیر جیوتی صارفین کی فہرست فراہم کریں تاکہ اس اسکیم کے تحت زیادہ سے زیادہ صارفین مستفید ہو سکیں۔ ضلع مجسٹریٹ دی لیبر سپرنٹنڈنٹ، نالندہ کو ہدایت دی گئی کہ وہ ضلع میں ہنر مند کارکنوں اور آئی ٹی آئی اور ڈپلومہ گریجویٹوں کی فہرست فراہم کریں جو اس اسکیم سے منسلک ہو سکتے ہیں، علاقائی سطح پر روزگار فراہم کرتے ہوئے، اسکیم کو تیز کریں۔ جیویکا کے تعاون سے اس اسکیم کے تحت کٹیر جیوتی صارفین سے رضامندی کے خطوط حاصل کرنے کا کام مکمل کیا گیا ہے۔ جیویکا کا تعاون قابل ستائش رہا ہے۔ ڈی پی ایم (جیویکا) کو جیویکا دیدی کے ذریعے اس کام میں خصوصی تعاون فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی۔ عمل درآمد کرنے والی ایجنسی، میسرز زین اینڈ پنڈت وولٹیج کنٹرول پرائیویٹ کے نمائندے میٹنگ میں موجود لمیٹڈ کو زیادہ سے زیادہ افرادی قوت اور وسائل کی دستیابی کو یقینی بنانے اور 14 جون 2026 کو افتتاحی تقریب سے قبل کم از کم 50 اضافی گھروں پر سولر پینل کی تنصیب کا کام مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ محکمہ برقیات سے متعلقہ تمام افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ ایجنسی کی دستیاب لیبر کو بروئے کار لائیں۔

ہزاری باغ ضلع میں قتل کے واقعے کا انکشاف، دو گرفتار

ہزاری باغ، 10 جون (پی این ایس) جھارکھنڈ کے ہزاری باغ ضلع کے برہی تھانہ علاقے کے تحت کرسو پل کے قریب قتل کے واقعے کا پولیس نے کامیابی سے پردہ فاش کر دیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں دو بدمعاشوں کو گرفتار کیا ہے، جنہوں نے پوچھ گچھ کے دوران قتل کی واردات میں ملوث ہونے کا اعتراف کرنے کے ساتھ ساتھ ماضی میں ہونے والی لوٹ مار، چوری اور دیگر مجرمانہ واقعات میں بھی اپنے ملوث ہونے کا اقرار کیا ہے۔ پولیس ذرائع سے ملنے والی معلومات کے مطابق، 8 جون کو ہزاری باغ کے رہنے والے وکی کمار سونی اپنے ایک دوست کے ساتھ کار سے کوڈرما جا رہے تھے۔

कृषि पशुपालन एवं सहकारिता विभाग (कृषि प्रभाग), झारखण्ड सरकार
जिला कृषि पदाधिकारी, साहेबगंज

आवश्यक सूचना

साहेबगंज जिला अन्तर्गत सभी किसानों को सूचित किया जाता है कि फसल सुरक्षा कार्यक्रम योजना अन्तर्गत फसलों में लगने वाले कीट/व्याधि के उपचार हेतु शत–प्रतिशत अनुदान पर सभी पौधा संरक्षण केन्द्रों में कीटनाशी/फफूंदनाशी/खर–पतवारनाशी उपलब्ध है। किसान बंधु अपने–अपने प्रखण्ड से संबंधित पौधा संरक्षण केन्दों में जाकर फसल में लगने वाले कीट/व्याधि के रोकथाम हेतु अनुदान पर अनुशंसित कीटनाशी/ फफुंदनाशी/खर–पतवारनाशी दवा निर्धारित छिड़काव शुल्क का भुगतान कर प्राप्त कर सकते हैं।

पौधा संरक्षण केन्द्र एवं संबंधित केन्द्र प्रभारियों की सूची निम्नवत है :–

क्र0	पौधा संरक्षण केन्द्र का नाम	प्रतिनियुक्त केन्द्र प्रभारी का नाम
1	पौधा संरक्षण केन्द्र, साहेबगंज, पता–जिला कृषि कार्यालय परिसर, साहेबगंज।	श्रीमति अन्ना हाँसदा, लिपिक, अनुमण्डल कृषि कार्यालय(सा0), साहेबगंज, मोबाईल नं0– 8969575190
2	पौधा संरक्षण केन्द्र, बोरियो, पता–ATIC सेन्टर, प्रखण्ड विकास पदाधिकारी कार्यालय परिसर, बोरियो।	श्री अनुपम हाँसदा, बी0टी0एम0, बोरियो, मोबाईल नं0– 9431568489, 7739655613
3	पौधा संरक्षण केन्द्र, बरहेट, पता–प्रखण्ड विकास पदाधिकारी कार्यालय परिसर, बरहेट।	श्री राजदेव प्रसाद सिंह, बी0टी0एम0, बरहेट मोबाईल नं0– 9931343664
4	पौधा संरक्षण केन्द्र, तालझारी, पता–ATIC सेन्टर, प्रखण्ड विकास पदाधिकारी कार्यालय परिसर, तालझारी।	श्री राजीव कुमार सिन्हा, बी0टी0एम0, तालझारी, मोबाईल नं0– 7050010700, श्री ओम प्रकाश पंडित, हलवाहा, राजमहल, मोबाईल नं0– 7903378514
5	पौधा संरक्षण केन्द्र, बड़हरवा, पता–ATIC सेन्टर, प्रखण्ड विकास पदाधिकारी कार्यालय परिसर, बड़हरवा।	मो0 अनवारूल अंसारी, प्रभारी बी0टी0एम0, बड़हरवा, मोबाईल नं0– 9801020306
6	पौधा संरक्षण केन्द्र, राजमहल, पता–ATIC सेन्टर, प्रखण्ड विकास पदाधिकारी कार्यालय परिसर, राजमहल।	श्री संजय कृष्ण रंजन, बी0टी0एम0, राजमहल, मोबाईल नं0– 9097316691
7	पौधा संरक्षण केन्द्र, पतना, पता–ATIC सेन्टर, प्रखण्ड विकास पदाधिकारी कार्यालय परिसर, पतना।	श्री धर्मराज मंडल, प्रभारी बी0टी0एम0, पतना, मोबाईल नं0– 9523428781

नोट :– मंडरो प्रखण्ड के किसान पौधा संरक्षण केन्द्र, साहेबगंज से एवं उधवा प्रखण्ड के किसान पौधा संरक्षण केन्द्र, राजमहल से कृषि रसायन प्राप्त कर सकते हैं।

पौधा संरक्षण केन्द्रों में उपलब्ध कीटनाषी/फफुंदनाषी/खर–पतवारनाषी का नाम :–

1	Carbendazim 50% WP	14	Pheromones Traps with 4 Pcs. Lures (Rice Stem Borer)
2	Mancozeb 75% WP	15	Pheromones Traps with 4 Pcs. Lures Pulses Pod Borer (Heliothis)
3	Metalaxyl 35% WS	16	Yellow Sticky Trap
4	Hexaconazole 5% SC	17	Tricho Card (18 x 9 cm)
5	Propiconazola 25% EC	18	NPV of Helicoverpa armigera 2.0% AS
6	Tricyclazole 75% WP	19	Plant Protection Satety Kit
7	Metalaxyl (8%) + Mancozeb (64% WP)	20	Quinolphos 25% EC
8	Carbendazim (12%) + Mancozeb (63% WP)	21	Imidacloprid 17.8% SL
9	Trifioxystrobin 25% wg + Tebuconazole 50% wg	22	Chloropyriphos 20% EC
10	Trichoderma Harzianum	23	Pendimethalin 30% EC
11	Trichoderma virid	24	Pretilachlor 50% EC
12	Beauveria Bassiana 1.15% WP	25	Atrazine 50% WP -
13	Neem Based Pesticide (Azadirachtin 1500 ppm)	26	Bispyribas Sodium 10% SC

किसानों को सूचित किया जाता है कि कीटनाशी/फफूंदनाशी/खर–पतवारनाशी प्राप्त करने हेतु संबंधित पौधा संरक्षण केन्द्रों में आवेदन के साथ उपलब्ध पंजी में अपना नाम, पता, मोबाईल संख्या एवं जमीन का रकबा इत्यादि विवरणी दर्ज करते हुए विभाग द्वारा निर्धारित छिड़काव शुल्क जमा कर उक्त कृषि रसायन प्राप्त कर सकते हैं। कृषकों से अनुरोध है कि जैविक कीटनाशक/फफूंदनाशक दवाओं का उपयोग कर जैविक/प्राकृतिक कृषि को बढ़ावा दें।

जिला कृषि पदाधिकारी, साहेबगंज

PR 382038 Agriculture (26-27)_D

समाहरणालय, मुजफ्फरपुर
बिहार सरकार
(जिला योजना कार्यालय)

निविदा आमंत्रण सूचना संख्या– 11/2026–27

मुख्यमंत्री क्षेत्र विकास योजना अन्तर्गत माननीय स0वि0स0 श्री केदार प्रसाद गुप्ता, कुढ़नी विधानसभा क्षेत्र द्वारा कुढ़नी विधानसभा क्षेत्र के विभिन्न विद्यालयों में बुक शेल्फ (आलमीरा) क्रय एवं आपूर्ति हेतु प्राप्त अनुशंसा के आलोक में सुयोग्य आपूर्तिकर्ताओं से मुहरबन्द लिफाफे में निविदा आमंत्रित किया जाता है।

उक्त निविदा में तकनीकी एवं वित्तीय निविदा अलग–अलग मुहरबन्द लिफाफे में दिनांक **25.06.2026** को अपराह्न **01:00** बजे तक double-bid system के अर्न्तगत जिला योजना कार्यालय, मुजफ्फरपुर में प्राप्त किया जायेगा। प्राप्त निविदा को दिनांक **25.06.2026** को अपराह्न **03:00** बजे क्रय समिति के समक्ष कार्यालय प्रकोष्ट में खोला जायेगा जिसमें निविदादाता स्वयं अथवा उनके द्वारा प्राधिकृत प्रतिनिधि उपस्थित रह सकते हैं। निविदा संबंधी विस्तृत जानकारी एवं शर्तें जिला योजना कार्यालय, मुजफ्फरपुर से किसी भी कार्य दिवस को प्राप्त किया जा सकता है तथा साथ ही जिला के वेबसाईट https://muzaffarpur.nic.in पर भी देखा जा सकता है।

उप विकास आयुक्त
मुजफ्फरपुर

PR- 005459 (Planning) 2026-27

विस्तृत सूचना www.state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार

वरीय परियोजना अभियंता का कार्यालय

बिहार राज्य पुल निर्माण निगम लिमिटेड
बिहार सरकार

सारण प्रमण्डल, छपरा

Website:www.brpnnl.bihar.gov.in Email- spe-saran@brpnn.co.in

Doc. No.-BRPNNL / 30, SRN / 369

।। अति आवश्यक सूचना ।।

सर्व साधारण को सूचित किया जाता है कि मानसून के आगमन एवं गंगा नदी के जलस्तर में बढ़ोतरी होने की संभावना को देखते हुए सारण जिलान्तर्गत सोनपुर प्रखण्ड के कसमर दियारा से पहलेजा घाट के बीच गंगा नदी में पीपा पुल पर यातायात परिचालन बंद किये जाने की **संभावित तिथि 21.06.2026** है। तत्पश्चात पीपापुल खोलने की कार्रवाई की जाएगी। अतः **दिनांक– 21.06.2026** से उपरोक्त पीपापुल से आवागमन पूर्णतः बंद रहेगा। **असुविधा के लिए खेद है।**

वरीय परियोजना अभियंता
बि0रा0पु0नि0नि0लिमिटेड
सारण प्रमंडल छपरा

PR- 005511 (B & C) 2026-27

उक्त सूचना state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।

بلاک پبلک ویلفیئر کیمپ کے کامیاب انعقاد کے لئے ڈی ایم کی جائزہ میٹنگ

دربھنگہ 10 جون (عرفان احمد پیدل)ضلع مجسٹریٹ دربھنگہ کوشل کمار کی صدارت میں، NIC، دربھنگہ سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ضلع کے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران کے ساتھ بلاک کوآپریشن کم پبلک ویلفیئر کیمپ کے کامیاب انعقاد کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں کیمپ کی تیاریوں، محکمانہ تال میل اور اسکیموں کی مستحقین تک رسائی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہدایات دی گئیں۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ضلع کے تمام بلاکس میں 17 اور 18 جون 2026 کو بلاک کوآپریشن اینڈ پبلک ویلفیئر کیمپس کا انعقاد کیا جائے گا، کیمپ روزانہ صبح 9:00 بجے سے شام 5:00 بجے تک لگائے جائیں گے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ اس خصوصی کیمپ کا انعقاد اس بات کو یقینی بنانے کے مقصد سے کیا جا رہا ہے کہ مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی مختلف عوامی فلاحی اسکیموں کے فوائد آخری مستحق افراد اور مستفیدین تک پہنچیں۔ انہوں نے کہا کہ کیمپ کے ذریعے درخواست، رجسٹریشن، تصدیق اور اہل مستحقین کو اسکیموں سے جوڑنے کا کام کیا جائے گا۔ یہ کیمپ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی کئی اہم عوامی فلاحی اسکیموں سے متعلق خدمات فراہم کرے گا۔ ان میں آیوشمان بھارت اسکیم، آیوشمان ویا وندنا کارڈ، سماجی تحفظ پنشن (بڑھاپہ، بیوہ، اور معذوری پنشن)، پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم، پردھان منتری آواس یوجنا (دیہی)، لکھپتی دیدی (ایس ایچ جی لنکیج)، اور پی ایم سوانیدھی اسکیم شامل ہیں۔ بھیی جی رام جی، کسان کریڈٹ کارڈ، وزیر اعظم کسان سمان ندھی یوجنا، وزیر اعلیٰ کنیا اتھان اور اسکالرشپ سکیمیں، وزیر اعلیٰ انٹرپرینیور سکیم، وزیر اعلیٰ ونیج ٹرانسپورٹ سکیم، معذوروں کی فلاح و بہبود کی سکیمیں، عمارت اور دیگر تعمیراتی ورکرز ویلفیئر بورڈ (BOCW)، وزیر اعلیٰ سرکاری سکیموں اور دیگر سرکاری سکیموں کے ذریعے ہم خود اس منصوبے پر کام کریں گے۔ شامل کیا جائے گا۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ ہر اسکیم کے لیے الگ کاؤنٹر قائم کیے جائیں اور ہر کاؤنٹر کے لیے متعلقہ محکمہ کے نوڈل افسر کی ڈیپوٹیشن کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کیمپ میں متعلقہ محکموں کے ضلع اور بلاک سطح کے افسران لازمی طور پر موجود رہیں گے اور مستحقین کو اسکیموں کے بارے میں جانکاری اور ضروری مدد فراہم کریں گے۔ کیمپ کی جگہ پر ایک ہیلپ ڈیسک قائم کیا جائے گا جس کا عملہ تربیت یافتہ رضا کاروں اور عملے پر مشتمل ہوگا۔ ہیلپ ڈیسک مستحقین اور درخواست دہندگان کو صحیح کاؤنٹر پر بھیجے گا، درخواست فارم مکمل کرے گا، اور مطلوبہ دستاویزات کے حوالے سے رہنمائی فراہم کرے گا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ہدایت کی کہ ہر کیمپ کی جگہ پر میڈیکل سٹال لگائے جائیں، جہاں * پرائمری ہیلتھ چیک اپ * دستیاب ہوں گے۔ میڈیکل اسٹالز بلڈ پریشر کی جانچ، شوگر ٹیسٹ، صحت سے متعلق مشاورت اور دیگر ضروری صحت کی خدمات فراہم کریں گے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ آیوشمان بھارت اور آیوشمان ویا وندنا کارڈ انرولمنٹ کاؤنٹر کے قریب میڈیکل اسٹال قائم کیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ استفادہ کرنے والے ہیلتھ چیک اپ کروا کر اسکیموں کا فائدہ حاصل کر سکیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ عام لوگوں کو وسیع پیمانے پر تشہیر کے ذریعے پیشگی اطلاع دی جائے کہ وہ کیمپ میں شرکت کے وقت اپنے ساتھ ضروری دستاویزات ضرور لائیں۔ ان میں آدھار کارڈ، پین کارڈ، راشن کارڈ، بینک پاس بک، پاسپورٹ سائز فوٹو، اور متعلقہ اسکیم سے متعلق دیگر ضروری سرٹیفکیٹس شامل ہیں۔ کیمپ کے کامیاب انعقاد اور موثر نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے ضلعی سطح سے ہر بلاک میں سینئر افسران کو تعینات کیا جائے گا۔ یہ عہدیدار دونوں دن متعلقہ بلاکس کا دورہ کریں گے، کیمپ کا معائنہ کریں گے اور ضروری رہنمائی فراہم کریں گے۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ کیمپ میں کل 17 محکموں کے اسٹال لگائے جائیں گے۔ مزید برآں، "دیگر اسکیمیں" کے عنوان سے ایک خصوصی اسٹال لگایا جائے گا، جس میں مختلف محکموں کی دیگر اسکیموں سے متعلق معلومات اور خدمات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے محکمہ دیہی ترقی کو ہدایت دی کہ وہ بلاک سطح پر کیمپ میں لگائے جانے والے تمام اسٹالز کے بروقت انتظامات کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو کیمپ سے متعلق تمام تیاریاں وقت پر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیمپ سرکاری اسکیموں کا فائدہ عام لوگوں اور مستحقین کو ان کی دہلیز پر پہنچانے کی جانب ایک اہم اقدام ہے، اس لیے تمام محکمے آپسی تال میل سے اس کی کامیابی کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں میونسپل کمشنر مسٹر راکیش کمار گپتا، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر مسٹر سوپنل، ضلع پنچایت راج آفیسر مسٹر پون کمار یادو، ضلع سپلائی آفیسر مسٹر سریش کمار، اسسٹنٹ ڈائرکٹر سوشل سیکورٹی سیل مسٹر شتی رنجن، ڈی پی ایم جیویکا ریچا گارگی اور متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔

42 سالہ شخص کی لاش ملی، قتل کا اندیشہ

کھگڑیا 10 جون (محمد عرفان عالم) منگل کی شام 42 سالہ شخص کی لاش ملی۔ یہ واقعہ جہانگیر پنچایت کے سدانند پور کٹورا گاؤں میں واقع اٹاوہ بہیار میں پیش آیا۔ متوفی کی شناخت آزاد مہتو عرف آزاد کمار ولد بلیشور مہتو ساکن الولی بلاک کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ اس وقت سدانند پور کٹھورہ میں اپنے سسرال کے مکان میں رہ رہے تھے۔ اہل خانہ کے مطابق آزاد مہتو پیر کی رات سے لاپتہ تھے۔ اسے پیر کی رات 8 بجے کے قریب فون پر آخری بار سنا گیا، جس کے بعد ان کا موبائل فون بند ہوگیا۔ خاندان کو شبہ تھا کہ شاید وہ کہیں کام کے لیے گیا ہے، کیونکہ وہ بوری لوڈ کرنے اور دیگر معمولی کاموں کا کام کرتا تھا۔ منگل کی صبح تک جب وہ گھر نہیں لوٹا تو گھر والوں نے اس کی تلاش شروع کی۔ منگل کی شام ان کی لاش ان کے گھر سے تقریباً ایک کلومیٹر کے فاصلے پر اٹاوہ بہیار کے ایک باغ میں ملی۔ اہل خانہ نے نامعلوم مجرموں پر آزاد مہتو کو قتل کرنے اور لاش صحن میں پھینکنے کا الزام لگایا ہے۔ جسم پر کئی زخموں کے نشانات پائے گئے جس سے قتل کا شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ بدھ کو کھگڑیا صدر اسپتال میں پوسٹ مارٹم کے دوران، متوفی کے رشتہ دار چھوٹو کمار نے بتایا کہ آزاد مہتو اپنے خاندان کی کفالت کے لیے دستکاری کا کام کرتا تھا۔ ان کی بیوی جیویکا گروپ میں "سی ایم دیدی" کے طور پر کام کرتی ہے۔ آزاد مہتو خاندان کا واحد کمانے والا فرد تھا۔ خاندان نے یہ بھی کہا کہ آزاد مہتو کا کسی سے کوئی جھگڑا یا دشمنی نہیں ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گنگور پولس تھانہ کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے کھگڑیا صدر اسپتال بھیج دیا۔

رینو دیوی بلامقابلہ ضلع کونسل صدر منتخب

دربھنگہ 10 جون (عرفان احمد پیدل)ضلع کونسل صدر، دربھنگہ کے عہدہ کے لیے انتخابی عمل آج کلکٹریٹ، دربھنگہ کیمپس میں واقع بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر اسمبلی ہال میں پرامن اور پرامن ماحول میں اختتام پذیر ہوا۔ نامزدگی کے عمل میں صرف رینو دیوی کا نام سامنے آیا، اور ارکان نے ان کی تجویز کی حمایت کی۔ انتخابی عمل کے بعد ضلع کونسل، دربھنگہ کے صدر کے عہدے کے لیے بلامقابلہ منتخب قرار دیا گیا۔ تمام انتخابی عمل آبزرور اور ایڈیشنل کلکٹر، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، مسٹر راجیش سنگھ کی موجودگی میں مکمل ہوا۔ نتائج کے اعلان کے بعد ضلع مجسٹریٹ مسٹر کوشل کمار نے محترمہ رینو دیوی کو انتخابی سند پیش کی۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ مسٹر کوشل کمار نے نومنتخب ضلع کونسل صدر محترمہ رینو دیوی کو مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع پریشد دیہی ترقی اور مقامی خود مختاری کی ایک اہم اکائی ہے اور اس کے ذریعے چلائی جانے والی مختلف ترقیاتی اور عوامی بہبود کی اسکیموں کے موثر نفاذ کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ پروگرام کے دوران، ایڈیشنل کلکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشن، جناب سلیم اختر، ضلع پنچایتی راج افسر، جناب پون کمار یادو کے علاوہ ضلع انتظامیہ کے دیگر متعلقہ افسران اور عملہ موجود تھا۔

طوفان نے بورنہ پنچایت میں تباہی مچائی، کئی درخت گرے

کھگڑیا 10 جون (محمد عرفان عالم) کھگڑیا کے گوگری بلاک علاقے میں منگل تیز طوفان نے تباہی مچادی۔ تیز ہواؤں نے کئی بڑے درخت اور بجلی کے کھمبے گرگئے جس سے معمولات زندگی درہم برہم ہو گئے۔ علاقے میں تقریباً 3 بجے سے بجلی کی سپلائی منقطع ہے۔ بدھ کی دوپہر ایک بجے تک بھی بجلی بحال نہیں ہوئی تھی، جس کی وجہ سے شدید گرمی میں گاؤں والوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ طوفان کے دوران بورنا پنچایت کے پلس ٹو ہائی اسکول کی طرف جانے والی سڑک پر ایک بڑا درخت گر گیا۔ اس واقعہ میں سابق مکھیا دھیریندر نارائن سنگھ کی دو پہیہ گاڑی کو نقصان پہنچا۔ قریبی جھونپڑی پر بیٹھے لوگ بال بال بچ گئے۔ تیز ہوا نے جھونپڑی کی چھت کو اڑادیا۔ سابق مکھیا دھیریندر نارائن سنگھ نے بتایا کہ طوفان کی وجہ سے انہیں تقریباً دو لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ گرے ہوئے درختوں نے سڑکوں پر ٹریفک کو متاثر کیا ہے۔ بجلی کے کھمبے گرنے سے پورے علاقے میں بجلی کی فراہمی معطل ہوگئی۔ محکمہ بجلی کے اسسٹنٹ انجینئر کو مطلع کیا جا چکا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ محکمہ کے اہلکار مرمت کے کام میں لگے ہوئے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بدھ کی شام تک بجلی کی فراہمی بحال ہوجائے گی۔ سڑک پر بڑے درخت گرنے سے ٹریفک میں بھی خلل پڑا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ محکمہ جنگلات کے کسی ملازم یا اہلکار نے ابھی تک اس معاملے کا نوٹس نہیں لیا۔ دیہاتی ٹریفک کی معمول کی نقل و حرکت کو یقینی بنانے کے لیے درختوں کی شاخیں کاٹ کر راستہ صاف کرنے میں مصروف ہیں۔

شادی کی نیت سے دو لڑکی کا اغوا، ایف آئی آر درج

چھپرہ10 جون (راجو) تریا تھانہ صدر کے علاقہ کے مختلف گاؤں میں شادی کی نیت سے دو لڑکیوں کو اغوا کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ بھاگوت پور گاؤں میں چارہ کاٹنے گئی لڑکی لاپتہ ہوگئی۔ اس سلسلے میں لڑکی کی ماں نے مقامی تھانے میں تین افراد کے خلاف اسلحے کے زور پر اپنی بیٹی کو اغوا کرنے کا الزام لگاتے ہوئے ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ جس میں بھگوان پور کے اجیت کمار، جنتیش کمار اور چندن کمار کو ملزم بنایا گیا ہے۔ دوسرا واقعہ مانجھو پور گاؤں کا ہے، جہاں پرائمری اسکول جانے والی لڑکی گھر واپس نہیں آئی۔ اس سلسلے میں لڑکی کی ماں نے مقامی تھانے میں سرکھ تھانہ کے کرنا کنیا گاؤں کے جنتیش کمار کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی۔ پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

بٹیشور بابا مندر کے احاطے سے 13 سالہ طالب علم لاپتہ

سنگھواڑہ دربھنگہ 10 جون (محمد مصطفیٰ) سنگھواڑہ تھانہ حلقہ کے کٹاسا گاؤں کے ایک 13 سالہ طالب علم کے لاپتا ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس سلسلے میں طالب علم کی والدہ گڑیا دیوی نے سنگھواڑہ تھانہ میں درخواست دے کر اپنے بیٹے کی تلاش اور ضروری قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ دی گئی درخواست کے مطابق، کٹاسا وارڈ نمبر 9 رہائشی گڑیا دیوی کا 13 سالہ بیٹا گورو کمار 9 جون 2026 کی صبح تقریباً 9 بجے اپنے دادا راج کمار ساہ کے ساتھ سنگھواڑہ واقع بٹیشور بابا مندر میں پوجا کرنے گیا تھا۔ بتایا گیا ہے کہ دادا نے اسے مندر کے احاطے میں واقع چبوترے پر بٹھا کر خود پوجا کے لیے مندر کے اندر چلے گئے۔ کچھ دیر بعد جب وہ پوجا کر کے باہر آئے تو گورو وہاں موجود نہیں تھا۔ اہل خانہ کو اطلاع ملنے کے بعد مندر کے احاطے اور آس پاس کے علاقوں میں کافی تلاش کی گئی، لیکن اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ گورو سنگھواڑہ کے چودھری کیدار ناتھ ہائی اسکول میں نومی جماعت کا طالب علم ہے۔ اہل خانہ کے مطابق وہ خوش اخلاق، سمجھدار لڑکا ہے اور اس سے پہلے کبھی گھر والوں کو بتائے بغیر کہیں نہیں گیا والدہ نے اپنی درخواست میں خدشہ ظاہر کیا ہے کہ بیٹے کے اچانک لاپتہ ہونے کے پیچھے کوئی ناخوشگوار واقعہ بھی ہوسکتا ہے۔ انہوں نے پولیس سے گمشدگی درج کر کے فوری طور پر تلاش شروع کرنے اور بچے کو بحفاظت بازیاب کرنے کا مطالبہ کیا ہے تھانہ صدر بسنت کمار نے درخواست موصول ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی جانچ شروع کردی گئی ہے اور بچے کی تلاش کے لیے ضروری کارروائی کی جا رہی ہے

نوجوان پر 3 خواتین سے شادی کرنے کا الزام، معاملہ تھانہ پہنچا

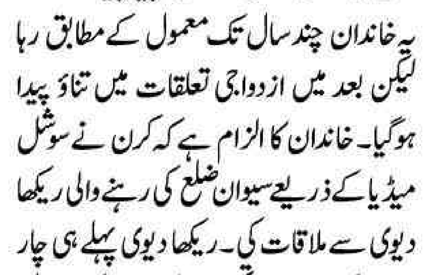

چھپرہ10 جون (راجو) ضلع چھپرہ کے مشرکھ تھانہ علاقے میں ایک خاندانی تنازعہ سامنے آیا ہے، جس نے بڑے پیمانے پر بحث چھیڑ دی ہے۔ ایک نوجوان پر تین خواتین سے مختلف اوقات میں شادی کرنے کا الزام ہے۔ معاملہ اس وقت مزید پیچیدہ ہوگیا جب تینوں خواتین اپنے حقوق اور اپنے بچوں کے مستقبل کو لے کر آمنے سامنے ہوگئیں۔ اب پورا معاملہ پولیس کی تفتیش میں ہے۔ مشرکھ تھانہ علاقہ کے سمری گاؤں کی رہائشی کرن بنسفورڈ پر تین شادیاں کرنے کا الزام ہے۔ اہل خانہ اور علاقہ مکینوں کے مطابق مختلف اوقات میں ہونے والی ان شادیوں نے بڑے خاندانی تنازع کو جنم دیا ہے۔ معاملے کی خبر سامنے آنے کے بعد علاقے میں مختلف چرچے ہو رہے ہیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق کرن بنسفورڈ کی پہلی شادی 2021 میں ہندو رسم و رواج کے مطابق مشرک کی رہائشی رانی دیوی سے ہوئی تھی۔ اس شادی سے تین بیٹے پیدا ہوئے۔ یہ خاندان چند سال تک معمول کے مطابق رہا لیکن بعد میں ازدواجی تعلقات میں تناؤ پیدا ہوگیا۔ خاندان کا الزام ہے کہ کرن نے سوشل میڈیا کے ذریعے سیوان ضلع کی رہنے والی ریکھا دیوی سے ملاقات کی۔ ریکھا دیوی پہلے ہی چار بچوں کے ساتھ بیوہ تھیں۔ الزام ہے کہ اپریل 2025 میں انہوں نے گورکھپور کے ایک مندر میں شادی کی۔ اس اتحاد سے بعد میں ایک بیٹا پیدا ہوا۔ اس کیس نے ایک نیا موڑ لیا جب یہ الزام لگایا گیا کہ مارچ 2026 میں کرن نے اپنی دوسری بیوی ریکھا دیوی کی بہن سیتا کماری سے بھی شادی کی۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ شادی چھپرا کے ایک مندر میں ہوئی تھی۔ اس دعوے نے خاندان اور معاشرے میں گرما گرم بحث چھیڑ دی۔ معاملہ منظر عام پر آنے کے بعد تینوں خواتین کے درمیان اپنے اپنے حقوق کو لے کر تنازعہ شدت اختیار کر گیا ہے۔ پہلی بیوی رانی دیوی اپنی قانونی بیوی کا دعویٰ کر رہی ہے اور اپنے اور اپنے بچوں کے حقوق کے مانگ رہی ہے۔ دوسری اور تیسری خواتین اپنے ازدواجی تعلق کا اعتراف کرتے ہوئے انصاف کا مطالبہ بھی کر رہی ہیں۔ اس جھگڑے سے بچے سب سے زیادہ متاثر نظر آتے ہیں۔ مبینہ طور پر کرن کی پہلی بیوی سے تین، دوسری بیوی سے چار اور دوسری بیوی اور کرن سے ایک بچہ ہے۔

گوگری اسپتال میں 600 حاملہ خواتین کی جانچ کی گئی

کھگڑیا 10 جون (محمد عرفان عالم) پردھان منتری ماترو تحفظ یوجنا کی دسویں سالگرہ کے موقع پر ضلع کے گوگری سب ڈویژن اسپتال میں ایک خصوصی ANC (قبل از پیدائش کی دیکھ بھال) چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ گوگری بلاک میں 38 ذیلی صحت مراکز سے کل 600 حاملہ خواتین کا تفصیلی چیک اپ کیا گیا۔ یہ کیمپ صبح 11 بجے سے شام 5 بجے تک جاری رہا۔ کیمپ کا انعقاد ڈاکٹر روشک کمار، ڈاکٹر دیپک کمار، اور انچارج میڈیکل آفیسر ڈاکٹر گنجن کماری کی نگرانی میں کیا گیا۔ خواتین کے بلڈ پریشر، بلڈ گروپ، ہیموگلوبن، بلڈ شوگر، ایچ آئی وی، الٹرا ساؤنڈ اور سی بی سی ٹیسٹ کروائے گئے۔ ان کا وزن اور قد بھی ناپا گیا۔ ڈاکٹروں نے حاملہ خواتین کو صحت سے متعلق اہم مشورے بھی فراہم کیے جن میں حمل کے دوران ہیموگلوبن کی سطح کو معمول پر رکھنے پر خصوصی زور دیا گیا۔ انہیں پھل، چقندر اور پتوں والی سبز سبزیاں کھانے کا مشورہ دیا گیا۔ ڈاکٹر روشک کمار، ڈاکٹر گنجن کماری، تکنیکی ماہرین سدھیر پاٹھک، محمد صابر، اور آشیش رنجن نے اسکریننگ کی کوششوں میں مدد کی۔ ANMs سنگیتا کماری، ریتا کماری، رجنی کماری، رنجو کماری، اور رنکو کماری کے علاوہ کئی آشا کارکنان اور ممتا بھی کیمپ میں موجود تھیں۔ چوتھم کمیونٹی ہیلتھ سینٹر میں 303 حاملہ خواتین کی جانچ کی گئی۔ یہ مہم اس مہم کی 10 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقد کی گئی تھی، جو ماہانہ منعقد کی جاتی ہے۔ چوتھم سی ایچ سی کے انچارج ڈاکٹر انیل کمار نے بتایا کہ کیمپ میں حاملہ خواتین کی ایک بڑی بھیڑ دیکھی گئی۔ ڈاکٹروں کی ٹیم نے فوری طور پر چیک اپ کیا اور خواتین کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی خوراک اور صفائی پر خصوصی توجہ دیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وقت پر ادویات لینا اور ڈاکٹروں کے مشورے پر عمل کرنا ضروری ہے۔

ڈسٹرکٹ جیل میں خاتون قیدی نے کی پھانسی لگا کر خودکشی

کشن گنج،10 جون (پی این ایس): کشن گنج ڈویژنل جیل میں زیر سماعت ایک خاتون قیدی نے جیل میں خواتین کے بیت الخلا میں دوپٹے کا پھندا بنا کر پھانسی لگا کر خودکشی کر لی ہے۔ اس معاملے میں بدھ کی صبح جیل کے مہیلا وارڈ کی ایک ملازمہ کی نظر اچانک خاتون قیدی پر پڑی، جو پھانسی پر لٹک رہی تھی۔ جیل ملازمہ نے فوراً ہی جیل سپرنٹنڈنٹ کو اس کی اطلاع دی، جس کے بعد جیل سپرنٹنڈنٹ اور جیل کے ڈاکٹر بھی موقع پر پہنچ گئے اور خاتون اوشارانی کو پھانسی کے پھندے سے نیچے اتار کر صدر اسپتال پہنچایا، جہاں جانچ کے بعد ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس کے بعد خاتون مجسٹریٹ کی موجودگی میں قیدی کی لاش کا پوسٹ مارٹم کروایا گیا۔ متوفی خاتون قیدی اوشا رانی، شوہر اجے پرساد سنہا، کوچادھامن کی رہنے والی تھی۔ وہ فروری کے مہینے سے جہیز ایکٹ کے ایک کیس میں کشن گنج کی ڈویژنل جیل میں بند تھی۔ اس معاملے میں متوفی خاتون اوشارانی کے خلاف کوچادھامن تھانے میں کیس درج تھا۔

"کھیتی بچاؤ مہم" کے تحت کسانوں کی ایک روزہ ٹریننگ

چھپرہ10 جون (راجو) مانجھی (R.P.C.A.U. کرشی وگیان کیندر، مانجھی نے "کھیت بچاؤ مہم" کے تحت ضلع کے ترایا بلاک کے ڈمری اور چین پور گاؤں میں ایک روزہ کسانوں کی تربیت کے ساتھ بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ 1 سے 30 جون، 2026 تک ملک کے اضلاع میں اس پروگرام کے ذریعے کسانوں کو کھاد کے متوازن استعمال، مٹی کی صحت کے تحفظ اور قدرتی کھیتی کے بارے میں معلومات فراہم کی جارہی ہیں، ڈاکٹر جتیندر چندولا نے حکومت کے کرشی وگیان کیندر، مانجھی کے ذریعے چلائے جانے والے مختلف موضوعات پر تربیت کے بارے میں بھی تفصیل سے بتایا۔ زرعی انجینئرنگ کی ماہر ڈاکٹر سشما ٹمٹا نے کاشتکاری میں سبز کھاد کے استعمال اور زمین کی لیزر لیولر سے زمین کی سطح کرنے کے بارے میں تفصیل سے بتایا اس پروگرام میں دھنویر کمار سنگھ، بھوت ناتھ سنگھ، وگن سنگھ، سنجے رائے، نکورنویر، منٹو سنگھ، برج کشور سنگھ، جوگیندر سنگھ سمیت 110 مرد و خواتین نے ڈمری اور چین پور گاؤں سے حصہ لیا۔

گورنر نے چار انفارمیشن کمشنروں کی تقرری کی منظوری دی

رانچی، 10 جون (پی این ایس) جھارکھنڈ کے گورنر سنتوش کمار گنگوار نے جھارکھنڈ اسٹیٹ انفارمیشن کمیشن (ریاستی معلوماتی کمیشن) میں انفارمیشن کمشنر کے عہدے پر انوج کمار سنہا، تنوج کھتری، امولیہ نیرج کھلکھو اور شیو پوجن پاٹھک کی تقرری کے سلسلے میں ریاستی حکومت کی طرف سے بھیجی گئی تجویز کو اپنی منظوری دے دی ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ گورنر شری گنگوار نے مذکورہ تقرریاں کچھ شرائط کے ساتھ منظور کی ہیں۔ انہوں نے ریاستی حکومت کو ہدایت دی ہے کہ جھارکھنڈ اسٹیٹ انفارمیشن کمیشن میں چیف انفارمیشن کمشنر (مرکزی معلوماتی کمیشن) کی تقرری کو جلد از جلد یقینی بنایا جائے، تاکہ کمیشن کا کام کاج خوش اسلوبی اور موثر طریقے سے چل سکے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ انفارمیشن کمشنروں کی تقرری کے عمل میں اگر کوئی طریقہ کار کی غلطی پائی جاتی ہے یا اس سلسلے میں سپریم کورٹ کے احکامات کی تعمیل سے متعلق کوئی سوال پیدا ہوتا ہے، تو اس کی پوری ذمہ داری ریاستی حکومت کی ہوگی۔

12 سالوں میں وزیر اعظم نے ملک کے لیے تاریخی کام کیا: وزیر

چھپرہ10 جون (راجو) وزیر اعظم نریندر مودی نے مسلسل 12 سال تک ملک کی خدمت کرتے ہوئے منتخب وزیر اعظم کے طور پر ایک تاریخی ریکارڈ قائم کرنے پر، بی جے پی سرن کارکنوں نے ریاستی بی جے پی کی ہدایات کے مطابق پاروتی آشرم میں پوجا اور نیک خواہش کا پروگرام منعقد کیا۔ کارکنوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی درازی عمر، صحت مند زندگی اور مستقبل کے لیے دعائیں کیں۔ پروگرام کے مہمان خصوصی بہار حکومت کے کانکنی اور ارضیات اور فن وثقافت کے وزیر ڈاکٹر پرمود کمار چندراونشی نے اس موقع پر کہا کہ 26 مئی 2014 کو عہدہ سنبھالنے کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستان کے وزیر اعظم کے طور پر 12 سال کا تاریخی دور کامیابی سے مکمل کیا ہے۔ اس کے ساتھ وہ مسلسل اور مکمل جمہوری انتخابات کے ذریعے ہندوستان کے سب سے طویل عرصے تک خدمات انجام دینے والے منتخب وزیر اعظم بن گئے ہیں۔ پروگرام کی صدارت بی جے پی ضلع صدر رنجیت کمار سنگھ نے کی۔ اس موقع پر ایم ایل اے چھوٹی کماری، جنرل سکریٹری دھرمیندر شاہ، ڈاکٹر دھرمیندر سنگھ، چیف ترجمان پرکاش رنجن، نکو، راجیو سنگھ، کرشنا رام، شبھم ورما، سشیل سنگھ، انوپ یادو، شتروگھن چودھری وغیرہ موجود تھے۔ عزت مآب وزیر کا استقبال پروتی کے چیف پجاری، یو سوانڈا جیوامی دونے مہاراج نے کیا۔

ایل این ایم یو میں "ذہنی صحت اور تندرستی کو فروغ دینے کے لیے لائف اسکلس" کے موضوع پر سمپوزیم

دربھنگہ 10 جون (عرفان احمد پیدل) للت نارائن متھلا یونیورسٹی، دربھنگہ کے پوسٹ گریجویٹ ڈپارٹمنٹ آف سائیکولوجی نے "ذہنی صحت اور تندرستی کو فروغ دینے کے لیے لائف اسکلس" کے موضوع پر ایک سمپوزیم کا انعقاد کیا، جس کی صدارت شعبہ نفسیات کے چیئرپرسن پروفیسر انیس احمد نے کی۔ اس موقع پر پروفیسر احمد نے ذہنی صحت اور تندرستی کے تناظر میں زندگی کی مہارتوں کے اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے زندگی کی مہارت کے بعض پہلوؤں پر اپنے خیالات پیش کئے۔ ذہنی صحت اور تندرستی کو فروغ دینے کے لیے زندگی کی مہارتیں جیسے کہ خود آگاہی، تناؤ کا انتظام، جذباتی توازن، اور موثر مواصلت بہت اہم ہیں۔ اپنے خطاب میں، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ مہارتیں روزمرہ کے چیلنجوں سے مثبت طریقے سے نمٹنے، مضبوط تعلقات استوار کرنے اور زندگی میں توازن برقرار رکھنے میں مدد کرتی ہیں۔ اس موقع پر B.N کے ماہر پروفیسر انتخاب الرحمٰن، منڈل یونیورسٹی، مدھے پورہ نے ذہنی صحت اور تندرستی کو برقرار رکھنے سے متعلق زندگی کی مہارتوں کے بارے میں وضاحت کی۔ اپنے خطاب میں، انہوں نے ذہنی صحت کو مضبوط بنانے کے لیے ان ضروری زندگی کی مہارتوں کو روزمرہ کی زندگی میں شامل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ بنیادی ذہنی زندگی کی مہارتوں میں خود آگاہی، اپنے جذبات، خیالات اور کمزوریوں کو سمجھنا شامل ہیں۔ اس بات کی نشاندہی کرنا کہ آپ کو تناؤ کی وجہ کیا ہے۔ جذبات کے انتظام میں غصہ، اداسی، یا مایوسی جیسے مضبوط جذبات کو سمجھے بغیر دبانے کے بجائے صحت مند طریقے سے اظہار کرنا شامل ہے۔ مزید برآں، تناؤ کے انتظام میں دباؤ والے حالات کا مثبت جواب دینا بھی شامل ہے۔ اس نے گہری سانس لینے، مراقبہ، یا ذہن سازی کی مشق کرنے کی وکالت کی۔ اپنے خطاب میں، پروفیسر رحمان نے ہمدردی پر بھی زور دیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ دوسروں کے جذبات کو سمجھنے اور ان کے نقطہ نظر کا احترام کرنے سے سماجی اور خاندانی تعلقات بہتر ہوتے ہیں۔ عملی اور سماجی مہارتوں پر گفتگو کرتے ہوئے، انہوں نے مسائل کے حل پر زور دیتے ہوئے مشورہ دیا کہ زندگی کے چیلنجوں سے مغلوب ہونے کے بجائے انہیں چھوٹے حصوں میں تقسیم کر کے منطقی حل تلاش کرنا چاہیے۔ آخر میں، اس نے اپنی ترجیحات کو سمجھنے اور باخبر فیصلے کرنے پر زور دیا، جس سے ندامت اور پریشانی کم ہوتی ہے۔ پروفیسر دھرو کمار، ڈین، فیکلٹی آف سوشل سائنسز، نے اپنے لیکچر میں وضاحت کی کہ اپنے خیالات کا واضح اور زور سے اظہار کرنے سے کام کی جگہ اور ذاتی زندگی میں تنازعات کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ ذہنی اور جسمانی صحت ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اس کے لیے روزانہ کم از کم 30 منٹ کی ورزش یا چہل قدمی آپ کے موڈ کو بہتر بناتی ہے۔ مناسب نیند: دماغ کو تروتازہ کرنے کے لیے 7-8 گھنٹے اچھی نیند ضروری ہے۔ اس موقع پر شعبہ کے پروفیسر ڈاکٹر موضیاء حیدر، امرت کمار جھا، ڈاکٹر دیویش کمار شرما، ڈاکٹر آئی کے۔ رائے، اور ڈاکٹر نشاط شاہین نے اپنے اپنے نقطہ نظر سے لیکچر دیا۔ اس اہم سمپوزیم میں طلباء، محققین اور ماہرین تعلیم کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ڈاکٹر نشاط شاہین نے پروگرام کی نظامت کی اور شکریہ کے کلمات کے ساتھ اختتام کیا۔

ریل می نے لانچ کیا پی 4 آر 5 جی

پٹنہ 10 جون (پریس ریلیز) ریل می نے بھارتی بازار میں اپنا نیا اسمارٹ فون ریل می پی 4 آر 5 جی لانچ کیا ہے۔ یہ اسمارٹ فون 8000 ایم اے ایچ کی ٹائٹن بیٹری، 45 واٹ فاسٹ چارجنگ، 144 ہرٹز سن لائٹ ڈسپلے اور 50 میگا پکسل مصنوعی ذہانت کیمرے کے ساتھ آتا ہے۔ کمپنی کے مطابق، ریل می پی 4 آر 5 جی میں 5300 مربع ملی میٹر کا ویپر چیمبر کولنگ سسٹم، بائی پاس چارجنگ اور ون ٹیپ کولنگ جیسی سہولیات دی گئی ہیں۔ یہ بی جی ایم آئی اور فری فائر جیسے کھیلوں کے لیے مستقل 60 فریم فی سیکنڈ سپورٹ کرتا ہے۔ اسمارٹ فون میں آرمرشیل ٹف بلڈ، آئی پی 65 گرد اور پانی سے بچاؤ، میڈیا ٹیک ڈائمنسٹی 6300 پروسیسر اور ریل می یو آئی 7.0 دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں مصنوعی ذہانت پورٹریٹ گلو، مصنوعی ذہانت اریزر، مصنوعی ذہانت الٹرا کلیریٹی، ٹیکسٹ اسکینر اور گوگل جیمنائی جیسے مصنوعی ذہانت کے فیچرز بھی شامل ہیں۔ ریل می پی 4 آر 5 جی ٹائٹینیم گلیئر، سلور گلیئر اور لیوینڈر گلیئر رنگوں میں دستیاب ہوگا۔

تنسکیا ڈویزن میں رنگ روم کی صلاحیت میں اضافہ

ٹنڈر نوٹس نمبر TSK/Engg/25 of 2026، مورخہ: 05-06-2026: درج ذیل کام کے لئے دستخط کنندہ کے ذریعہ ای۔ٹنڈرس طلب کئے جاتے ہیں۔ آئٹم نمبر 1: آئٹم کی مختصر تفصیل: تنسکیا ڈویزن۔ مریانی جنکشن اور زورہاٹ ٹاؤن میں رنگ روم/ریسٹ روم کی صلاحیت میں اضافہ۔ ٹنڈر کی قیمت: روپے-/3,93,50,446، زر پیشگی: روپے-/7,87,000: ٹنڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت: 29-06-2026 کو 15:00 بجے اور کھولنے کی 16:00 بجے۔ مذکورہ ای۔ٹنڈر کے ٹنڈر کاغذات کے ساتھ پوری جانکاری ویب سائٹ http://www.ireps.gov.in پر تاریخ 29-06-2026 کے 15:00 بجے تک دستیاب ہوگی۔

ڈی آر ایم (ورکس)، تنسکیا
شمال مشرقی سرحدی ریل
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ایسٹ سینٹرل ریل

ای۔ٹنڈر نوٹس

ای۔ٹنڈر نمبر:۔سی آر ڈبلیو۔ایچ آر ٹی۔ایم۔یو ایسکلین 26-1، مورخہ 08-06-2026

ڈپٹی چیف مکینیکل انجینئر۔2، سواری ڈبہ مرمت کارخانہ، ہرنوت کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کے لئے اور ان کی جانب سے درج ذیل کام کے لئے کھلا ای۔ٹنڈر طلب کیا جاتا ہے۔ 1- کام کا نام اور مقام: کیریج ری پیئر ورکشاپ ہرنوت میں ایئر بریک اور بوگی اجزا کی الٹرا سونک صفائی کے لئے ٹنڈر۔ 2- کام کے لئے تخمینی رقم: روپے 2,67,29,664.00 (روپے دو کروڑ سڑسٹھ لاکھ انتیس ہزار چھ سو چونسٹھ صرف)۔ 3- ٹنڈر فارم کی رقم: صفر، 4- زر پیشگی: روپے 5,34,600.00 (روپے پانچ لاکھ چونتیس ہزار چھ سو صرف)، 5- ٹنڈر کاغذات جمع کرنے کی اور ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: ٹنڈر آن لائن https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر پیش کی جانی ہے۔ ٹنڈر دہندگان کے ذریعہ مقررہ تاریخ 29-06-2026 کو 11:00 بجے تک ٹنڈر پیش کر دیا جائے اور اسی دن 11:15 بجے ٹنڈر کھولا جائے گا۔ 6- ویب سائٹ کی تفصیل اور نوٹس بورڈ کا مقام جہاں ٹنڈر کی پوری تفصیل وغیرہ دیکھی جاسکتی ہے: ٹنڈر نوٹس اہلیت پیمانہ اور ٹنڈر دستاویز کی کرس کی ویب سائٹ CRIS website:https://www.ireps.gov.in پر دیکھا جاسکتا ہے اور نوٹس کی پوری جانکاری کے لئے چیف کارخانہ منیجر کا دفتر، انتظامی بلڈنگ، سواری ڈبہ مرمت کارخانہ، ہرنوت، نالندہ، بہار۔803110 کے نوٹس بورڈ میں دیکھیں۔ اگر ضروری ہو تو تصحیح نامہ ویب سائٹ پر اپ لوڈ ہوگا۔

ڈپٹی چیف مکینیکل انجینئر۔2
سوار ڈبہ مرمت کارخانہ، ہرنوت
PR/0377/CRW-HRT/MECH/T/26-27/44

مشرقی ریلوے

ای۔ٹنڈر نوٹس نمبر: ایف۔ڈی وائی۔سی ایم ای۔پروڈ۔او ایف ایف۔سی اے ایم سی۔10727، مورخہ: 09-06-2026: چیف کارخانہ منیجر، مشرقی ریلوے ریل انجن کارخانہ، جمال پور، ضلع۔ مونگیر، بہار، پن۔811214 کے ذریعہ درج ذیل کام کے نپٹارہ کے لئے مکمل تجربہ، صلاحیت اور مالی صلاحیت رکھنے والے معروف ٹنڈر دہندگان سے کھلا ای۔ٹنڈر طلب کیا جاتا ہے: ٹنڈر نمبر: ایف۔ڈی وائی۔سی این ایم۔پروڈ۔او ایف ایف۔سی اے ایم سی۔10727۔ کام کا نام: ڈبلیو ایس رجمال پور کی ایک سی این سی ہورائزونٹل بورنگ اور میلنگ مشین (منوفیکچرر۔میسرس گیتا مشین ٹولس، جام نگر، پلانٹ نمبر 10727) کے 5 برسوں کے لئے بڑے پیمانے پر سالانہ رکھ رکھاؤ ٹھیکہ (سی اے ایم سی)۔ مقام: مشرقی ریلوے کارخانہ، جمال پور، مونگیر، بہار، پن۔811214۔ ٹنڈر کی قیمت: روپے 54,02,860۔ بیعانہ کی رقم: روپے 1,08,100۔ ٹنڈر دستاویز کی قیمت: صفر۔ اختتام کی مدت: مشین کے سی اے ایم سی کام کی حقیقی طور سے شروع ہونے کی تاریخ سے 5 سال۔ آفر کی ویلیڈیٹی: 60 دن۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 01-07-2026 کو 15.00 بجے۔ ویب سائٹ کی تفصیل اور نوٹس بورڈ کا مقام جہاں ٹنڈر مکمل طور پر دیکھے جا سکتے ہیں: www.er.indianrailways.gov.in کے ساتھ ہائپر لنکڈ www.ireps.gov.in پر اور ڈپٹی سی ایم ای (پروڈ)، مشرقی ریلوے، ریل انجن کارخانہ، جمال پور کے دفتر سے کسی بھی کام کے دن کو دیکھے جا سکتے ہیں۔

(MISC-69-2026-27)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in پر بھی دستیاب ہے

ہمیں یہاں دیکھیں: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

غیر قانونی اسلحہ اسمگلنگ گروہ کا انکشاف، تین ملزمین گرفتار، اسلحہ برآمد

بگہا،10رجون(پی این ایس) ضلع کے چوترواتھانہ علاقے میں، بگہا پولیس نے سوشل میڈیا پر اپنی طاقت کا مظاہرہ کرنے کی بھاری قیمت ادا کی ہے۔ پستول کے ساتھ نوجوانوں کی تصویریں فیس بک پر وائرل ہونے کے بعد بگہا پولیس نے ڈیجیٹل سرویلنس کے ذریعے بڑی کارروائی کی ہے۔ وائرل تصویر کے پیچھے لنکس کو جوڑتے ہوئے، پولیس نے غیر قانونی ہتھیاروں کی ایک بین ریاستی سنڈیکیٹ کا پردہ فاش کیا، تین ملزمین کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے مرکزی ملزم کے گھر سے غیر قانونی پستول بھی برآمد کیا، گینگ کا سرغنہ فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ 2 جون کو ایک نوجوان کی ہتھیار دکھاتے ہوئے ایک تصویر فیس بک پر وائرل ہوئی، جس سے مقامی علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے بگہا کے پولیس سپرنٹنڈنٹ رامانند کمار کوشک نے فوری طور پر ایس ڈی پی او بگہا، ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس یونٹ (DIU) اور مقامی پولیس کی ایک مشترکہ ٹیم کو تحقیقات کا کام سونپا۔ تکنیکی تحقیق اور سائبر ٹریکنگ کے ذریعے ٹیم نے وائرل تصویر میں نظر آنے والے نوجوان کی شناخت چوترواکے باسو برائے میں رہنے والے سونالال کمار کے طور پر کی۔ سونالال کی گرفتاری کے بعد دیگرے کڑیاں کھلتی گئیں۔ پولیس ٹیم نے تیزی سے کام کرتے ہوئے پہلے سونالال کمار کو حراست میں لیا۔ سخت پوچھ گچھ پر اس نے انکشاف کیا کہ وائرل تصویر میں جو پستول اس کے پاس ہے وہ دوسرے مقامی نوجوان کی ہے۔ کوئی وقت ضائع کیے بغیر پولیس نے گھر پر چھاپہ مارا اور پوچھ گچھ کے دوران اس نے اعتراف کیا کہ اس نے یہ تبریز انصاری سے حاصل کیا تھا۔ اس کے بعد پولیس نے تبریز انصاری کو بھی گرفتار کرلیا، اور اس سے ہتھیار کے اصل مالک کا انکشاف ہوا۔ تبریز انصاری کی اطلاع کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے گینگ کے ماسٹر مائنڈ ادے گونڈ کی رہائش گاہ پر اچانک چھاپہ مارا۔ تلاشی کے دوران پولیس نے کامیابی سے ایک غیر قانونی پستول برآمد کرلیا۔ تاہم پولیس کو دیکھتے ہی مرکزی ملزم ادے گونڈ فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ پولیس نے اس معاملے میں چوترواپولیس اسٹیشن میں آرمس ایکٹ کی مختلف سنگین دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی ہے۔ اس بڑی کامیابی کے بارے میں بگہا کے پولیس سپرنٹنڈنٹ رامانند کمار کوشک نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ سوشل میڈیا پر غیر قانونی ہتھیاروں کی نمائش کرنا، معاشرے میں خوف پھیلانا اور ہتھیاروں کی اسمگلنگ ناقابل برداشت جرم ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ پولیس اب ہر سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ڈیجیٹل سرویلنس (سائبر چوکسی) کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔ مفرور مرکزی ملزم ادے گونڈ کی گرفتاری کے لیے ممکنہ ٹھکانوں پر مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں اور اسے جلد ہی سلاخوں کے پیچھے پہنچا دیا جائے گا۔

ٹی بی سے پاک ہندوستان کو فروغ دینے کے لیے برونی ریفائنری کو ملا اعزاز

بیگوسرائے،10رجون(نورعالم) صحت عامہ کے تئیں اس کی وابستگی کو تسلیم کرتے ہوئے، انڈین آئل کی بارونی ریفائنری کو حکومت بہار نے ٹی بی سے پاک ہندوستان کے قومی مشن میں اس کی شاندار شراکت کے لیے اعزاز سے نوازا ہے۔ بارونی ریفائنری کو وزارت صحت، حکومت بہار کے زیر اہتمام ریاستی سطح کی ٹی بی کے خاتمے کی کانفرنس میں اس کی غیر معمولی شراکت کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ ستیہ پرکاش، ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور ریفائنری کے سربراہ نے 10 جون 2026 کو پٹنہ میں بہار کے گورنر سے یہ اعزاز حاصل کیا۔ بارونی ریفائنری نے حکومت کی ٹی بی کے خاتمے کی حکمت عملی میں فعال کردار ادا کرتے ہوئے خود کو ایک نکشے مترا کے طور پر رجسٹر کرایا ہے۔ وزیر اعظم کی ٹی بی فری انڈیا مہم کے تحت، ریفائنری نے اپنی کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) پہل کے حصے کے طور پر لگاتار تین سالوں میں 18,000 نیوٹریشن کٹس تقسیم کی ہیں۔ اپنی رفتار اور درستگی کے لیے مشہور، یہ جدید تشخیصی نظام ٹی بی کی جلد تشخیص اور بروقت علاج میں اہم کردار ادا کریں گے۔ بارونی ریفائنری کے کارپوریٹ کمیونیکیشن آفیسر اریتا پٹیل نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات کے ذریعے، برونی ریفائنری عوام کی خدمت کرنے اور ٹی بی سے پاک ہندوستان کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

نیشنل انکم-کم-میرٹ اسکالرشپ امتحان میں درجنوں طلباء کامیاب

بیگوسرائے،10رجون(نورعالم) ریاستی کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کے ذریعہ منعقدہ نیشنل انکم کم میرٹ اسکالرشپ امتحان میں بلاک کے متعدد طلباء کامیاب ہوئے ہیں۔ کامیاب طلباء میں مڈل اسکول کے تین طلباء آدیتیہ کمار، آیوش کمار اور کومل کماری شامل ہیں۔ آدیتیہ کمار نے 180 میں سے 145 نمبر حاصل کرکے بلاک میں پہلا مقام حاصل کیا۔ مڈل اسکول تیگھڑا بازار کے طالب علم انشو کمار اور آشوتوش کمار بھی کامیاب ہوئے۔ انشو کمار نے 144 نمبر حاصل کیے، بلاک میں دوسرا مقام حاصل کیا۔ مڈل اسکول بارونی کی طالبہ سونی کماری نے 142 نمبروں کے ساتھ بلاک میں تیسرا مقام حاصل کیا۔ اس کے علاوہ مڈل اسکول کے طلباء نے بھی اس امتحان میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اسکول کے عہدیداروں، اساتذہ اور سرپرستوں نے کامیاب طلباء کو مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ یہ امتحان 11 مارچ کو ضلع ہیڈکوارٹر کے مختلف امتحانی مراکز پر منعقد ہوا تھا، نتائج 9 جون کو شائع ہوئے۔

مشتبہ حالت میں 60 سالہ ضعیف کی موت، اہل خانہ غمزدہ

بیگوسرائے،10رجون(نورعالم) تیگھڑا پنچایت میں ایک معمر شخص کی مشتبہ حالات میں موت کی خبر سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس گاوڈا-2 پنچایت پہنچی تاکہ جانچ کی جائے۔ لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ متوفی کی بیوی ہارومہتو سابق وارڈ ممبر تھی۔ متوفی کے چھوٹے بیٹے وکاس کمار نے ایک پڑوسی پر قتل کا الزام لگایا ہے۔ اس نے بتایا کہ جب وہ بدھ کی صبح اپنے گھر کے پیچھے جھونپڑی پر پہنچا تو اس نے اپنے والد 60 سالہ ہارومہتو کو بے ہوش پایا۔ مقامی ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ رات 11 بجے کے قریب زمین کے تنازعہ پر ان کے پڑوسی سیارام مہتو کے ساتھ جھگڑا ہوا۔ منگل کی رات کو تنازعہ طے ہونے کے بعد گھر والے چھت پر سونے چلے گئے جہاں اس کے والد جھونپڑی میں چلے گئے تھے۔ اہل خانہ کچھ گاؤں والوں پر گلا گھونٹنے کا الزام لگا رہے ہیں۔ ایس ڈی پی او کرشنا کمار، اسٹیشن ہاؤس آفیسر کرانتی رمن، اور پولیس فورس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی ہے اور دونوں پہلوؤں کی جانچ شروع کر دی ہے۔ ایس ڈی پی او نے بتایا کہ پہلی نظر میں مرنے والے معمر شخص کی گردن پر رسی کے نشانات پائے گئے۔

ایس پی نے جنتا دربار میں لوگوں کی فریاد سنیں

اروال،10رجون(محمد برکت اللہ راہی) پولیس سپرنٹنڈنٹ، اروال نے عوام کی شکایات اور خدشات کو دور کرنے کے لیے عوامی سماعت کی جس میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اپنے مختلف مسائل اور شکایات پیش کیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے تمام شکایت کنندگان کے تحفظات کو سنجیدگی اور توجہ سے سنا اور متعلقہ پولیس افسران کو درخواستوں اور شکایات کی فوری، منصفانہ اور موثر کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے تمام معاملات میں بروقت کارروائی کی ہدایت بھی دی۔ جنتا دربار کا مقصد عوام اور پولیس انتظامیہ کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانا اور لوگوں کے مسائل کا فوری اور منصفانہ حل کو یقینی بنانا ہے۔ پولیس انتظامیہ عوامی سماعتوں کے ذریعے عام شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے پرعزم ہے۔

ڈی بی ٹی کے ذریعے پنشن کی رقم مستفیدین کے کھاتوں میں منتقل

بیگوسرائے،10رجون(نورعالم) بہار کے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے سوشل سیکورٹی پنشن اسکیموں کے استفادہ کنندگان کے بینک کھاتوں میں ڈی بی ٹی کے ذریعے پنشن کی رقم منتقل کی۔ بیگوسرائے ضلع ہیڈکوارٹر میں واقع کارگل وجے سبھا بھون میں پروگرام کی براہ راست نشریات کا اہتمام کیا گیا۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، بیگوسرائے، آکاش چودھری، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، سوشل سیکورٹی سیل، محترمہ نیہا کماری نے سوشل سیکورٹی پنشنرز کے ساتھ شرکت کی اور براہ راست نشریات دیکھی۔ مختلف سماجی تحفظ پنشن اسکیموں کے استفادہ کنندگان نے اس پروگرام میں حصہ لیا، جن میں چیف منسٹر اولڈ ایج پنشن اسکیم، بہار معذور پنشن اسکیم، لکشمی بائی سماجی تحفظ پنشن اسکیم، اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم، اندرا گاندھی قومی معذوری پنشن اسکیم، اور اندرا گاندھی قومی بیوہ پنشن اسکیم شامل ہیں۔ بیگوسرائے ضلع میں، مئی 2026 کے مہینے کے لیے کل 232,060 مستفیدین کو 1,100 روپے فی مستفید کی شرح سے پنشن کی ادائیگی کی گئی۔ چیف منسٹر اولڈ ایج پنشن اسکیم کے تحت 109,247 استفادہ کنندگان کو پنشن کی ادائیگی کی گئی، اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم کے تحت 59,714 استفادہ کنندگان، 26,782 استفادہ کنندگان کو لکشمی بائی سماجی تحفظ پنشن اسکیم کے تحت، 14,106 استفادہ کنندگان کو نیشنل اوائلڈ ایج پنشن اسکیم کے تحت، 14,106 استفادہ کنندگان کو نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم کے تحت پنشن کی ادائیگی کی گئی۔ بہار معذور پنشن اسکیم کے تحت 19,929 مستفیدین اور اندرا گاندھی قومی معذوری پنشن اسکیم کے تحت 2,282 مستفیدین۔ مندرجہ بالا تمام اسکیموں کے تحت فائدہ اٹھانے والوں کے کھاتوں میں کل 713.266 ملین منتقل کیے گئے، جس میں کچھ مستفیدین کی بقایا رقم بھی شامل ہے۔

بچوں نے ناریل کے چھلکے سے گھونسلہ بناکر ماحولیاتی تحفظ کا پیغام دیا

بیتیا،10رجون(ایم کیمل) ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر کی رہنمائی میں پرندوں کو محفوظ قدرتی پناہ گاہ فراہم کرنے اور ماحولیاتی تحفظ کے تئیں بیداری پیدا کرنے کے مقصد سے ضلع کے تمام پرائمری، ایلیمنٹری، سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کو دفتری لیٹر نمبر "ایک قدم مٹی فار لائف" کے تحت ناریل کے چھلکوں سے گھونسلے (برڈ ہاؤس) بنانے کی سرگرمی منعقد کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ اس سرگرمی میں اسکول کے طلباء نے محدود وسائل کے اندر بھی اپنی قابلیت، لگن اور اجتماعی کوشش کا مظاہرہ کیا۔ بچوں نے ثابت کیا کہ حقیقی ٹیلنٹ کا انحصار وسائل پر نہیں ہوتا، بلکہ مضبوط قوت ارادی اور مثبت رویہ کے ساتھ ہر چیلنج کو موقع میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ یہ اقدام طلباء میں ماحولیات، جانداروں اور فطرت کے تئیں حساسیت اور سماجی ذمہ داری کے جذبے کو مزید مضبوط کرتا ہے۔ اس سرگرمی کے ذریعے طلباء میں ماحول کو جوش، تخلیقیت اور ٹیم ورک کو بھی فروغ دیا گیا۔ اس سرگرمی کا انعقاد ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر، پرائمری ایجوکیشن اور سمگر شکشا ابھیان کی رہنمائی میں کیا گیا۔ 2026 میں ضلع کے 346 اسکولوں میں اس سرگرمی کا انعقاد کیا گیا۔ فی الحال موسم گرما کی تعطیلات کی وجہ سے اسکول بند ہیں، موسم گرما کی تعطیلات کے دوران اسکولوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی کہ وہ اس سرگرمی کو منظم کریں اور ماحولیاتی تحفظ میں اپنا حصہ ڈالیں۔

اینٹ بھٹہ سے نغمہ خاتون کی لاش برآمد، پولیس تفتیش جاری

سیوان،10رجون(پرویزاختر) بدھ کے روز، گاؤں والوں کی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس نے سیوان کے گٹھنی تھانہ علاقے کے تحت بجید اہی ڈاڑیلا گاؤں میں شیلیش سنگھ کے اینٹوں کے بھٹے کے ایک گڑھے سے اینٹوں سے ڈھکی ایک ادھیڑ عمر خاتون کی لاش برآمد کی۔ نعش ملنے سے علاقہ میں کہرام مچ گیا۔ متوفی کی شناخت گوپال گنج کے میرگنج تھانہ علاقے کے سونار گلی کے رہنے والے رب میاں کی بیوی نغمہ خاتون کے طور پر ہوئی ہے۔ نغمہ کے شوہر کا انتقال ہوگیا تھا، اور وہ اپنے بیٹے اور بہو کے ساتھ گٹھنی کے باجید اہی ڈاڑیلا گاؤں میں گزشتہ دو دہائیوں سے رہ رہی تھیں۔ مقامی لوگوں کا خیال ہے کہ قتل کی وجہ نغمہ کے پوتے کا ایک خاتون سے عشق تھا۔ تاہم پولیس نے اس معاملے پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ نغمہ کی بہو روبی نے بتایا کہ اس کی ساس منگل کی دوپہر کو اپنے آبائی گاؤں میرگنج میں کسی رشتہ دار سے ملنے گھر سے نکلی تھیں۔ اس دوران بدھ کو اس کی لاش ملنے کی خبر ملی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی، معاملے کی تفتیش کی، لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ تفتیش کے دوران پولیس نے جائے وقوعہ سے موتیوں کا ہار، چپل اور ایک بیگ برآمد کیا۔ ایف ایس ایل کی ٹیم نے تمام شواہد اکٹھا کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ مقامی رہائشیوں سے موصولہ اطلاع کے مطابق بدھ کی صبح اینٹوں کے بھٹے کے احاطے میں پہنچنے والے مزدوروں نے ایک گڑھے میں ایک خاتون کی لاش پڑی ہوئی دیکھی۔ جسم کے اوپر ایک اینٹ رکھی تھی۔ مزدوروں نے شور مچایا جس سے مقامی لوگوں کو جائے وقوعہ کی طرف بھاگنا پڑا۔ ایڈیشنل تھانہ انچارج نرنجن کمار نے بتایا کہ معاملے کی تفتیش جاری ہے اور جلد ہی معاملہ حل ہو جائے گا۔

جھاڑو گودام میں اچانک لگی آگ، لاکھوں کا نقصان

گیاجی،10رجون(پی این ایس) ضلع کے سول لائن تھانہ علاقے کے درگا باڑی محلے میں اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب جھاڑو کے گودام میں اچانک زبردست آگ لگ گئی۔ آگ تیزی سے پھیل گئی، جس سے تقریباً 8 سے 10 لاکھ روپے مالیت کے جھاڑو جل گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ اور فائر ڈپارٹمنٹ فوری طور پر حرکت میں آ گئے اور جائے وقوعہ پر امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ خوش قسمتی سے فائر بریگیڈ کی نصف درجن گاڑیاں وقت پر پہنچ گئیں۔ فائر فائٹرز نے اپنی بروقت اور کافی کوشش سے آگ پر قابو پالیا۔ اس تیز رفتار کارروائی نے اس گنجان آباد محلے میں آگ کو آس پاس کے گھروں تک پھیلنے سے روک دیا، جس سے ایک بڑی تباہی ٹل گئی۔ واقعے کی وجہ جھاڑو کے گودام میں ایسبیسٹس کا کام بتایا جا رہا ہے، جب کہ ویلڈنگ مشین کے ذریعے لوہے کو ویلڈنگ کیا جا رہا تھا۔ ویلڈنگ سے ایک مضبوط چنگاری سیدھی نیچے گودام میں رکھے ہوئے خشک جھاڑو پر گری۔ جھاڑو کو فوراً آگ لگ گئی اور چند ہی منٹوں میں پورا گودام آگ کی لپیٹ میں آ گیا۔ متاثرہ گوپال پانڈے نے بتایا کہ جھاڑو کا گودام ان کا ہے اور اس نے یہ جگہ صرف دو ماہ قبل ہی کرائے پر دی تھی۔ اس نے آگ لگنے کی وجہ مالک مکان کی طرف سے اوپر کی طرف ویلڈنگ کا کام کر رہا تھا۔ گوپال پانڈے کے مطابق اس حادثے میں انہیں بہت زیادہ مالی نقصان پہنچا، اور ان کی پوری انوینٹری تباہ ہوگئی۔ بڑے پیمانے پر آگ لگنے سے پڑوسیوں اور مقامی رہائشیوں میں تقریباً ایک گھنٹے تک خوف و ہراس پھیل گیا، جب کہ لوگ اپنے گھروں کو بچانے کے لیے ہڑبڑا کر بھاگتے رہے۔ تاہم راحت کی بات یہ ہے کہ اس پورے واقعے میں کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ فی الحال، فائر بریگیڈ اور پولیس نے صورتحال پر پوری طرح قابو پالیا ہے۔

نیشنلسٹ کانگریس پارٹی شرد پوار کا 27واں یوم تاسیس منایا گیا

بیتیا،10رجون(ایم کیمل) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی شرد پوار کا 27واں یوم تاسیس پارٹی کے بانی رکن اور سینئر لیڈر، ریاستی نائب صدر و ضلع صدر پروفیسر پرویز عالم کی قیادت میں بتیا میں منایا گیا۔ اس موقع پر پروفیسر پرویز عالم نے اپنے خطاب میں کہا کہ پارٹی کی بنیاد 10 جون 1999 کو رکھی گئی تھی، اس کے بعد سے ہر سال 10 جون کو پارٹی کا یوم تاسیس بڑے دھوم دھام سے منایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پارٹی قوم پرست نظریہ، سماجی انصاف، سیکولرازم اور آئینی اقدار کے تحفظ کے لیے وقف ہے۔ آج بھی بابا صاحب امبیڈکر کے مشن اور آئین کے راستے پر ثابت قدم ہے اور مسلسل جدوجہد کر رہی ہے۔ آئیے ہم سب یہ عہد کریں کہ ہمارے عظیم لیڈروں اور محافظوں عزت مآب شرد چندر پوار اور سپریہ سولے جی کی قابل قیادت میں ہم سماجی ہم آہنگی، بھائی چارہ، ترقی، دلت بہوجن کے حقوق، آئین کے تحفظ اور ملک کی یکجہتی اور سالمیت کے لیے لڑتے رہیں گے۔ اس پروگرام میں درجنوں کارکنوں نے شرکت کی۔

دس روپئے کے تنازع میں نوجوان پر جان لیوا حملہ

نوادہ،10رجون(پی این ایس) ضلع کے نادری گنج تھانہ علاقے میں محض 10 روپے کے لین دین کو لے کر تنازعہ بڑھ گیا ہے۔ نادری گنج طاق بازار میں ایک نوجوان پر جان لیوا حملہ نے علاقے میں دو برادریوں کے درمیان فرقہ وارانہ کشیدگی کو جنم دیا ہے۔ واقعہ میں زخمی نوجوان اپنی زندگی کی جنگ لڑ رہا ہے۔ صورتحال کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے انتظامیہ پوری طرح چوکس ہے۔ امن برقرار رکھنے کے لیے، صدر کے ایس ڈی او امیت انوراگ اور ایس ڈی پی او راہل سنگھ نے دونوں برادریوں کی سرکردہ شخصیات کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی اور پرسکون رہنے کی اپیل کی۔ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ نادری گنج تھانے کے طاق بازار علاقے میں پیش آیا۔ مقتول کی شناخت 31 سالہ دیپولال ولد پردیپ لال کے طور پر ہوئی ہے۔ دیپو بازار میں ایک دکان پر سامان خریدنے گیا تھا۔ سامان کی ادائیگی کے دوران دیپو اور دکاندار کے درمیان پیسوں کو لے کر جھگڑا ہوگیا۔ دیپو نے دعویٰ کیا کہ اس نے 20 ادا کیے ہیں، جبکہ دکاندار نے دعویٰ کیا کہ اسے صرف 10 ملے ہیں۔ اس معمولی بات پر جھگڑا یہاں تک بڑھ گیا کہ ملزم نے بار بار دیپولال کے سر پر کسی بھاری چیز سے مارا جس سے وہ خون بہہ رہا تھا۔ حملے میں شدید زخمی دیپولال کو مقامی لوگوں اور اہل خانہ کی مدد سے فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ ڈاکٹروں نے اس کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے فوری طور پر نوادہ صدر اسپتال ریفر کر دیا۔ نوادہ میں حالات پر قابو پانے میں ناکامی پر انہیں بہتر علاج کے لیے پٹنہ ریفر کر دیا گیا۔ فی الحال، دیپو پٹنہ کے ایک اسپتال میں نازک حالت میں ہے، وہ وینٹی لیٹر پر زندگی کی جنگ لڑ رہا ہے۔ طاق بازار اور آس پاس کے علاقوں میں دو مختلف برادریوں کے درمیان لڑائی کی خبر پھیلتے ہی دونوں فریقوں کے ارکان آپس میں لڑ پڑے، جس سے فرقہ وارانہ کشیدگی کا ماحول پیدا ہوگیا۔ صورتحال کو دیکھتے ہوئے نوادہ ضلع انتظامیہ نے فوری طور پر ایک بڑی پولیس فورس اور مجسٹریٹ کو نادری گنج بازار میں تعینات کر دیا۔ پولیس کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر مسلسل فلیگ مارچ کر رہی ہیں تاکہ افواہوں یا ناخوشگوار واقعات کو روکا جا سکے۔ اس سلسلے میں زخمی دیپولال کی بیوی انجو دیوی نے نادری گنج پولیس اسٹیشن میں تحریری درخواست دے کر نامزد ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے انصاف کی مانگ کی ہے۔ صدر کے ایس ڈی او امیت انوراگ اور ایس ڈی پی او راہل سنگھ نے کہا کہ قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے والے کسی بھی فسادی کو بخشا نہیں جائے گا۔ پولیس ملزمان کی گرفتاری کے لیے ممکنہ ٹھکانوں پر مسلسل چھاپے مار رہی ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر کسی بھی قسم کی گمراہ کن افواہوں کو نظر انداز کریں اور علاقے میں ہم آہنگی برقرار رکھیں۔

وزیر اعظم کی قیادت میں ملک نے بے مثال کامیابیاں حاصل کیں: منگل پانڈے

سیوان،10رجون(پرویزاختر) "12 سال بے مثال" پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، صدر کے ایم ایل اے اور سابق وزیر منگل پانڈے نے بدھ کو شہر کے کچہری روڈ پر واقع درگا مندر میں ایک رسمی پوجا کی اور وزیر اعظم نریندر مودی کی لمبی عمر، اچھی صحت، اور ملک، بہار اور سیوان کے لیے مسلسل ترقی اور خوشحالی کے لیے دعا کی۔ اس موقع پر ایم ایل اے نے کہا کہ آج ضلع، بہار اور پورا ملک محسوس کر رہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا دور اقتدار ہر نقطہ نظر سے ایک سنہرے دور کے طور پر قائم ہوا ہے، چاہے وہ عالمی سطح پر ہو یا قومی سطح پر، ریاستی ترقی کے مختلف پیرامیٹرز، بنیادی ڈھانچے کی توسیع، اقتصادی ترقی، یا ملک کی اسٹریٹجک طاقت۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں شروع کیے گئے ترقیاتی کاموں اور عوامی بہبود کی اسکیموں سے ملک کے لوگوں کا اعتماد مسلسل مضبوط ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کو 21 سے زیادہ ریاستوں میں عوام کی خدمت کا موقع ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال جیسی ریاست میں بھی عوام نے وزیر اعظم مودی پر اپنے غیر متزلزل اعتماد اور بھروسے کا اظہار کیا ہے۔ اس عوامی آشیرواد اور اعتماد کے ساتھ ہی وزیر اعظم مودی نے وزیر اعظم کے طور پر ایک تاریخی اور طویل مدتی مدت پوری کرتے ہوئے قوم کی خدمت کی ہے۔ اس موقع پر پروفیسر ابھیمنیو کمار سنگھ، سنجے پانڈے، چندر کیتو سنگھ، راجیش سریواستو، کرن گپتا، میڈیا انچارج آدتیہ کمار پاٹھک، پنکج کشور سنگھ، مکیش کیسرا، اور سینکڑوں بی جے پی کارکنان اور مقامی شہری موجود تھے۔

سانپ کاٹنے سے دو بچوں کی موت

سیوان،10رجون(پرویزاختر) پچ رکھی بلاک کے سوروالا گاؤں میں چھٹھ گھاٹ پر پلیٹ فارم کے پاس کھیل رہے دو بچوں کو منگل کو سانپ نے کاٹ لیا۔ دونوں بچوں کی علاج کے دوران موت ہوگئی جس سے گاؤں میں کہرام مچ گیا۔ مرنے والوں کی شناخت ہونا باقی ہے۔ مرنے والوں کی شناخت 17 سالہ سونو کمار اور 8 سالہ گودھن کمار کے طور پر ہوئی ہے جو مذکورہ گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق گاؤں کے بھی بچے پلیٹ فارم کے پاس کھیل رہے تھے۔ جب دو بچوں کو سانپ نے کاٹ لیا تو دونوں گھر واپس آگئے۔ گھر پہنچنے کے گھنٹوں بعد، انہوں نے اپنے رشتہ داروں کو بتایا کہ انہیں کسی چیز نے کاٹا ہے۔ جس کے بعد ان کے لواحقین انہیں علاج کے لیے اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹر نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ اس دوران بدھ کی صبح مقامی لوگوں نے سانپوں کو بلایا اور دو سانپ پکڑے گئے۔ سینکڑوں انڈے بھی ملے۔ دونوں بچوں کی موت سے گاؤں والوں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔

راہگیروں سے لوٹ پاٹ کرنے والے پانچ ملزمین کو پولس نے کیا گرفتار

نوادہ،10رجون(پی این ایس) ضلع کے نرہٹ پولیس اسٹیشن نے صرف 20 دنوں کے اندر ایک طالب علم سے رہزنی کے ایک سنسنی خیز معاملے کو حل کیا ہے۔ پولیس نے اس کیس میں ملوث پانچ بدنام زمانہ مجرموں کو گرفتار کرلیا ہے۔ گرفتار ملزمان سے مسروقہ موبائل فون اور واردات میں استعمال ہونے والی دو موٹر سائیکلیں برآمد کرلی گئیں۔ راجولی کے سب ڈویژنل پولیس آفیسر (ایس ڈی پی او) گلشن کمار نے میڈیا کے ساتھ پھنسے ہوئے پورے نیٹ ورک کی تفصیلات شیئر کیں۔ یہ واقعہ 21 مئی 2026 کو پیش آیا جب ایک مقامی طالب علم راہول کمار کوچنگ سے گھر لوٹ رہا تھا۔ دو موٹر سائیکلوں پر سوار پانچ نامعلوم بدمعاشوں نے جلال پور مہادلت ٹولہ کے قریب اسے زبردستی روکا۔ بندوق کی نوک پر، مجرموں نے اس کا اوپو موبائل فون اور اس کے گلے سے سونے کا بجرنگ بلی لاکٹ چھین لیا اور جھٹ سے مانجھوا روڈ کی طرف فرار ہوگئے۔ اس سلسلے میں متاثرہ کی درخواست پر نارہٹ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 156 / 26 درج کیا گیا۔ اس واقعہ کو چیلنج کے طور پر لیتے ہوئے، نوادہ پولیس کپتان کی ہدایت پر نرہٹ اسٹیشن ہاؤس آفیسر گوتم کمار کی قیادت میں ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (SIT) تشکیل دی گئی۔ اس ٹیم نے جدید تکنیکی تحقیق اور اچھی طرح سے مربوط تحقیقات کا استعمال کرتے ہوئے مجرموں کا سراغ لگایا۔ جیسے ہی تفتیش مکمل ہوئی، پولیس ٹیم نے پڑوسی ضلع گیا کے وزیر گنج تھانہ علاقے میں منصوبہ بند چھاپہ مارا۔ پولیس ٹیم نے فوری پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے 9 جون 2026 کو گیا کے وزیر گنج علاقے میں مختلف مقامات پر چھاپے مارے اور پانچوں ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار مجرموں کی شناخت اکھلیش کمار عرف بجون، راہول کمار، اجے کمار، اور منٹو کمار ساکن کاریسووا گاؤں اور منٹو کمار اور نتیش کمار ساکن امبیڈکر نگر کھجوری کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس کی سخت پوچھ گچھ کے تحت تمام ملزمان نے طالب علم راہول کمار کے ساتھ چھیننے کی واردات میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ گرفتار مجرموں کی فراہم کردہ معلومات کے بعد پولیس نے واردات میں استعمال ہونے والی دو موٹر سائیکلیں برآمد کرلیں۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ ان کا تعلق وارثی گنج تھانہ علاقہ میں چوری کے ایک پرانے کیس سے ہے۔ تفتیش میں یہ بھی پتہ چلا کہ ملزم نے چوری شدہ سونے کا لاکٹ وزیر گنج بازار میں ایک سنار کو محض 7,000 روپے میں فروخت کیا تھا اور رقم آپس میں بانٹ لی تھی۔ ایس ڈی پی او گلشن کمار نے بتایا کہ تمام ملزمان کو عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا ہے، اور علاقے میں بائک چوری اور چھیننے جیسے منظم جرائم کی روک تھام کے لیے پولیس کی مہم جاری رہے گی۔

ایس پی نے کرائم میٹنگ میں پولس افسران کو لگائی پھٹکار، زیر التوا معاملوں کے نپٹارہ کی ہدایت

سیوان،10رجون(پرویزاختر) پولیس سپرنٹنڈنٹ پورن کمار جھا نے منگل کی دیر شام کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں پولیس حکام کے ساتھ کرائم میٹنگ کی۔ میٹنگ میں ضلع بھر کے مختلف تھانوں کے علاقوں کے اسٹیشن ہاؤس آفیسرز اور پولیس افسران نے شرکت کی۔ ایس پی نے کئی اہلکاروں کی سرزنش کی۔ ملاقات کے دوران علاقے میں جرائم کی صورتحال، زیر التوا مقدمات، تفتیش میں پیشرفت اور پولیسنگ سسٹم کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ دریں اثناء برہڑیا اسٹیشن ہاؤس آفیسر چھوٹن کمار کو ایس ایچ او آف دی منتھ قرار دیا گیا۔ ایس پی نے بتایا کہ پانچ تفتیش کار جنہوں نے دس سے زیادہ مقدمات کی تفتیش مکمل کی تھی نگر پولیس اسٹیشن کے سب انسپکٹر امیت کمار رام، سب انسپکٹر اندریش کمار، مہاراج گنج پولیس اسٹیشن، سب انسپکٹر راہول کمار، سب انسپکٹر نرنجن کمار، اور بھگوان پور ہاٹ پولیس اسٹیشن کے سب انسپکٹر وریندر پانڈے کو نوازا گیا۔ انہوں نے کہا کہ تمام اسٹیشن ہاؤس آفیسرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بڑے جرائم کے سرغنوں کے تحت مطلوب ملزمان کو گرفتار کریں۔ انہیں ضلع کے اندر خصوصی مہم چلا کر وارنٹ، سمن اور اٹیچمنٹ پر عملدرآمد کرنے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔ قتل اور اسلحہ ایکٹ جیسے بڑے جرائم کے موضوعات کی تیزی سے تحقیقات کی جانی چاہیے، مجرموں کے لیے تیز رفتار ٹرائل اور سزا کو یقینی بنانا چاہیے۔ آئندہ محرم کے تہوار کے پیش نظر تمام تھانوں کے سربراہان کو امن و امان برقرار رکھنے کے لیے امن کمیٹی کے اجلاس منعقد کرنے، حفاظتی اقدامات کرنے، حساس مقامات کی نشاندہی، پولیس افسران و اہلکاروں کی تعیناتی اور مسلسل گشت کو برقرار رکھنے کی ہدایت کی گئی۔ تمام تھانوں کے سربراہوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ فعال مجرموں، جیل سے رہا ہونے والوں اور مفرور افراد کی فہرست کو اپ ڈیٹ کریں اور ضابطے کے مطابق ضروری کارروائی کریں۔ ہر پولیس افسر اور پولیس افسر کو تھانے میں آنے والوں کے ساتھ شائستگی اور شائستگی سے پیش آنا چاہیے اور ان کے مسائل کے فوری حل کو یقینی بنانا چاہیے۔ تمام اسٹیشن ہیڈز کو ہدایت کی گئی کہ وہ وزیٹر رجسٹر میں زائرین کے نام اور پتے رکھیں۔ بہار گرامین بینک کے علاقائی منیجر موجود تھے اور انہوں نے تمام اسٹیشن سربراہوں کو واڑی وارنٹ کی فہرست فراہم کی۔ صدر اسپتال کے سول سرجن نے میڈیپر پورٹل کے حوالے سے معلومات فراہم کیں۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) نے بتایا کہ برہڑیا تھانے کے سربراہ کو ماہ کا ایس ایچ او قرار دیا گیا۔ میٹنگ میں صدر کے ایس ڈی پی او اجے کمار سنگھ، مہاراج گنج کے ایس ڈی پی او امان، مائروہ ایس ڈی پی او گوری کماری، سائبر ڈی ایس پی، سٹی پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر اویناش کمار، مہادیو پولیس اسٹیشن کے سربراہ ونیت وناٹک، مفصل پولیس اسٹیشن کے ہیڈ اپیندر کمار سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

ٹرمپ کی چشم پوشی میں اسرائیل کا عہد شکن وار

محمد کیف حبیب اللہ

مشرقِ وسطیٰ کے نظام کو مکمل طور پر بدل دینے والے ایک تباہ کن تنازعے کے ٹھیک 100 دن مکمل ہونے پر، امریکہ کی ثالثی میں ہونے والی ایک نازک جنگ بندی اس وقت پرتشدد انداز میں ٹوٹ گئی جب اسرائیلی جنگی طیاروں نے ایران کے اندر گہرائی تک حملے کیے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے تحمل اور احتیاط برتنے کی واضح تنبیہ کو نظرانداز کرتے ہوئے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے پورے خطے کو ایک نئی غیر یقینی صورتِ حال میں دھکیل دیا ہے، جس کے نتیجے میں ایک طویل عرصے سے متوقع امن معاہدہ بھی خطرے میں پڑ گیا ہے۔ خلیج فارس میں شدید اور غیر متوازن بحری جھڑپوں سے شروع ہونے والا یہ تنازع اب اپنے افسوسناک سوویں دن میں داخل ہو چکا ہے۔ گزشتہ سو دنوں کے دوران امریکہ اور ایران ایک طویل اور تھکا دینے والے تعطل کا شکار رہے ہیں، جس نے بین الاقوامی توانائی کے شعبے کو شدید متاثر کیا ہے۔ اس عرصے میں امریکی بحریہ کو آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تجارتی جہازوں کی حفاظت کے لیے تعینات ہونا پڑا، ایرانی فوجی ریڈاروں اور ڈرون مراکز پر امریکی میزائل حملے کیے گئے، اور اس کے جواب میں ایران نے پورے خطے میں مغربی فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا، جن میں کویت کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ہونے والا تباہ کن ڈرون اور راکٹ حملہ بھی شامل ہے۔ اس کے باوجود، جب 8 اپریل کو ہونے والی نازک جنگ بندی ایک سفارتی راستہ فراہم کرتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی، تو گزشتہ اڑتالیس گھنٹوں کے دوران رونما ہونے والے ڈرامائی واقعات نے ایک بار پھر پورے خطے کو وسیع اور بے قابو جنگ کے قریب پہنچا دیا ہے۔ اس نئی کشیدگی کے مرکز میں وائٹ ہاؤس اور یروشلم کے درمیان بڑھتا ہوا اور اب کھل کر سامنے آجانے والا اختلاف ہے، جس نے مشرقِ وسطیٰ میں اپنے قریبی اتحادی پر امریکہ کے اثر و رسوخ کی حدود کو نمایاں کر دیا ہے۔ جنگ بندی کے خاتمے کی فوری وجہ لبنان میں پیدا ہونے والی کشیدگی بنی، جہاں اچانک ہونے والی گولہ باری نے کئی ہفتوں سے جاری حساس سفارتی کوششوں کو ناکام بنا دیا۔ ایران کے حمایت یافتہ گروہ حزب اللہ نے شمالی اسرائیل پر راکٹوں کی بارش کی، جس کے جواب میں اسرائیلی فضائیہ نے بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقوں پر شدید فضائی حملے کیے۔ یہ علاقے حزب اللہ کے مضبوط ترین مراکز میں شمار ہوتے ہیں۔

تہران نے بیروت پر ہونے والے ان حملوں کو لبنان کی خودمختاری سے متعلق موجودہ معاہدوں کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا۔ ایک مکمل علاقائی جنگ کو ہوا دیے بغیر اپنی طاقت کا اظہار کرنے کی حکمتِ عملی کے تحت اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) نے 7 جون کو جوابی کارروائی کرتے ہوئے شمالی اسرائیل کے رامات ڈیوڈ فضائی اڈے پر تقریباً دس بیلسٹک میزائل داغے۔ ایران کا کہنا تھا کہ یہی وہ اڈہ تھا جہاں سے بیروت پر حملہ کرنے والے اسرائیلی طیارے روانہ ہوئے تھے۔ فوجی کارروائیوں کا یہ سلسلہ محض اڑتالیس گھنٹوں میں انتہائی تیزی کے ساتھ سامنے آیا۔ ابتدا حزب اللہ کے راکٹ حملوں سے ہوئی، جس کے فوراً بعد اسرائیل نے بیروت میں حزب اللہ کے مراکز کو نشانہ بنایا۔

ایران کا میزائل حملہ اگرچہ درست اہداف پر کیا گیا، لیکن اس کی شدت نسبتاً محدود رکھی گئی، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تہران اب بھی کشیدگی کو ایک مخصوص حد سے آگے بڑھانے کا خواہش مند نہیں تھا۔ تاہم اس کے سیاسی اثرات فوری طور پر سامنے آگئے۔ ایران کے اعلیٰ مذاکرات کار اور پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے سوشل میڈیا پر اعلان کیا کہ امریکہ کی جاری بحری ناکہ بندی اور لبنان میں اسرائیلی کارروائیوں کے لیے واشنگٹن کی مبینہ حمایت نے سابقہ سفارتی معاہدوں کو عملی طور پر ختم کر دیا ہے۔ جیسے ہی پورے اسرائیل میں خطرے کے سائرن بجنے لگے اور لوگ ممکنہ حملوں کے خدشے کے پیشِ نظر پناہ گاہوں کا رخ کرنے لگے، صدر ڈونلڈ ٹرمپ اپنی انتظامیہ کی اہم ترین خارجہ پالیسی کو بچانے کے لیے سرگرم ہو گئے۔ ٹرمپ بار بار یہ دعویٰ کرتے رہے تھے کہ واشنگٹن اور تہران ایک ایسے "حتمی امن معاہدے" کے قریب پہنچ چکے ہیں جو اقتصادی رعایتوں کے بدلے ایران کے افزودہ یورینیم پروگرام کو مستقل طور پر ختم کر سکتا ہے۔ علاقائی تشدد کے مسلسل سلسلے کے باعث کئی ماہ پر محیط خفیہ مذاکرات کے ناکام ہونے کے خدشے کے پیشِ نظر ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل اور ایران دونوں اپنی کارروائیاں کر چکے ہیں اور اب مزید کشیدگی پیدا کرنا غیر ضروری ہے۔ اس سفارتی ناکامی نے دونوں اتحادیوں کے مختلف اور متضاد اہداف کو نمایاں کر دیا۔

واشنگٹن کا بنیادی مقصد ایک جامع امن معاہدے کا حصول، وسیع علاقائی جنگ کی روک تھام، عالمی تیل منڈی میں استحکام، بحری ناکہ بندی کا خاتمہ اور بالآخر منجمد مالی اثاثوں کے ذریعے خطے کی تعمیرِ نو کو ممکن بنانا ہے۔ اس کے برعکس اسرائیل کا موقف یہ ہے کہ ایران کے جوہری خطرے کا مکمل خاتمہ اور اس کے حمایت یافتہ مسلح نیٹ ورک کا صفایا ناگزیر ہے۔ انہی خدشات کی وجہ سے اسرائیل امریکہ کی ثالثی میں ہونے والی ایسی کسی بھی جنگ بندی کو قبول کرنے سے گریز کر رہا ہے جو اس کی نظر میں بنیادی سیکورٹی خطرات کو برقرار رکھتی ہو۔ اس صورتحال نے وائٹ ہاؤس کو واضح طور پر حیران کر دیا، اور امریکی حکام نے یہ بتانے سے بھی انکار کر دیا کہ آیا اسرائیلی حملے کسی بھی سطح پر امریکی ہم آہنگی کے ساتھ کیے گئے تھے یا نہیں۔ میدانِ جنگ میں جاری تصادم کے ساتھ ساتھ منجمد ایرانی مالی اثاثوں کے مسئلے پر بھی شدید سفارتی کشمکش جاری ہے۔ حالیہ حملوں سے پہلے ٹرمپ انتظامیہ نے ایک متنازع قانونی تجویز پیش کی تھی جس کے تحت جنگ کے دوران ایرانی ڈرون حملوں اور بحری کارروائیوں سے ہونے والے نقصانات کے ازالے کے لیے ایران کے منجمد اربوں ڈالر مالیت کے زرمبادلہ ذخائر استعمال کیے جا سکتے تھے۔

تہران نے اس تجویز کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے خبردار کیا کہ اس کے قومی اثاثوں پر قبضے کی کوئی بھی کوشش بین الاقوامی سطح پر کھلی لوٹ مار تصور کی جائے گی۔ دوسری طرف صدر ٹرمپ نے پابندیوں میں نرمی کے معاملے پر اپنا موقف مزید سخت کرتے ہوئے واضح کیا کہ جب تک ایران کے ساتھ ایک جامع اور قابلِ تصدیق جوہری اور بیلسٹک میزائل معاہدہ مکمل طور پر طے نہیں پا جاتا، اس وقت تک ایرانی اثاثوں کا ایک ڈالر بھی جاری نہیں کیا جائے گا۔ یہ مالی تنازع ایران کے مزاحمتی محور کی دوہری حکمتِ عملی سے بھی جڑا ہوا ہے، جو معاشی اور عسکری دونوں میدانوں میں سرگرم ہے۔ معاشی سطح پر ایران اپنے اثاثوں کی ضبطی کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے، بحری ناکہ بندی کے فوری خاتمے کا مطالبہ کرتا ہے اور کسی بھی رعایت سے قبل پابندیوں میں نرمی چاہتا ہے۔ عسکری سطح پر وہ بیلسٹک میزائل حملوں، خطے میں موجود امریکی فوجی اڈوں کے خلاف ممکنہ کارروائیوں اور اہم بحری راستوں کو متاثر کرنے کی صلاحیت کو اپنی طاقت کا اہم ذریعہ سمجھتا ہے۔

اسرائیل کے تازہ حملوں کے بعد مجوزہ امن معاہدے کا پورا ڈھانچہ خطرے میں پڑ گیا ہے۔ دوحہ میں ہونے والے مذاکرات کے دوران حاصل ہونے والی سفارتی پیش رفت تقریباً ختم ہو چکی ہے۔ جیسے ہی جنگ اپنے دوسرے سو دنوں میں داخل ہو رہی ہے، بین الاقوامی برادری ایک نہایت غیر مستحکم اور پیچیدہ صورتحال کا سامنا کر رہی ہے۔ یہ تنازع اب پراکسی جنگوں اور محدود جھڑپوں کے مرحلے سے آگے بڑھ چکا ہے اور ریاستوں کے درمیان براہِ راست جنگ کی شکل اختیار کر چکا ہے، جہاں بین الاقوامی قوانین اور بازدارقوت کے روایتی اصول کمزور پڑتے دکھائی دے رہے ہیں۔

امریکہ کی جاری بحری ناکہ بندی اور اسرائیل کے یکطرفہ پیشگی حملوں کی قانونی حیثیت پر بھی بین الاقوامی ماہرین سوالات اٹھا رہے ہیں، اگرچہ دونوں ممالک اقوامِ متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 51 کے تحت اپنے دفاع کے حق کا حوالہ دیتے ہیں۔ اس تنازع کی سب سے اہم حقیقت یہ ہے کہ امریکہ اب مشرقِ وسطیٰ کے سکیورٹی نظام کا واحد فیصلہ ساز نہیں رہا۔ نیتن یاہو کی جانب سے امریکی انتباہات کے باوجود ایرانی اہداف پر حملوں کا سلسلہ جاری رکھنا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اسرائیلی سیکورٹی پالیسی اب واشنگٹن کے وسیع تر جغرافیائی سیاسی ایجنڈے سے کسی حد تک الگ راستہ اختیار کر چکی ہے۔ جب تک تہران علاقائی سرگرمیوں کو محدود کرنے سے پہلے اقتصادی ناکہ بندی کے مکمل خاتمے کا مطالبہ کرتا رہے گا اور اسرائیل ایران کے فعال جوہری ڈھانچے کو ناقابلِ قبول سمجھتا رہے گا، اس وقت تک صدر ٹرمپ کا تصور کردہ "بڑا امن معاہدہ" ایک دور کا خواب ہی رہے گا، جو تہران کے آسمان پر گونجتی فضائی دفاعی توپوں کی آوازوں میں کہیں گم ہوتا دکھائی دیتا ہے۔

کاکروچوں یعنی تلچٹوں کا احتجاجی مظاہرہ کیسا رہا؟

عبدالعزیز

مذاق مذاق اور طنزیہ انداز میں امریکہ کے شہر بوسٹن میں رہنے والا ایک ہندستانی نوجوان ابھجیت دیپکے ہندستان کی سب سے بڑی عدالت کے سب سے بڑے جج جسٹس سوریہ کانت کے ایک غلط اور گھٹیا قسم کے تبصرے کے بعد "کاکروچ جنتا پارٹی" (CJP) کی تشکیل کر دی۔ دیکھتے دیکھتے دس پندرہ دنوں کے اندر کروڑوں ہندستانی نوجوانوں نے اپنی حمایت کا آن لائن اعلان کر دیا۔ اس مزاحیہ اور طنزیہ انداز کی سیاسی پارٹی کا چرچا ملک اور بیرون ملک ہونے لگا۔ آن لائن کسی پارٹی کا عالم وجود میں آجانا آج کے انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے دور میں کوئی تعجب خیز بات نہیں ہے۔ ہندستانی تجزیہ نگار اور تبصرہ نگار لکھنے اور بولنے لگے کہ یہ Reel (فلمی) قسم کی پارٹی Real (اصلی) شکل اختیار کرلے گی یا نہیں؟ آر ایس ایس اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے حامیوں اور خاص طور پر ارنب گوسوامی کی طرف سے یہ چیلنج پر چیلنج کیا جارہا تھا کہ جب ابھجیت دیپکے کو ہندستان کی سرزمین پر انقلاب لانا چاہتے ہیں تو بوسٹن شہر میں کیوں بیٹھے ہوئے ہیں، ہندستان کیوں نہیں آنا چاہتے؟ حقیقت میں ابھجیت دیپکے کے لئے یہ بیان ایک چیلنج تھا جو مخالفین بار بار اس کے حوصلے کو پست کرنے کے لئے دے رہے تھے مگر اس کا حوصلہ پست ہونے کے بجائے بلند ہوتا گیا۔ اس نے اعلان کیا کہ 6 جون کو وہ دہلی کے ایئرپورٹ پر اترے گا اور وہاں سے پارلیمنٹ پولس اسٹیشن جائے گا جہاں سے جنتر منتر میں احتجاج کرنے کی اجازت کا طلب گار ہوگا۔ ابھجیت دیپکے کے اس اعلان کے بعد حکومت ہند کے کان کھڑے ہوگئے۔ گودی میڈیا والے بھی ابھجیت کی راہ دیکھنے لگے۔ ہندستان میں چرچا تو بہت تھا لیکن کوئی سامنے آکر پریس کو مخاطب کرنے کے لئے تیار نہیں تھا، کیونکہ ملک میں ڈر اور خوف کا ماحول پایا جاتا ہے.....لیکن اچانک تین نوجوان سورو داس، وجیتا دھیا اور آسوتوش رنکا نے جو اپنے اپنے شعبے میں ماہر ہیں کونسٹیٹیوشن کلب میں پریس کانفرنس کو نہایت دلیری اور جامع انداز سے خطاب کیا۔ پہلے پارٹی اور مظاہرے کے مقاصد پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ پھر رپورٹروں کے ہجوم سے مخاطب ہوکر کہا کہ "جو نامہ نگار سوال کرنا چاہتے ہیں ان کو سوال کرنے کی اجازت ہے"۔ رپورٹروں نے ہر قسم کے سوالات کئے۔ تینوں نوجوانوں نے معقول اور مختصر انداز سے جوابات دیئے۔

اس طرح 'کاکروچ جنتا پارٹی' کی زمینی شکل پہلی بار نظر آئی۔ اب اس بات کا چرچا ہونے لگا کہ جنتر منتر میں 'جنریشن زی' (Gen Z) کو احتجاج و مظاہرہ کی اجازت دی جائے یا نہیں؟ یہ شک و شبہ بھی بہتوں کی طرف سے ظاہر کیا جانے لگا کہ ابھجیت دیپکے کو جہاز سے اترتے ہی حراست میں لے لیا جائے گا اور مظاہرے کی اجازت بھی نہیں دی جائے گی، مگر گزشتہ روز (6 جون) جو کچھ ہوا اس نے بہت سے سوالوں کو جنم دیا۔ ابھجیت دیپکے کو تحفظ کا عذر پیش کرتے ہوئے پولس نے ڈیڑھ گھنٹے تک ایئرپورٹ میں روکے رکھا۔ تعجب خیز بات یہ ہوئی کہ ایئرپورٹ ہی میں ان کو بتایا گیا کہ پولس کی طرف سے جنتر منتر میں مظاہرہ کرنے کی اجازت دے دی گئی۔ اس سے پہلے بہت سے لوگوں کو اور بہت سی جماعتوں، تحریکوں کو اجازت نہیں دی گئی۔ کسان آندولن کے لئے لوگ ڈیڑھ دو سال تک دہلی سے باہر دھرنے بیٹھے رہے، ان کو دہلی میں داخل ہونے کی بھی اجازت نہیں دی گئی، جب کہ تقریباً سات سو کسانوں کی دھرنے کے دوران جان بھی چلی گئی۔ یوتھ کانگریس کے ممبروں کو بھی جنتر منتر میں مظاہرے کی اجازت نہیں دی گئی۔ سی اے اے اور این آر سی کے خلاف تحریک چلانے والوں کو بھی جنتر منتر جانے سے روکا گیا۔ اس طرح بہت سی تنظیموں اور تحریکوں کو اجازت نہیں دی گئی، لیکن کاکروچ جنتا پارٹی کو ایک ہی دن میں اجازت بھی مل گئی۔ پولس نے بھاری تعداد میں حفاظت کے لئے معقول انتظام کیا اور نہایت پرامن احتجاج ہوا۔ ہندو تنظیموں کے کچھ لوگ جو اس میں خلل ڈالنا چاہتے تھے پولس نے ان کو روکا، یہاں تک کہ ان کی گرفتاری بھی کی۔

اس سے بعض لوگوں کا خیال یہ ہے کہ مرکزی حکومت اپنے فائدے کے پیش نظر ایسا تعجب خیز قدم اٹھایا۔ کہنے والے کہتے ہیں کہ 'جنریشن زی' میں راہل گاندھی کی نریندر مودی سے کہیں زیادہ مقبولیت ہے۔ یوتھ کانگریس کی طرف سے ہر شہر میں 'پیپر لیک' کے خلاف مظاہرے ہوئے، لیکن مظاہرین پر لاٹھی چارج اور پانی کے دھار سے ان کے حوصلے کو پست کرنے کی کوشش کی گئی۔ کہا یہ جارہا ہے کہ کاکروچ جنتا پارٹی کو بڑھاوا اس لئے دیا گیا تاکہ کانگریس یا راہل گاندھی کو کسی قسم کا کریڈٹ نہ ملے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ راہل گاندھی نے پارلیمنٹ اور پارلیمنٹ کے باہر پیپر لیک کے معاملے میں غیر معمولی آواز اٹھائی اور بتایا کہ ملک میں تعلیم کا نظام درہم برہم ہوگیا ہے۔ حکومت کے دل و دماغ میں شاید یہ بات رہی ہو کہ اگر کاکروچ جنتا پارٹی کا عروج ہوتا ہے اور دس فیصد نوجوان بھی اس تحریک کی طرف مائل ہوتے ہیں تو اس سے اپوزیشن کے اندر کنفیوژن پیدا کرنے میں کامیابی ہوسکتی ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں میں بہتوں نے حمایت کی۔ حمایت کرنے والوں میں اروند کجریوال، اُدھو ٹھاکرے وغیرہ نے کھل کر کاکروچوں کی حمایت کی۔ مشہور یوٹیوبر دھرو راٹھی اور رویش کمار نے بھی کاکروچ جنتا پارٹی کے مظاہرے کی حمایت کی۔ مشہور سماجی کارکن اور سائنداں سونم وانگچوک نے تو سب سے زیادہ آگے بڑھ کر اس احتجاج اور مظاہرے کی نہ صرف حمایت کی بلکہ بنفس نفیس شرکت کی اور خطاب بھی کیا۔ چندر شیکھر آزاد نے بھی اس کی حمایت کی۔ بہار کے 'خان سر' نے حمایت اور شرکت کا اعلان کیا تھا لیکن ان کو ایک معاملے میں گرفتار کر کے سلاخوں کے پیچھے کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے وہ شرکت سے معذور رہے۔ سونم وانگچوک نے یہ کہا تھا کہ اگر ابھجیت کو گرفتار کیا گیا تو 42 دنوں تک وہ دھرنے پر بیٹھیں گے۔

بہت سے لوگ کاکروچ جنتا پارٹی کے تین نوجوان ترجمانوں کے بارے میں بھی یہ خیال رکھتے ہیں کہ ان میں سے دو سورو داس اور آسوتوش رنکا کا ماضی میں 'عام آدمی پارٹی' سے تعلق تھا۔ آسوتوش رنکا 2023ء تک عام آدمی پارٹی میں ترجمان کے فرائض ادا کرتے تھے۔ اس کی بنا پر یہ کہا جارہا ہے کہ ممکن ہے عام آدمی پارٹی اس تحریک کے پیچھے ہو۔ ابھجیت دیپکے بارے میں بھی یہ کہا جارہا ہے کہ وہ بہت دنوں تک عام آدمی پارٹی میں رہے اور کجریوال کا ساتھ دیتے رہے۔ کانگریس کے ترجمان کاکروچ جنتا پارٹی کی حمایت کرنے کے بجائے شک و شبہ کا کھل کر اظہار کر رہے ہیں۔ ان کی بہت سے باتیں صحیح بھی ہیں کیونکہ راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی کو متاثرین تک جانے کی بھی اجازت مشکل سے ہی ملتی ہے لیکن دیپکے کو کسی مشکل یا دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ کانگریس غالباً یہ سمجھنے سے قاصر ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے لئے اصلی دشمن یا حریف کانگریس اور راہل گاندھی ہیں۔ بھاجپا کے لئے کانگریس کے مقابلے میں جو بھی کھڑا ہوگا بھاجپا کی حتی المقدور کوشش ہوگی کہ کانگریس کو ہرایا جائے یا اس کو محدود کرنے کی کوشش کی جائے۔ بھاجپا کا اصل مقابلہ کانگریس سے ہے۔ راہل گاندھی کے بار بار ملک کے نوجوانوں کو آگے آنے کی دعوت دیتے رہے ہیں۔ دلتوں میں بھی ان کی اچھی خاصی مقبولیت ہوگئی ہے۔ دلت طبقہ بھی ایک حد تک ان کو اپنا لیڈر تصور کرنے لگا ہے۔ ابھجیت دیپکے بھی دلت ہیں۔ کانگریس کے لئے یہ یقیناً خطرے کا باعث ہوسکتا ہے کہ ابھجیت دیپکے کی مقبولیت دلتوں میں بڑھ نہ جائے۔ نوجوان دلت خاص کر ان کی طرف مائل نہ ہوجائیں۔ چندر شیکھر آزاد بھی غالباً اسی انداز سے سوچ وچار کر رہے ہیں کہ وہ جنتر منتر کے مظاہرے میں شریک نہیں ہوئے۔

کاکروچوں کی یہ تحریک آگے چل کر کتنی پرجوش ہوگی اور کس قدر کارگر اور اثر انداز ہوگی کہا نہیں جاسکتا لیکن یہ بات سچ ہے کہ جو کچھ ہندستان کے نوجوانوں پر بیت رہی ہے وہ حد سے زیادہ ہے بلکہ ناقابل برداشت ہے۔ ان کا کیریئر داؤں پر لگا ہوا ہے۔ بے روزگاری اور مہنگائی بھی عروج پر ہے۔ پڑھے لکھے نوجوان بھی مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ جب وہ مظاہرے کرتے ہیں تو پولس ان پر لاٹھیاں برساتی ہے۔ مرکزی حکومت سے ان کو کوئی امید نہیں ہے اس لئے غصے سے وہ بھرے ہوئے ہیں۔ کاکروچ جنتا پارٹی ایک غیر روایتی تحریک بن کر ابھری ہے۔ ہر نئی چیز میں کشش ہوتی ہے۔ اس میں سب سے بڑی کشش تو یہ ہے کہ اسے نوجوانوں کی سیاسی پارٹی کے روپ میں دیکھا جارہا ہے۔ نوجوان اسے اپنی پارٹی تصور یقیناً کریں گے۔ جن لوگوں کا چہرہ اس مظاہرے میں سامنے آیا ہے ان میں سے بائیں بازو کے بہت سے لڑکے اور لڑکیوں نے نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ وہ یہ ضرور کہہ رہے ہیں کہ پارٹی میں تو شریک نہیں ہیں لیکن پارٹی کی آواز میں آواز ملانے میں اس لئے شریک ہیں، کیونکہ ان کا مطالبہ جائز ہیں اور یہی مطالبہ ہم بھی کر رہے ہیں۔ ابھجیت دیپکے نے گاندھی جی، ڈاکٹر امبیڈکر اور بھگت سنگھ جیسی عظیم شخصیتوں سے رہنمائی لینے کی بات کی ہے، تو اس میں صف انھوں نے جواہر لعل نہرو کو بھی شامل کیا ہے۔ کانگریس کے لئے اچھا ہوتا کہ ابھجیت سے راہل گاندھی تال میل کا رویہ اپناتے تو ابھجیت کے لئے بھی بہتر ہوتا کہ وہ خاص طور پر راہل گاندھی کو اپنانے کی ہر ممکن کوشش کرتے۔ ہوسکتا ہے کہ ابھجیت نے راہل گاندھی کا نام نہیں لیا اس لئے کہ اس تحریک کو کانگریس سے جوڑ دیا جاتا۔ ابھجیت نے اپنی تقریر میں یہ کہا کہ "بہت ہوگیا ہندو مسلم کی سیاست کرتے کرتے۔ اب اس سیاست کو بند کرو اور یہ بھی نعرے کے ساتھ کہا کہ 'ہم نہیں ڈریں گے، ہم نہیں ڈریں گے'۔ انھوں نے کہا کہ ہمارے ماں باپ رو رہے تھے اور یہ کہہ رہے کہ ہم ہندستان نہ آئیں کیونکہ ہم کو جیل میں ڈال دیا جائے گا'۔ یہ صرف ہمارے ماں باپ نہیں کہہ رہے ہیں اور رو رہے ہیں بلکہ وہ سارے ماں باپ رو رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں جن کے لڑکے لڑکیوں کے ساتھ ناانصافیاں اور زیادتیاں ہو رہی ہیں۔ ایئرپورٹ سے نکلتے وقت ابھجیت دیپکے کے ہاتھ میں ڈاکٹر امبیڈکر کی زندگی پر لکھی کتاب تھی جس پر ڈاکٹر امبیڈکر کی تصویر چھپی ہوئی تھی۔ کتاب کے سرورق کو دکھاتے اور یہ کہتے ہوئے نکل رہے تھے کہ پانچ طالب علموں نے خودکشی کی ہے۔ وزیر تعلیم کو ہر حال میں اپنے عہدہ سے مستعفی ہونا چاہئے۔

مشہور خاتون صحافی زویا متین نے اپنے ایک آرٹیکل میں تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "ہندستان میں میں نوجوان بڑی تعداد میں موجود ہیں، جن میں سے تقریباً نصف آبادی 30 سال سے کم عمر ہے، مگر سیاسی نظام میں ان کی شمولیت محدود سمجھی جاتی ہے۔ ایک حالیہ سروے کے مطابق تقریباً 29 فی صد نوجوان سیاست سے مکمل طور پر دور رہتے ہیں جبکہ صرف 11 فی صد کسی سیاسی جماعت سے وابستہ ہیں۔ اس پس منظر میں سی جے پی کو نوجوانوں کی بے چینی اور عدم نمائندگی کے اظہار کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس تحریک کے حامیوں کا کہنا ہے کہ یہ ایک تازہ ہوا کا جھونکا ہے، کیونکہ موجودہ سیاسی ماحول میں اختلاف رائے کے لیے جگہ کم ہوتی جارہی ہے۔ بعض اپوزیشن رہنما، وکلاء اور سماجی کارکن بھی اس کے حق میں سامنے آئے ہیں۔ دوسری طرف ناقدین اسے محض ایک ڈیجیٹل تھیٹر قرار دیتے ہیں جو اپوزیشن سے جڑا ہوا ایک منظم آن لائن تجربہ ہے، نہ کہ حقیقی عوامی تحریک۔ مزید گہرائی میں دیکھا جائے تو یہ رجحان صرف ایک طنز نہیں بلکہ نوجوان نسل کے ایک وسیع تر احساس کی عکاسی کرتا ہے۔

☆☆☆

امریکہ-ایران مفاہمت اور اسرائیل کی بے چینی

مسعود عالم

مشرقِ وسطیٰ کی سیاست ایک بار پھر ایسے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے جہاں سفارت کاری، عسکری طاقت، علاقائی مفادات اور عالمی قوتوں کی ترجیحات ایک دوسرے سے ٹکرا رہی ہیں۔ ایران اور امریکہ کے درمیان ممکنہ جوہری معاہدے کی خبروں نے نہ صرف خطے کے سیاسی منظرنامے کو متحرک کر دیا ہے بلکہ اسرائیل میں بھی شدید بے چینی پیدا کر دی ہے۔ اسرائیلی قیادت اور سکیورٹی اداروں کے لیے اصل سوال یہ نہیں کہ معاہدہ ہوگا یا نہیں، بلکہ یہ ہے کہ اگر واشنگٹن اور تہران کسی مفاہمت تک پہنچ جاتے ہیں تو اس کے نتیجے میں خطے میں طاقت کا توازن کس حد تک تبدیل ہوگا اور اسرائیل کی حکمتِ عملی کیا ہوگی۔ گزشتہ دو دہائیوں سے ایران کے جوہری پروگرام کو مشرقِ وسطیٰ کی سیاست کا سب سے حساس مسئلہ قرار دیا جاتا رہا ہے۔ امریکہ، اسرائیل اور ان کے اتحادی مسلسل یہ موقف اختیار کرتے رہے ہیں کہ ایران کو جوہری صلاحیت حاصل کرنے سے روکنا عالمی سلامتی کے لیے ضروری ہے۔ دوسری جانب ایران کا موقف ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پرامن مقاصد کے لیے ہے اور اسے بین الاقوامی قوانین کے مطابق توانائی کے حصول اور سائنسی ترقی کا حق حاصل ہے۔

سن ۲۰۱۵ میں طے پایا جانے والا جوہری معاہدہ جسے جوائنٹ کمپریہنسو پلان آف ایکشن کہا جاتا ہے۔ اس تنازع کے حل کی ایک بڑی کوشش تھی۔ تاہم اسرائیل نے ابتدا ہی سے اس معاہدے کی مخالفت کی۔ اُس وقت کے امریکی صدر باراک اوباما اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے درمیان اس معاملے پر شدید اختلافات سامنے آئے۔ نیتن یاہو نے امریکی کانگریس میں جا کر معاہدے کے خلاف تقریر کی، جو امریکی اور اسرائیلی تعلقات کی تاریخ کا ایک غیر معمولی واقعہ تھا۔ بعد ازاں 2018 میں ڈونلڈ ٹرمپ نے اسی معاہدے سے دستبرداری اختیار کی۔ اس فیصلے کو اسرائیل نے اپنی سفارتی کامیابی قرار دیا، لیکن آج آٹھ برس بعد ایک بار پھر امریکہ اور ایران مذاکرات کی میز پر موجود ہیں۔ یہی حقیقت اسرائیل کے لیے سب سے زیادہ تشویش کا باعث بن رہی ہے۔

اسرائیلی سکیورٹی ماہرین کے خدشات صرف ایران کے جوہری پروگرام تک محدود نہیں ہیں۔ ان کے نزدیک اصل مسئلہ ایران کا بڑھتا ہوا علاقائی اثر و رسوخ ہے۔ لبنان میں حزب اللہ، یمن میں حوثی تحریک، عراق اور شام میں ایران نواز گروہوں کی موجودگی اسرائیل کے لیے ایک طویل المدتی چیلنج سمجھی جاتی ہے۔ اسرائیل کو خدشہ ہے کہ اگر امریکہ ایران کے ساتھ کوئی معاہدہ کرلیتا ہے تو تہران کو اقتصادی اور سیاسی ریلیف حاصل ہوگا، جس سے اس کے علاقائی اتحادی مزید مضبوط ہو سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسرائیل میں بعض حلقے ممکنہ معاہدے کو "ادھورا حل" قرار دے رہے ہیں۔ ان کے نزدیک اگر صرف جوہری پروگرام پر پابندیاں عائد کی جاتی ہیں اور ایران کے میزائل پروگرام یا خطے میں اس کے اتحادی نیٹ ورک کو نظرانداز کیا جاتا ہے تو یہ اسرائیل کی سکیورٹی تشویشات کا مکمل جواب نہیں ہوگا۔ تاہم اس بحث کا ایک دوسرا پہلو بھی موجود ہے۔ کئی اسرائیلی اور مغربی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ کوئی بھی معاہدہ نہ ہونے کی صورت حال زیادہ خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ اگر مذاکرات ناکام ہوتے ہیں تو ایران مزید یورینیم افزودہ کر سکتا ہے، جوہری پروگرام کو تیز کر سکتا ہے اور خطے میں کشیدگی نئی سطح پر پہنچ سکتی ہے۔ اس تناظر میں بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ ایک نامکمل معاہدہ بھی مکمل سفارتی ناکامی سے بہتر ہے۔ یہ اختلافِ رائے دراصل اسرائیل کے اندر موجود اس گہری بحث کی عکاسی کرتا ہے کہ آیا ایران کے مسئلے کا حل صرف طاقت کے ذریعے ممکن ہے یا سفارت کاری بھی کوئی کردار ادا کر سکتی ہے۔ گزشتہ برسوں میں اسرائیل نے متعدد مرتبہ ایران کے خلاف خفیہ کارروائیوں، سائبر حملوں اور محدود عسکری اقدامات کا سہارا لیا، لیکن اس کے باوجود ایران کا سیاسی نظام اور ریاستی ڈھانچہ قائم رہا۔ یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جا سکتی کہ حالیہ کشیدگی کے دوران ایران نے آبنائے ہرمز کی اہمیت کو ایک مرتبہ پھر دنیا کے سامنے نمایاں کر دیا۔ عالمی تجارت اور توانائی کی ترسیل کا ایک بڑا حصہ اس آبی گزرگاہ سے وابستہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مغربی طاقتیں مکمل جنگ کے خطرات سے گریز کرنا چاہتی ہیں۔ اگر مشرقِ وسطیٰ میں ایک بڑی جنگ چھڑتی ہے تو اس کے اثرات صرف خطے تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ عالمی معیشت، توانائی کی قیمتوں اور بین الاقوامی منڈیوں کو بھی متاثر کریں گے۔ اسرائیل کے سامنے اس وقت تین ممکنہ راستے موجود ہیں۔ پہلا راستہ یہ ہے کہ وہ امریکہ پر دباؤ ڈال کر معاہدے کی شرائط کو مزید سخت بنانے کی کوشش کرے۔ دوسرا راستہ یہ ہے کہ معاہدہ ہونے کے باوجود اپنی عسکری آزادی برقرار رکھتے ہوئے ایران اور اس کے اتحادیوں کے خلاف کارروائیوں کا حق محفوظ رکھے۔ جبکہ تیسرا راستہ خفیہ جنگ، سائبر آپریشنز اور انٹیلی جنس سرگرمیوں کو مزید وسعت دینا ہو سکتا ہے۔ تاہم ان تمام راستوں کی اپنی حدود ہیں۔ اسرائیل کی عسکری طاقت بلاشبہ خطے میں نمایاں ہے، لیکن امریکہ کی سیاسی اور عسکری حمایت کے بغیر اس کی طویل المدتی حکمتِ عملی کامیاب ہونا آسان نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے مبصرین کا خیال ہے کہ نیتن یاہو آخرکار واشنگٹن کی پالیسی کو مکمل طور پر نظرانداز نہیں کر سکیں گے۔ دوسری جانب ایران بھی ایک پیچیدہ داخلی اور خارجی صورتحال سے گزر رہا ہے۔ اقتصادی پابندیاں، داخلی سیاسی اختلافات اور علاقائی چیلنجز اس کے لیے مشکلات پیدا کر رہے ہیں، لیکن اس کے باوجود ایرانی قیادت مذاکرات میں اپنے بنیادی موقف سے پیچھے ہٹنے پر آمادہ دکھائی نہیں دیتی۔ یہی وجہ ہے کہ ممکنہ معاہدے کے باوجود دونوں فریقوں کے درمیان بداعتمادی برقرار رہے گی۔

مشرقِ وسطیٰ کی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ یہاں کوئی بھی معاہدہ مستقل امن کی ضمانت نہیں بن سکا۔ زیادہ تر معاہدے وقتی کشیدگی کم کرنے کا ذریعہ ثابت ہوئے ہیں، لیکن بنیادی تنازعات اپنی جگہ موجود رہے۔ ایران اور امریکہ کے درمیان ممکنہ مفاہمت بھی غالباً اسی نوعیت کی ہوگی۔ اس سے خطرات کم ہو سکتے ہیں، مگر مکمل طور پر ختم نہیں ہوں گے۔ اصل سوال یہ ہے کہ اگر معاہدہ طے پا جاتا ہے تو کیا اسرائیل اسے ایک نئی حقیقت کے طور پر قبول کرے گا یا اسے ناکام بنانے کی کوشش کرے گا؟ اس سوال کا جواب نہ صرف اسرائیل کی داخلی سیاست بلکہ امریکہ کی آئندہ حکمتِ عملی سے بھی جڑا ہوا ہے۔ موجودہ حالات میں سب سے اہم حقیقت یہ ہے کہ مشرقِ وسطیٰ ایک نئے سفارتی مرحلے میں داخل ہو رہا ہے۔ جنگ کے امکانات مکمل طور پر ختم نہیں ہوئے، لیکن عالمی طاقتیں اب عسکری تصادم کے بجائے مذاکرات کو ترجیح دیتی دکھائی دے رہی ہیں۔ اگر یہ رجحان برقرار رہتا ہے تو خطے کی سیاست میں ایک نئی ترتیب جنم لے سکتی ہے۔ نیتن یاہو کے لیے سب سے بڑا چیلنج یہی ہوگا کہ وہ اسرائیلی عوام کو یہ باور کرا سکیں کہ برسوں کی کشیدگی، دباؤ اور عسکری حکمتِ عملی کے بعد حاصل ہونے والا نتیجہ اسرائیل کے مفادات کے مطابق ہے۔ اگر ایسا نہ ہو سکا تو صرف ایران پالیسی ہی نہیں بلکہ اسرائیل کی داخلی سیاسی قیادت بھی سخت سوالات کی زد میں آسکتی ہے۔ مشرقِ وسطیٰ کے مستقبل کا انحصار اب اس بات پر ہے کہ سفارت کاری اور طاقت کے درمیان جاری کشمکش کس سمت جاتی ہے۔ امریکہ اور ایران کے درمیان ممکنہ معاہدہ شاید ایک نئے باب کا آغاز ہو، لیکن یہ باب خطے کے دیرینہ تنازعات کا اختتام ہرگز نہیں ہوگا۔

☆☆☆

میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार

جمعرات، ۱۱ر جون ۲۰۲۶ء

آرزو اور انتظار کے بارہ سال!

مودی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے پر این ڈی اے میں جشن کا ماحول ہے۔ اس موقع پر دلّی سمیت پورے ملک میں رنگا رنگ پروگرام کا انعقاد کیا گیا اور وزیر اعظم نریندر مودی کو مبارکباد و نیک تمنائیں پیش کی گئیں۔ پی ایم مودی نے اپنے کٹر حریف جواہر لال نہرو کا ریکارڈ توڑا ہے۔ انہوں نے 4399 دنوں کی مدت کار پوری کرلی ہے۔ جبکہ ملک کے پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو کے نام اس عہدے پر 4398 دن ہی رہنے کا ریکارڈ ہے۔ واضح ہو کہ نریندر مودی 26 مئی 2014 کو ملک کے وزیر اعظم بنے تھے۔ یہ ان کا تیسرا ٹرم ہے۔ 75 سال کی عمر میں بھی وہ ملک کی مضبوطی کے ساتھ قیادت کر رہے ہیں۔ یہ بھی ایک ریکارڈ ہی ہے اور بھی کئی ریکارڈ ان کے نام سے جڑے ہوئے ہیں۔ 18 گھنٹے کام کرنے کا ریکارڈ پی ایم مودی کے ہی نام ہے ملک سے زیادہ غیر ملکی دورہ کرنے کا بھی ریکارڈ وزیر اعظم نریندر مودی کے ہی نام ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ غیر ممالک میں سب سے زیادہ ایوارڈ پانے کا بھی ریکارڈ مودی کے ہی نام ہے۔ ہم انہیں اس موقع پر تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتے ہیں اور یہ تمنا کرتے ہیں کہ وہ ان تمام ریکارڈ کو اپنے نام کرلیں جواب تک نہیں بن سکے ہیں۔ یہ ریکارڈ پی ایم مودی کی اپنی حصولیابی ہے۔ اس سے ملک کے لوگوں کو کیا ملا اور کیا نہیں، اس بات سے قطع نظر پی ایم مودی نے اپنی مدت کار کے 12 سالوں کو عوامی فلاح کے لیے وقف قرار دیا ہے۔ بی جے پی سمیت این ڈی اے کے تمام رہنماؤں نے 12 سال کو سنہرے دور سے تعبیر کیا ہے نیز وزیر اعظم نریندر مودی کی جم کر تعریف کی ہے۔ لیکن اپوزیشن نے اس کے برعکس تلخ ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ اپوزیشن کے مطابق ان بارہ سال میں تمام منفی ریکارڈ قائم ہوئے ہیں۔ حزب مخالف نے اس موقع پر این ڈی اے رہنماؤں کے تمام دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس دوران عوامی فلاح کا کوئی قابل ذکر کام نہیں ہوا ہے۔ بلکہ بارہ برس تک لوگ اچھے دن کے آنے کی امید کرتے رہے لیکن یہ 12 سال آرزو اور انتظار میں گذر گیا۔ بارہ سال میں وہ ریکارڈ بھی ٹوٹے ہیں جو کبھی نہیں ٹوٹنے تھے۔ اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے کہ اس دوران ہندوتو کی سب سے زیادہ تشہیر ہوئی اور اس پر سب سے زیادہ تجربہ کیا گیا۔ جو کہیں نہ کہیں جمہوری نظام اور سیکولر ڈھانچے کے لیے ایک چیلنج جیسا ہے۔ ہمارا مقصد کسی کی حمایت یا مخالفت نہیں ہے بلکہ ہم قارئین کو آئینہ دکھانا چاہتے ہیں اپوزیشن کا یہ بھی الزام ہے کہ 12 سال میں جتنے انتخابی وعدے توڑے گئے ہیں اتنے کبھی نہیں توڑے گئے۔ یعنی اس دوران وعدہ خلافی کا بھی ریکارڈ ٹوٹا ہے۔ اپوزیشن نے یہ باور کرایا ہے کہ 2014 سے قبل سالانہ دو کروڑ لوگوں کو نوکری دینے اور جن دھن یوجنا کے تحت 15 لاکھ روپے دینے کا انتخابی وعدہ کیا گیا تھا لیکن بی جے پی کے مرکز میں برسر اقتدار آنے کے بعد اسے جملہ قرار دے کر نیا ریکارڈ قائم کیا گیا۔ پی ایم مودی نے سابق وزیر اعظم نہرو کا ریکارڈ توڑ کر کہیں نہ کہیں کانگریس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھ دیا ہے۔ اس سے یقیناً کانگریس میں کھلبلی مچی ہوگی۔ اب وہ اپنی کس حصولیابی سے بی جے پی کو مات دیتی ہے یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا۔ اپوزیشن نے 12 سال کی مدت کار پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ کہا ہے کہ اس دور میں یوپی بالخصوص ایودھیا سمیت ملک کے مختلف حصوں میں جتنی مساجد درگاہیں، مدارس اور مقبرے شہید کیے گئے ہیں اتنے کبھی نہیں مسمار کیے گئے۔ گویا اس معاملے میں بھی ریکارڈ ٹوٹا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایودھیا واقع بابری مسجد کا تنازعہ نہرو حکومت کے قبل ہی پیدا ہوگیا تھا، حالانکہ اس دور میں رام للا کی مورتی رکھی گئی، مسجد میں تالا لگایا گیا، مسلمانوں کو نماز پڑھنے سے روک دیا گیا، پھر راجیو گاندھی کے دور میں اس کا تالا کھلوا دیا گیا جس کے نتیجے میں پوجا پاٹھ شروع ہوگیا نیز 1992ء میں بابری مسجد پوری طرح شہید کردی گئی۔ لیکن اس کی جگہ رام مندر کی تعمیر 12 سال کی مدت کار کے دوران ہی ہوئی۔ یہ بھی ایک ریکارڈ ہے۔ جو نہرو کے دور میں نہیں ہوسکا وہ اس دور میں کر دکھایا گیا۔ اب سوال یہ ہے کہ ملک ہر معاملے میں خود کفیل، خود انحصار و ترقی یافتہ بننے کا ریکارڈ کب قائم کرے گا؟ اپوزیشن کے ان تمام سوالات کا حکومت کے پاس کیا جواب ہے؟

"لطیفہ بردوش نارنگ ساقی"

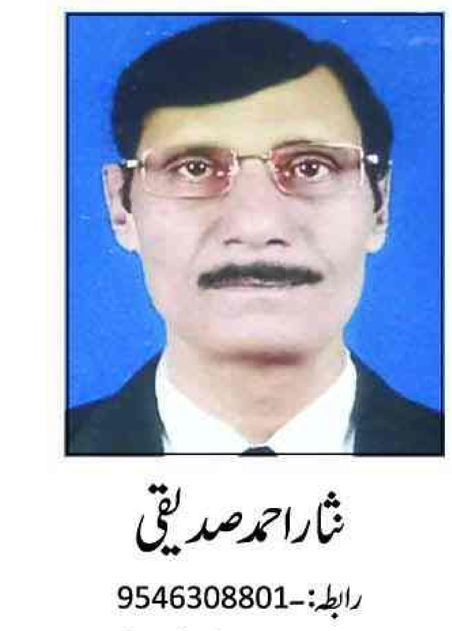

نثار احمد صدیقی
رابطہ: 9546308801

اردو میں مزاحیہ ادب کا آغاز شاعری سے ہوا، لیکن یہ شاعری معیاری نہیں بلکہ عامیانہ تھی۔ یعنی تفریح و تفنن کے سوا اور کچھ بھی نہیں ۔ اردو مزاحیہ ادب کے سب سے پہلے مزاح نگار شاعر جعفر زٹلی ہیں ۔ لیکن ان کے یہاں بھی ظرافت صاف نظر نہیں آتی بلکہ ہزل گوئی اور مزاحیہ جذبہ زیادہ ہے۔ ان کے بعد مزاح نگاری میں انتقامی جذبہ غالب نظر آتا ہے۔ اس کے بعد مرزا رفیع سودا کا نام لیا جاسکتا ہے۔ سودا قصیدہ نگار تھے لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ وہ ہجو نگار بھی تھے۔ یہ دوسری بات ہے کہ ان کی ہجو میں رکیک پن، فحش، ابتذال کی صورتیں بھی نظر آتی ہیں۔ میر تقی میر جیسا غم زدہ شاعر بھی اس مرض میں مبتلا نظر آتا ہے۔ یہ دوسری بات ہے کہ میر نے بھی اپنے ہمعصروں کو ہدف ملامت نہیں بنایا بلکہ یہ اپنی مفلسی محتاجی اور بدحالی کا مذاق اڑاتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ انہیں کے ہم عصر ایک اور شاعر انشاءاللہ خاں انشا بھی ہیں۔ ان کی شاعری خالص مزاح سے آشنا نظر آتی ہے اور میرے خیال میں انشا ہی ایسا شاعر ہے کہ اس کو اردو مزاحیہ ادب کا بانی سمجھا جائے تو بہتر ہوگا۔ اس کے بعد نظیر اکبر آبادی پر نظر پڑتی ہے۔ ان کی شاعری کا مطالعہ کیا جائے تو اس میں طنز کا عنصر اور مزاح کے جز وصاف نظر آتے ہیں۔ ان کے یہاں بھی زندگی دوڑتی پھرتی دکھائی دیتی ہے۔ ان کے یہاں کسی طرح کا تصنع نظر نہیں آتا۔ اس لئے انہیں نظیر اکبر آبادی کو ہم مزاحیہ شاعری کا آغاز کہہ سکتے ہیں۔ بقول ابن اسمٰعیل یہ اردو ادب میں بے ساختہ مزاح کی ابتدا ہے۔ اس سے پہلے کی ظریفانہ شاعری جو ہزل، تضحیک، فقرہ بازی، گالی گلوج، پھکڑ بازی اور عریانیت سے بوجھل ہے۔ اور مشکل سے ہی اس میں خالص مزاح کی جھلک ڈھونڈی جاسکتی ہے۔ لیکن نظیر کی نظمیں ان تمام عیوب سے پاک ہیں، ہمیں اردو ادب میں پہلی مرتبہ خالص مزاح سے آشنا کراتی ہیں۔" (اردو طنز و مزاح، احتساب و انتخاب، ص(29)

ابن اسمٰعیل کی باتوں میں صداقت ہے اور اس سے کوئی بھی ذہین نقاد یا قاری انکار نہیں کرسکتا لیکن نثر نگاری میں مزاح و ظرافت کی بو باس کس کے یہاں ملتی ہے، یہ جاننا بھی ضروری ہے۔ ہم جب مزاحیہ نثر کی تلاش کرتے ہیں تو ہمیں سب سے پہلے غالب کی نثری تخلیقات ملتی ہیں۔ پھر بعد میں اودھ پنچ جیسے مقبول اخبار سے اس کا فروغ ہوا۔ لیکن اس زمانے میں بھی مزاحیہ نظم کا بول بالا تھا، اودھ پنچ اپنی پوری توانائی کے ساتھ قائم و دائم تھا۔ اودھ پنچ کے ذریعہ ہی ایک شیرازہ کا آغاز ہوا۔ اس رسالے میں اس دور کے نثر نگار مہدی افادی، قاضی عبدالغفار، ملا رموزی، پریم چند اور حسن نظامی وغیرہ نظر آتے ہیں۔ ہاں یہ سچ ہے کہ مندرجہ بالا فنکار بنیادی طور پر مزاح نگار نہیں تھے لیکن ان کی تحریروں میں طنز و مزاح کی چاشنی، زبان کی شگفتگی صاف نظر آتی ہے۔ اس فہرست میں ظفر علی خان بھی آتے ہیں۔ ہم صحافی، شاعر و نثر نگار بھی تھے۔ ان کی نثر و نظم دونوں میں شگفتگی وشوخی دیکھنے کو ملتی ہے۔

طنز وظرافت کیا ہے؟ انشائیہ کیا ہے؟ فکاہیہ کیا ہے؟ مزاح نگاری کیا ہے؟ ظرافت کیا ہے؟ مزاح لئے ہوئے طنز ہو تو اسے طنز و ظرافت کہہ سکتے ہیں۔ انشائیہ وہ جملہ ہے جس میں سچ اور جھوٹ دونوں کا احتمال ہو۔ انشائیہ لفظ دراصل انگریزی کی اصطلاح کا ترجمہ ہے۔ انشائیہ اردو ادب کا شوشہ ہے جو دہائی میں ہندوستان میں پروفیسر مجتبیٰ حسین اور پاکستان میں ڈاکٹر وزیر آغا نے عام کیا تھا۔ فکاہیہ دلچسپ چٹکلے جیسے لطیفے کے زمرے میں آتا ہے۔ لطیفہ اسے کہہ سکتے ہیں جسے پڑھ کر یا سن کر آپ کھل کر ہنس دیں یا پھر سوچنے پر اکسائے ۔ اردو ادب میں مزاح نگاری یا ظرافت میں بہت ہی معمولی فرق ہے۔ یوسف ناظم کے الفاظ میں: اردو میں طنز و مزاح ایک ترکیب بن گئی، اور یہ مجموعہ الفاظ عام طور پر ظرافت کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ ظرافت اپنے وسیع معنوں میں ہیومر وٹ اور سٹائر یہ تینوں ادبی خصوصیات کا آئینہ ہے لیکن یہ بھی سچ ہے کہ ان تینوں کی الگ الگ نوعیت اور حیثیت ہے۔ اس کے باوصف ظرافت اور مزاح میں فرق کیا جاسکتا ہے، یعنی مزاح کا منتہا تبسم زیر لب ہے۔ لیکن ظرافت اپنی ہیئت اور اثر کے لحاظ سے زیادہ وسعت رکھتی ہے۔ مزاح میں شگفتگی ہے، ظرافت میں شگفتگی اور شوخی دونوں۔ مزاح خوش طبعی اور خوش مزاجی کا نام ہے جب کہ ظرافت میں لطف وشادمانی کے عناصر ہیں۔

اردو زبان وادب میں ایک انقلاب آزادی سے پہلے اور آزادی کے بعد آیا، جسے ترقی پسند تحریک کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس تحریک سے وابستہ بہت سارے فنکاروں کو موضوعات کی فراوانی کے ساتھ ساتھ اس کی پیش کش میں طنز و مزاح کو زیادہ استعمال کرنے کے مواقع ہاتھ لگے ۔احمد ندیم قاسمی، کنہیالال کپور، کرشن چندر، حاجی لق لق، عظیم بیگ چغتائی، رشید احمد صدیقی ، امتیاز علی تاج، فرقت کاکوروی، راجہ مہدی علی خاں فکر تونسوی، انجم مانپوری ، شوکت تھانوی۔ اس کے بعد چھٹی دہائی میں ایک نئی نسل آئی اس نسل کے چند فنکار "جدیدیت کی لہروں میں بہہ گئے اور چند اپنے آپ کو بچا کر طنز و مزاح = ادب میں اپنی تخلیق کے ذریعہ اضافہ کرتے رہے۔ ان میں مجتبیٰ حسین، یوسف ناظم نریندر لوتھر، رؤف خوشتر، اسد رضا اور دیگر حضرات کے نام لئے جاسکتے ہیں۔ ان ہی کے ساتھ ساتھ ایک اہم نام کے ایل نارنگ ساقی کا بھی ہے۔

نارنگ ساقی غیر منقسم ہندوستان سوڈھی نگر ضلع فیروز پور ۲۴ اگست ۱۹۳۴ء میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد بزرگوارا چھے بزنس مین تھے، ۔انہیں اردو زبان سے کافی دلچسپی تھی۔ ان کے بول چال، رہن سہن ہر چیز میں اردو تہذیب و تمدن کی جھلک تھی۔ انہیں گلستاں بوستان ازبر تھی۔ یہی وجہ ہے کہ وہ برابر گلستاں بوستاں کے منتخب اشعار گنگنایا کرتے تھے۔ ان کے والد شرفا میں سے ایک اعلیٰ شخص تھے۔ نارنگ ساقی صاحب کا اصل نام کرشن لال نارنگ ہے۔ لیکن وہ اپنے اصل نام سے ادبی دنیا میں متعارف نہیں ہوئے ، بلکہ نارنگ ساقی سے متعارف ہوئے۔ ان کی پہلی کتاب کائنات راز" (شعری مجموعہ) ہے۔ اس کے بعد بہت ساری کتابیں منظر عام پر آئیں۔

آمد:24 اگست 1934 - رخصت: 6 جون 2026

لیکن ۲۰۰۷ء میں "خوش کلامیاں قلم کاروں کی جب منظر عام پر آئی تو مزاحیہ ادب میں ایک طوفان آ گیا۔ کیوں کہ ان کے مزاح میں شگفتگی، روانی، دلچسپی اور شوخی تھی۔ یہ مجموعہ بالکل ایک نئے زاویے اور اچھوتے انداز سے پیش کیا گیا، جس کی وجہ سے اسے اردو کے ذہین فنکاروں نے ہاتھوں ہاتھ لیا۔ انہیں ادیبوں کے لطیفے خود ان کی زبان سے ادا کرانے کا بہت خوبصورت سلیقہ آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انکے ادبی لطائف کے متعلق پروفیسر گوپی چند نارنگ، شمس الرحمن فاروقی ، قمر رئیس، ڈاکٹر خلیق انجم، ڈاکٹر مجتبیٰ حسین، مشفق خواجہ اور اطہر جاوید وغیرہ نے بھر پور مضمون لکھ کر حوصلہ افزائی ہی نہیں کی بلکہ مزاحیہ ادب میں اضافہ ہونے کی بات کہی ہے۔ نارنگ ساقی نے اپنے ادبی لطائف سے متعلق ایک انٹرویو کے جواب میں تحریر کیا ہے۔

زندگی میں جو بھی خوش مذاقی دکھائی دیتی ہے اس کا سر چشمہ خود زندگی ہی ہوتی ہے۔ کوئی بات کوئی دلچسپ فقرہ، کوئی ذہانت آمیز شرارت،۔

کوئی پر لطف حرکت سے جب آپ آشنا ہوتے ہیں تو زندہ دلی اور لطف وانبساط کی کیفیت آپ پر طاری ہوجاتی ہے اور آپ کی شخصیت گل و گلزار بن جاتی ہے۔ زندگی میں قدم قدم پر ایسے واقعات رونما ہوتے رہتے ہیں، اگر آپ انہیں سلیقے سے مرتب کریں اور انہیں ایک دل فریب انداز میں خوش بیان اسلوب کے ساتھ ضبط تحریر میں لے آئیں تو پڑھنے والے یا سننے والے کی ذات ظرافت کے پر لطف ذائقہ سے آشنا ہو جاتی ہے اور وہ بے ساختہ ہنس دیتا ہے۔ لطیفہ وہی اچھا ہوتا ہے جو برجستہ ہو، مختصر ہو، کم سے کم لفظوں میں ظرافت سے معمور اور خوش دلی کی ساری کیفیت کو اپنے اندر حتی الامکان سمیٹ لینے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

نارنگ ساقی نے مذکورہ اقتباس میں جو تحریر کیا ہے وہ صد فیصد حقیقت پر مبنی ہے۔ آپ ان کے ادبی لطائف کو پڑھیں تو وہی چاشنی ملے گی جس کی نارنگ ساقی صاحب نے اور نشاندہی کی ہے۔ انہوں نے اپنے لطائف کو ادبی لطیفہ کا نام دیا ہے۔ ادبی لطیفہ نارنگ ساقی دونوں لازم وملزوم ہیں۔ ان کے ادبی لطیفوں سے لطف اندوز ہونے کے لئے ذیل میں چند لطیفے ملاحظہ فرمائیے، اندازہ ہو جائے گا کہ ان کے مرتب کردہ لطائف کس معیار کے ہیں۔

جسٹس مظہر صاحب نے ایک مشاعرے میں افتتاحی تقریر کرتے ہوئے کہا۔" وہ اتنے دانشوروں اور شعراء میں بیٹھ کر اپنی تقریر کے ساتھ انصاف نہیں کرسکیں گے۔۔

احمد فراز بولئے پھر آپ عدالت میں کیسے انصاف کرتے ہوں گے۔

احمد ندیم قاسمی پندرہ بیس سالوں تک بالوں کو خضاب نہیں لگاتے تھے۔

بعد میں انہوں نے باقاعدگی سے بالوں کو رنگنا شروع کر دیا۔ پچھلے دنوں ریڈیو اسٹیشن کی ایک تقریب میں کئی معروف لوگ اکٹھے ہوگئے۔ سب قاسمی صاحب سے اپنے تعلقات کے عرصہ کا ذکر کررہے تھے۔

احمد راہی نے بڑے فخر سے کہا:

ہمارے تو قاسمی صاحب سے تب کے تعلقات ہیں جب ان کے بال سفید ہوا کرتے تھے۔"

گونڈہ کے ایک مشاعرے میں جگر مراد آبادی کے ساتھ اسٹیج پر اور بہت سے شاعر بیٹھے ہوئے تھے۔ جگر صاحب کے نئے مجموعے" آتش گل کا موازنہ ان کے پچھلے مجموعے"شعلہ طور سے کیا جارہا تھا۔ ایک مقامی شاعر جو جگر صاحب سے بغض رکھتے تھے، اس ذکر سے کافی پریشان تھے۔ جب ان کے پڑھنے کا وقت آیا تو اتفاق سے ان کے سامنے لٹکا ہوا گیس بھبھک گیا اور اس میں سے سرخ رنگ کی لپٹیں نکلنے لگیں۔ اس پر وہ شاعر بولے کہ ذرا اس" آتش گل کو میرے سامنے سے ہٹاؤ۔ جگر صاحب اس جملے میں چھپے طنز کو سمجھ گئے۔ منتظمین نے۔

جب نیا گیس لا کر رکھا تو جگر صاحب بولے لیجئے صاحب اب تو آپ کے سامنے شعلہ طور لا کر رکھ دیا ہے۔ اس سے آپ کی نگاہیں ضرور خیرہ ہو جائیں گی۔

مجاز بمبئی میں تھے۔ مارواڑی سیٹھ نے جو مجاز سے غائبانہ عقیدت رکھتا تھا، مجاز سے ملاقات کی اور چلتے وقت بڑے تکلف کے ساتھ پوچھا۔ مجاز صاحب معاف کیجئے گا، کیا میں آپ کا تخلص پوچھ سکتا ہوں؟"

مجاز نے گردن جھکا کر آہستہ سے کہا۔ اسرار الحق۔ ایک پاکستانی ادیب ہندوستان آئے تو واجدہ تبسم سے ملاقات میں کہنے لگے۔ آل احمد سرور پاکستان آئے تھے، ان سے پوچھا گیا واجدہ آپ کے خیال میں کیسی افسانہ نگار ہیں؟ اس پر انہوں نے کہا واجدہ تبسم کون ہیں؟ اس واقعہ کو سنا کر انہوں نے از راہ مذاق واجدہ سے پوچھا کیا یہ ممکن ہے کہ آل احمد سرور نے آپ کے بارے میں یہ کہا ہو؟۔

واجدہ تبسم نے معصومیت سے کہا۔" یہ آل احمد سرور کون ہیں؟"۔

فلمی گیت نگار اندیور نے مشہور گویے غلام مصطفیٰ خاں کو اپنے یہاں کھانے کی دعوت دی۔ میز پر ویجیٹیرین کھانا لگا ہوا تھا، اور اندیور کھانے کی تعریف اس طرح کررہے تھے: دیکھئے یہ دال ہے، اس میں وٹامن بی اور پروٹین ہوتی ہے۔ یہ پالک ہے اس میں آئرن اور وٹامن سی ہوتا ہے۔ یہ کدو کی سبزی ہے اس میں وٹامن اے ہوتا ہے۔ مصطفیٰ نے کھانا زہر مار کر لیا تو اندیور نے پوچھا۔ کہئے کھانا کیسا لگا؟ غلام مصطفیٰ خاں جو جلے بھنے بیٹھے تھے بولے۔ کون سا کھانا؟ میں تو ابھی تک دوائیں کھا رہا تھا۔!

مذکورہ بالا لطیفوں کو پڑھنے کے بعد یہ نہیں کہہ سکتے کہ کون سا لطیفہ کس لطیفے پر سبقت رکھتا ہے۔ سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ خوش کلامیاں قلمکاروں کی جب آپ اپنے ہاتھ میں لیں گے تو ایک ہی نشست میں پڑھنے کی خواہش جاگے گی اور دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو کر آپ اس کتاب میں کھو جائیں گے۔

•••

غزل

محمد عباس دھالیوال
رابطہ 9855259650

اگرچہ شہر نے چہروں پہ جال رکھا ہے
ضمیر نے مگر اب تک سنبھال رکھا ہے
جو لوگ ملک کے غم میں نڈھال رہتے تھے
انہوں نے ہاتھ میں اب کاسہ سوال رکھا ہے
غریب لڑتا ہے فاقوں سے روز گلیوں میں
امیرِ شہر نے جشنِ کمال رکھا ہے
ہیں منصبوں پہ یہاں اہلِ زر ہی سب قابض
ہنر کے ہاتھ میں خالی رومال رکھا ہے
کتاب علم وصداقت کے نام پر سب نے
فریب وقت کا اک اک دلال رکھا ہے
جو عدل بانٹنے نکلے تھے شہر میں اپنے
انہوں نے ظلم کا میزان بحال رکھا ہے
سنا ہے لوگ ترقی کے خواب دیکھتے ہیں
مگر شعور کو نذرِ زوال رکھا ہے
جو لوگ شہر میں سچ بولنے کو نکلے ہیں
انہی کے واسطے سب نے ملال رکھا ہے
یہ اہلِ علم و سیاست کا معجزہ ہے عباس
غریب شہر کو خوش فہمیوں میں ڈال رکھا ہے

•••

دو کوڑی کا قرض

شمیم اقبال خاں
رابطہ: 9506953183

اسلام میں استاد کو انتہائی بلند اور معزز مقام حاصل ہے۔ انہیں اخلاقی رہنما اور قوم کا معمار مانا جاتا ہے۔ ہندی ادب میں بھی کبیر داس جی نے یہاں تک کہہ دیا ہے۔

گرو گووند دوؤ کھڑے کاکے لاگوں پائے
بلیہاری گرو! آپ نے گووند دیو بتائے

اس دوہے میں کوی (dfo) کہتا ہے کہ گرو نے ہی ایشور کا تعارف کرایا ہے اس لیے وہ قابل احترام ہیں۔ اسلام میں استاد کو روحانی باپ کہا جاتا ہے کیونکہ وہ انسان کو جہالت کے اندھیروں سے نکال کر علم کی روشنی کی طرف لاتا ہے۔ تعلیم وتربیت اور نیکی کی راہ سکھانا تمام انبیاء کرام کا یہی مقصد رہا ہے۔

استاد یا معلم وہ قابل احترام شخصیت ہے جو کسی طالب علم یا متعلم کو علم فراہم کراتی ہے، ہُنر سکھاتی ہے اور اس کے اخلاقی، ذہنی اور فکری رہنمائی کرتی ہے۔ استاد محض کتابی علم دینے کے بجائے شاگرد کی پوشیدہ صلاحیتوں کو نکھارتا ہے اور اسے معاشرے کا ایک مفید اور کامیاب انسان بناتا ہے۔

استاد نسلوں کا معمار ہوتا ہے، حقیقی استاد ہی طالب علم کی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کرتا ہے اور اس میں اعتماد پیدا کرتا ہے تاکہ وہ آنے والے وقتوں میں زندگی کے چیلنجوں کا ڈٹ کر مقابلہ کر سکے۔ مختصراً استاد انسانیت کو جہالت کے اندھیروں سے نکال کر علم کی روشنی میں لاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ احادیث میں استاد کو روحانی باپ کا درجہ دیا گیا ہے اور اس کے ادب اور احترام میں ایمان اور کامیابی کی کنجی قرار دیا گیا ہے۔ حضور اقدسؐ نے یہ بھی فرمایا کہ' مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔'

ہندو مذہب میں گرو کو علم کی روشنی (جہالت کے اندھیرے کو دور کرنے والے) روحانی پیشوا اور خدا تک پہنچانے کا سب سے بڑا ذریعہ مانا جاتا ہے۔ ہندو مت میں گرو کو براہ راست خدا (برہما، وشنو اور مہیش) کا درجہ حاصل ہے۔ ان کے گرنتھ کا ایک اشلوک ہے جس کا مطلب ہے' گرو ہی برہما ہے، گرو ہی وشنو ہے اور گرو ہی دیو مہیشور ہے۔' ویدوں اور شاستروں کے مطابق صحیح گیان کتابوں کے بجائے ایک مستند گرو کے ذریعہ ہی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ مراقبہ (میڈیٹیشن) یوگا اور مذہبی منتروں کی تربیت اور ان کا صحیح استعمال گرو کی نگرانی میں ہی ممکن ہوتا ہے۔ ایک کہاوت ہے کہ'' استاد سے ایک گھنٹہ کی بات چیت دس سال کے مطالعے سے بہتر ہے۔''

ہندو مذہب میں یہ مانا جاتا ہے کہ'' استاد بغیر کسی لالچ کے اپنے طالب علم کو صحیح راستہ دکھاتے ہیں اور بھلائی کرتے ہیں۔''

بھگوت گیتا میں گرو کا اگیان روپی اندھکار کو مٹا کر گیان کا پرکاش دینے والا اور ایشور تک پہنچنے کا سرو چ مادھیم بتایا گیا ہے۔ گیتا کے مطابق سچا گرو وہ ہے جس نے سویم ستیہ کا ساکچھاتکار کر لیا ہو۔

ہر سال ۵ ستمبر کو' شکچھک دِوس' منایا جاتا ہے جو سروپلی رادھا کرشنن کی یوم پیدائش کی یاد میں ہوتا ہے۔ ہندو دھرم میں' گرو چیلا' کی تہذیب بہت پرانی ہے۔ زمانہ قدیم میں ایسے مہان گرو ہوئے ہیں جن کی تعلیم سے آج بھی ہمیں سبق ملتا ہے۔

سکھ مذہب میں گرو کو خدا تک پہنچانے کا واحد راستہ اور روحانی نجات کا ذریعہ مانا جاتا ہے۔ گرو انسان کو مادی دنیا کے بھٹکاؤ سے نکال کر سچے خدا (واہِ گرو) کی پہچان کرواتا ہے۔ گرو ہی انسان کے من سے انا (خودی)، لالچ اور غصہ کو مٹا کر روحانی پاکیزگی لاتا ہے۔ سکھ مت میں دس انسانی گرو ہیں جن کا آغاز گرو نانک جی سے ہوتا ہے۔ انہوں نے سکھ مذہب کی بنیاد رکھی اور روحانی تعلیمات کا آغاز کیا۔ اس مذہب میں دس گرو ہوتے ہیں۔ دسویں گرو، گرو گوبند سنگھ جی نے' خالصہ پنت' کی بنیاد ڈالی۔ دسویں گرو کے بعد کسی انسان کے بجائے گرو کا درجہ ہمیشہ کے لیے مقدس مذہبی کتاب' گرو گرنتھ صاحب' کو دیدی گئی۔ سکھ مت کے ماننے والے اب اسی کو اپنا زندہ گرو مانتے ہیں۔ سکھ مذہب میں پختہ یقین ہے کہ گرو کی رہنمائی کے بغیر کوئی بھی انسان سچائی اور نجات حاصل نہیں کرسکتا۔

یہ تھے مختلف مذاہب کے اعتبار سے استاد کی اہمیت ۔ اس کے علاوہ دنیاوی اعتبار سے بھی استاد کی کتنی اہمیت ہے اس پر بھی ذرا ہم غور کریں۔ استاد ایک ایسا رہنما ہوتا ہے جو جہالت کے اندھیروں سے نکال کر علم وشعور کی روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔ ایک اچھا استاد نہ صرف کتابی علم سکھاتا ہے بلکہ اخلاقیات، کردار سازی اور زندگی کے اصول بھی سکھاتا ہے۔ استاد نئی نسل کی تربیت کرتا ہے، معاشرہ میں علم وآگاہی پھیلاتا ہے، شاگردوں کی شخصیت سنوارتا ہے اور ان میں خود اعتمادی پیدا کرتا ہے۔ استاد کی عظمت کو پہچاننا اور ان کا احترام کرنا ہر شاگرد کا فرض ہے، استاد کا احسان کبھی بھی نہیں اتارا جاسکتا۔ اس لیے ہمیں ان کی قدر کرنی چاہئے اور ان کے لیے دعا کرنی چاہئے۔

شکیل بدایونی نے کسی فلم کے لیے ایک گیت لکھا تھا جس کے بول تھے'' گرو بن گیان کہاں سے پاؤں''۔ ہے تو یہ فلمی گیت لیکن ہے کتنا سچا؟ ہر طرح کی کتابیں بازار میں موجود ہیں، کوئی بھی بازار سے کتابیں لا کر اور ان کو گھر پر پڑھ کر نہ وہ ڈاکٹر بن سکتا ہے نہ انجینئر، نہ ماہر فلکیات اور نہ ہی ماہر معشیات کچھ بھی نہیں بن سکتا جب تک وہ کسی ادارے کے استاد سے علم نہیں حاصل کرے گا، تو اس کی قیمت پھوٹی کوڑی ہی رہے گی۔

پہلے ایسی تربیت کی جاتی تھی کہ بچّہ استاد کو دیکھتے ہی سائکل سے اتر کر ادب سے کھڑا ہو جاتا تھا اور سلام کرتا تھا۔ استاد بھی مسکرا کر دعائیں دیتے ہوئے گزر جایا کرتے تھے۔ استاد کے چلے جانے کے بعد ہی لڑکا سائکل پر دوبارہ بیٹھا کرتا تھا۔ آج کا زمانہ یہ ہے کہ استاد کی اوقات کو کوڑیوں سے ناپا جارہا ہے۔

قدیم زمانے کی بات ہے کہ ایک بار سکندر اعظم اپنے استاد ارسطو کے ساتھ گھنے جنگل سے گزر رہے تھے کہ راستے میں ایک بڑا برساتی نالا آیا جو تازہ موسلا دھار بارش کی وجہ سے بپھرا ہوا تھا۔ ادھر استاد اور شاگرد کے بیچ تکرار شروع ہوگئی کہ پہلے نالا کون پار کرے گا؟ سکندر بضد تھے کہ پہلے وہ نالا پار کریں گے۔ بالآخر سکندر نے پہلے نالا پار کیا۔ جب دونوں نالا پار کر کے دوسری طرف پہنچے تو ارسطو قدرے سخت لہجے میں سکندر سے مخاطب ہوئے اور کہا'' تم نے مجھ سے پہلے نالا پار کر کے میری بے عزتی کی ہے؟''

سکندر نے انتہائی ادب سے قدرے خم ہو کر جواب دیا'' ہرگز نہیں استاد محترمؒ! دراصل نالا بپھرا ہوا تھا اور میں یہ اطمنان کرنا چاہتا تھا کہ کہیں آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچے، کیونکہ ارسطو رہے گا تو ہزاروں سکندر وجود میں آئیں گے لیکن سکندر ایک بھی ارسطو کو وجود میں نہیں لاسکتا۔''

خلیفہ ہارون رشید کے دو بیٹے امام نسائی کے پاس زیر تعلیم تھے۔ ایک بار استاد کے جانے کا وقت آیا تو دونوں شاگردان کو جوتے پیش کرنے کے لیے دوڑے، دونوں ہی استاد کے آگے جوتا پیش کرنا چاہتے تھے۔ اس طرح دونوں بھائیوں میں تکرار ہوئی، بالآخر دونوں نے ایک ایک جوتا استاد کے آگے پیش کیا۔

خلیفہ ہارون رشید کو جب اس واقعے کے خبر پہنچی تو انھوں نے بصد احترام امام نسائی کو دربار میں بلایا اور سوال پوچھا'' استاد محترم ! آپ کے خیال میں فی الوقت سب سے زیادہ عزت واحترام کے لائق کون ہے؟

استاد نے محطاط انداز میں جواب دیا '' میں سمجھتا ہوں سب سے زیادہ احترام کے لائق خلیفہ وقت ہیں۔''

خلیفہ ہارون رشید مسکرائے اور کہا'' ہرگز نہیں سب سے زیادہ عزّت کے لائق وہ استاد ہے جس کے جوتے اُٹھانے کے لیے خلیفہ وقت کے بیٹے آپس میں لڑ پڑیں۔''

اشفاق احمد صاحب نے اپنی کتاب' زاویہ' میں روم کے قیام کے دوران کا ایک واقع بیان کیا ہے'' ان کا ایک بار ٹریفک چالان ہوا اور بارہ آنے جرمانہ ادا کرنے کی سزا ہوئی، وہ جرمانہ ادا نہیں کر سکے تو انہیں عدالت میں حاضر ہونے کا حکم ہوا۔ جج نے ان سے سوالات کیے لیکن وہ ٹھگے سے کھڑے رہے کسی بات کا جواب نہیں دے پائے صرف اتنا بول پائے '' میں پردیسی ہوں۔''

جج کے پوچھنے پر'' آپ کرتے کیا ہیں؟''، جواب میں انھوں نے کہا'' جی میں ٹیچر ہوں''۔ یہ سنتا تھا کہ جج صاحب اپنی کرسی سے کھڑے ہو گئے اور کہا'' اے ٹیچر اِن دی کورٹ A teacher in the Court ''۔ جج کے کھڑے ہونے پر سبھی لوگ کھڑے ہو گیے۔

اشفاق احمد کہتے ہیں پھر جج نے انہیں یوں مخاطب کیا کہ وہ جیسے بڑے ہی شرمندہ ہوں۔ اسی شرمندگی میں جج نے کہا'' جناب! آپ استاد ہیں، ہم جو آج جج، ڈاکٹر، انجینئیر جو کچھ بھی بنے بیٹھے ہیں وہ آپ استاد کی بدولت ہی ہو پایا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ انصاف کے تقاضوں کو مدنظر رکھ کر آپ کو چالان ادا کرنا ہوگا کیونکہ بہر حال آپ سے غلطی ہوئی ہے، مگر میں آپ سے بہت شرمندہ ہوں۔

اشفاق احمد مزید لکھتے ہیں کہ وہ اس روز اس قوم کی ترقی کا اصل راز جان گئے تھے۔

'' گرو گڑ رہ گیا اور چیلا شکّر ہو گیا'' کے مصداق گرو کی قیمت کو کوڑیوں میں تولا جا رہا ہے۔ اس طرح کا موازنہ کرنے والے یہ بھول رہے ہیں کہ وہ بھی کسی ادارے کے اساتذہ کے تعلیم کا نتیجہ ہیں۔ آج اگر کوئی برسرِ روزگار ہے تو استاد کا قرض'' دو کوڑی'' کا بتا کر ادا کر رہا ہے۔

ooOoo

انسانی معاشرت کی تعمیر وتشکیل میں خواتین کا اہم کردار

اشتیاق ایوبی

آج اکیسویں صدی کی بدلتی ہوئی دنیا میں ایک مکمل اور بہتر معاشرے کے تصور کے علاوہ خانگی اور سماجی تعمیر وتشکیل نیز ترقی پسند اصلاحات میں خواتین کے مثالی کردار اور نمایاں کارکردگی کا ذکر کیے بغیر معاشرتی تاریخ کا وہ باب جو کہ جنسیاتی تعصب وتنگ نظری کے باعث صرف مرد حضرات کے یکطرفہ قصیدوں سے مرتب کیا گیا ہو حیرت انگیز طور پر ادھورا لگتا ہے۔ انسانی اور سماجی بہبود میں خواتین کے بے مثالی کردار کو فراموش نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی یہ فراموش کئے جانے کے قابل ہے۔

کیا خواتین کے لئے یہ باعث فخر نہیں ہے کہ جب حضرت حوا علیہ السلام کی صورت میں دنیا کی پہلی خاتون عالم وجود میں آئیں تو انھیں حضرت آدم علیہ السلام جیسے اولوالعزم نبی کی مصاحبت و زوجیت سے آراستہ تختۂ عروج وعظمت پر متمکن کیا گیا۔ تب سے آج تک معاشرتی تعمیر وتشکیل کا ہر وہ میدان خواہ نبوی زوجیت وصحابیت ہو یا ولایت وتصوف ہو، علم وفن ہو یا معالجت و جراحت ہو، تحریر و تقریر ہو یا شمشیر و تیر، عسکری تدبر ہو دفاعی محاذ آرائی، سائنس وٹیکنالوجی ہو یا تجارت و صنعت، سلطنت وحکومت ہو یا سیاست و حکمت ہو حتی کہ زمین سے خلاء تک ہر وہ شعبہ جہاں نت نئ کامیابیوں کی تاریخ قلمبند کی جارہی ہو وہاں شہرت گیر خواتین کی عدیم النظیر حصہ داری کا ذکر موجود ہے۔

خواتین کی مردوں کے مساوی ہر محاذ پر باوقار ہم نشینی سے کسی بھی قسم کا انکار وفرار ناممکن تھا، ناممکن ہے اور ناممکن رہیگا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ خواتین نے ثقافتی، معاشی اور سیاسی طور پر معاشرتی تعمیر وتشکیل نیز پرواز وعروج میں جو اہم کردار ادا کیا ہے وہ خواتین سے متعلق زریں تاریخ میں سنہرے باب کے مانند ہے۔

مردانہ تسلط والے سماجی ڈھانچے کے اندر تاریخی پسماندگی کا سامنا کرنے کے باوجود خواتین نے مسلسل خانگی اور سماجی پرورش و پرداخت کے علاوہ مطلوبہ تغیر و تبدل کے محرک اور متحرک انقلابیوں کی طرح اپنا حصہ نہایت عزم ودلیری کے ساتھ نبھایا ہے۔

خواتین کے نمایاں اور قابل قدر افکار و نظریات کا اثر خاندانی نشونما، معاشی ترقی، سماجی اقدار، تعلیم وتربیت اور نظم ونسق کے نظام تک عمدگی کے ساتھ وسیع و دراز ہے جو انہیں تہذیبوں کی ترقی اور پائیداری کے لیے عضولاینفک قرار دیتا ہے۔

انسانی ترقی اور رزق روزگار کی جہد و کاوش میں خواتین کا حصہ مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ زمانہ قدیم سے معاشرے کی دیکھ بھال کرنے والوں کی طرح بطور اساتذہ، رہنما، قائد، حاکمانہ اور اقتصادی شراکت دار کے طور پر خواتین کا فعال کردار کسی بھی کمیونٹی کے بہتر تانے بانے کے لیے ایک مضبوط ومستحکم بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے۔

دنیا کی ابتداء سے آج تک نہ جانے کیوں اور کس انجانی عصبیت کے سبب اب تک کی تاریخ میں خواتین کی غیر فراموش شراکت داری کو اکثر نظر انداز کرنے کا سلسلہ جاری ہے یا ان کی ناقدری کے واقعات و حادثات کا تسلسل قائم ہے۔

گہری جڑوں والے مردانہ اصول وتسلط کی وجہ اور تمدن وثقافت پر مبنی درپیش چیلنجوں کے باوجود دنیا بھر میں خواتین نے مسلسل اپنی مثبت کارکردگی کی حدود کو آگے بڑھایا ہے۔ سماجی رکاوٹوں کو توڑا ہے اور معاشرے میں اپنے جائز مقام پر زور دیا ہے۔

"خواتین کا عالمی سطح پر معاشروں، ثقافتوں، متعدد اداروں، تعلیمی، صنعتی خدمات اور معیشتوں کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرنے کا تیز گام سفر جاری ہے اور یہ سفر اختتام دنیا تک جاری رہیگا۔ خواتین کی شراکتیں روایتی کرداروں سے بالاتر ہیں جس میں قیادت بھی شامل ہے۔

سیاسی، معاشی، تعلیمی اور سماجی دائرے میں خواتین نہ صرف خاندانوں کی پرورش کے لیے بلکہ مقامی، قومی اور عالمگیر سطح پر تبدیلی کو متاثر کرنے کے لیے بھی اہم طور پر جانی اور پہچانی جاتی ہیں۔ عالمی پس منظر پر نگاہ ڈالیں تو بلاشبہ تاریخ کے ہر ورق پر یہ جلی حرفوں میں درج نظر آئیگا کہ خواتین انسانی اور سماجی ہم آہنگی کی اہم اور مرکزی بنیاد رہی ہیں۔

خواتین خانگی اور عمومی دائرۂ کار پر مشتمل بنیادی دیکھ بھال کرنے کے علاوہ بچوں کی پرورش و پرداخت نیز اخلاقی اور ثقافتی اقدار کو فروغ دینے جیسی آہنی ذمہ داریوں کو بخوبی ادا کرتی نظر آتی ہیں۔

خواتین پر منحصر پرورش وتربیت کا کردار انسانی زندگی کا ایک ایسا اہم باب ہے کہ یہی کردار مستقبل میں آنے والی نسلوں کی تشکیل کرتا ہے اور معاشرتی اصول و روایات کے تسلسل کو یقینی بناتا ہے۔ اپنی گھریلو ذمہ داریوں کے علاوہ، خواتین نے زرعی پیداوار، غیر رسمی معیشتوں، اور کمیونٹی کی ترقی یافتہ سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی رہی ہیں جس سے معاشی استحکام میں ان کی نمایاں مدد کارفرما رہی ہے۔ حالیہ برسوں میں خواتین کی معاشی شراکت میں اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے وہ قومی معیشتوں میں کلیدی شراکت دار کے طور درج ہیں۔

خواتین کی تجارت وصنعت کے فروغ میں نمایاں شمولیت نہ صرف یہ کہ پیشہ ور افراد اور کارکنان کی شمولیت کو یقینی بنا رہی ہیں بلکہ مختلف تجارتی منصوبوں اور صنعت کاری میں جدت اور پروڈکٹو صلاحیتوں کو آگے بڑھانے میں بھی سرفہرست ہیں۔

میں ذاتی طور پر ان چند خواتین کی غیر معمولی اور بہترین کارکردگی سے واقف ہوں جو اپنی ذاتی زندگی کے علاوہ سماجی ،سیاسی، تعلیمی تنظیمی، تربیتی، تکنیکی، تحقیقی اور تجدیدی مورچوں پر قیادت و نمائندگی کے علاوہ معروف ترین تہذیبی اور ثقافتی اداروں کی تعمیر و تشکیل میں بھی قابل ذکر حصہ داری نبھا رہی ہیں۔

معروف زمانہ خواتین تعلیمی، تجارتی، سماجی، تنظیمی شعبوں کے ساتھ ساتھ انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر جیسے اداروں کے لیے بھی بہترین خدمات انجام دے رہی ہیں۔

دور حاضر کی نمایاں اور قابل ذکر خواتین کے طور پر آئی آئی سی سی سے منسلک پروفیسر مسز شامہ احمد، مسز فرخ ناز ولی، مسز شاہانہ خان وغیرہ کی فعال شمولیت و کارکردگی ادارے سے منسوب اصلاح اور مطلوبہ نکھار و سنوار کو بھر پور طریقے سے نبھانے میں مصروف کار نظر آتی ہیں۔

مذکورہ بالا خواتین کا قابل قدر رول آئی آئی سی سی جیسے عالمی ادارے میں موجود چند ایک مخرب اخلاق تخریبی بورڈ ممبر و دیگر سازشی عناصر کے مدمقابل نہایت عمدہ مثال اور باعث فخر کارکردگی ہے۔

دنیا کی ابتداء سے آج تک ہر امر کے دو پہلو ہوتے ہیں ایک مثبت اور دوسرا منفی کہلاتا ہے۔ اگر مثبت پہلو کے ذکر سے تاریخ خالی نہیں ہے تو منفی پہلو اور منفی فطرت خاتون کی بھی کوئی کمی نہیں ہے۔

لہٰذا انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر و دیگر عالمی شہرت یافتہ اداروں میں ایک جانب فعال اور قابل ذکر خواتین کی مثبت فعالیت کا پہلو ہے تو دوسری طرف معتوب زمانہ اور منفی فطرت خاتون کی گستاخ و بدکلام اور حرمت شکن لعن وطعن پر مبنی پراگندہ ہنگامہ آرائی بھی نہایت بدترین اور افسوسناک پہلو ہے۔

عصر حاضر میں معتوب زمانہ خواتین کی گستاخ کلامی اور تباہ کن نفرت انگیزی کے علاوہ شر پسندی نے اداروں کی جڑوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔

آئی آئی سی سی میں حالیہ شر پسندی اور تباہ کن شرم آمیز واقعات کا سب سے شرمناک اور افسوس ناک پس منظر یہ ہے کہ موجودہ قیادت وصدارت ایسی مذموم حرکتوں پر قدغن لگانے کے بجائے قصورواروں کے ساتھ ہم آہنگی، آغوشی اور ہم نشینی ادا کرتی نظر آرہی ہے۔ جب قیادت وصدارت اس قدر بے حس اور بے پرواہ یا چشم پوش ہو جائے تو ایسے عالمی اداروں کا اللہ ہی حافظ ہے۔

* درج بالا قابل ذکر خواتین کے علاوہ اعلیٰ سطحی تعلیمی اور تربیتی شعبوں کے میدان میں جامعہ کی بائیو ٹیک شعبہ کی معروف پروفیسر ڈاکٹر ندا خان جنھوں نے ابھی حال ہی میں اپنے انفرادی تحقیقی کارناموں سے جامعہ ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی دہلی کا نام عالمی سطح پر روشن کیا ہے۔

دیگر معروف ومشتہر خواتین کی فہرست میں محترمہ ماہ طیبہ انجم کی تعلیمی اور فلاحی اداروں میں عمدہ حصہ داری اور مسز آسیہ پروین، مسز شازیہ پروین کی فارماسیوٹیکل انڈسٹری کے لیے بہترین کارکردگی کے ساتھ ساتھ دیگر متعدد نامور معزز خواتین کی انسانیت اور سماجی شعبوں کے لیے قربانیاں بھی قابل قدر اور باعث فخر وانبساط ہیں۔

•••

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

شمیتا دیو کے راجیہ سبھا کی رکنیت سے استعفیٰ سے ترنمول میں بحران سنگین

نئی دہلی، 10 جون (یو این آئی) ترنمول کانگریس کے اندر جاری بحران بدھ کے روز اس وقت اور سنگین ہو گیا، جب پارٹی کی سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا ایم پی محترمہ شمیتا دیو نے ایوان بالا سے استعفیٰ دے دیا۔ وہ تجربہ کار لیڈر سکھیندو شیکھر رائے کے بعد ایک ہفتے کے اندر استعفیٰ دینے والی ترنمول کی دوسری ایم پی بن گئی ہیں۔ اس صورتحال نے حال ہی میں ملے انتخابی جھٹکے کے بعد محترمہ بنرجی کی قیادت والی پارٹی کے اندر بڑھتی ہوئی بغاوت کی قیاس آرائیوں کو تیز کر دیا ہے، جس سے پارلیمنٹ میں سیاسی توازن بدلنے کا امکان بڑھ گیا ہے۔ معلومات کے مطابق محترمہ دیو نے نائب صدر اور راجیہ سبھا کے چیئرمین سی پی رادھا کرشنن سے میٹنگ کی اور ایوان کی رکنیت سے اپنا باضابطہ استعفیٰ سونپ دیا۔ ان کا یہ استعفیٰ سکھیندو شیکھر رائے کے پارٹی اور راجیہ سبھا دونوں سے استعفیٰ دینے کے چند دنوں بعد آیا ہے، جس میں انہوں نے ترنمول کے اندر بے لگام بدعنوانی اور بدنظمی کا حوالہ دیا تھا۔ پارٹی کی قومی ترجمان کے طور پر کام کر رہیں محترمہ دیو کے استعفیٰ کو ترنمول قیادت کے لیے بڑے جھٹکے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جو پہلے ہی اندرونی اختلافات سے دوچار ہے۔ مہیلا کانگریس کی سابق صدر رہیں محترمہ دیو سال 2021 میں کانگریس چھوڑ کر ترنمول کانگریس میں شامل ہوئی تھیں۔ انہوں نے سلچر سے 2019 کا لوک سبھا الیکشن لڑا تھا، لیکن بی جے پی امیدوار راجدیپ رائے سے ہار گئی تھیں۔ ترنمول کانگریس میں شامل ہونے کے بعد انہیں راجیہ سبھا کے لیے نامزد کیا گیا اور وہ قومی سطح پر پارٹی کے نمایاں چہروں میں سے ایک بن کر ابھریں۔ ان کے استعفیٰ سے جڑے سیاسی شکوک و شبہات کو بڑھاتے ہوئے بدھ کو کچھ تصویریں سامنے آئیں، جن میں محترمہ دیو نئی دہلی میں آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما سے میٹنگ کرتی دکھ رہی ہیں۔ اس نے ان کے مستقبل کے سیاسی منصوبوں کے تعلق سے قیاس آرائیوں کو ہوا دے دی ہے۔ اس میٹنگ کے سیاسی معنی پر نہ تو محترمہ دیو اور نہ ہی بی جے پی کی طرف سے فوری طور پر کوئی تبصرہ کیا گیا ہے۔ یہ واقعات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں، جب ترنمول کے پارلیمانی گروپ کے اندر بڑی بغاوت پنپنے کی اطلاعات آ رہی ہیں۔ پارٹی ذرائع کے مطابق، ترنمول کے قریب 20 ایم پی پارلیمنٹ میں بی جے پی کی قیادت والے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) میں شامل ہونے کی خواہش ظاہر کرتے ہوئے لوک سبھا اسپیکر کو خط لکھنے پر غور کر رہے ہیں۔ ابھی تک ایسا کوئی باضابطہ خط عام نہیں ہوا ہے، لیکن ان رپورٹوں نے دہلی۔ کولکاتا دونوں جگہ سیاسی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں۔ اس اجتماعی وفاداری کی تبدیلی کے امکان نے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی پارٹی کے اتحاد پر نئے سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ایک کے بعد ایک دو سینئر ایم پیز کا استعفیٰ اور ایم پیز کے ایک دھڑے میں عدم اطمینان کی اطلاعات، پارٹی کے اندر گہرے تنظیمی بحران کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ اس ہفتے کے اوائل میں سکھیندو شیکھر رائے کے استعفیٰ سے ترنمول کو پہلے ہی بڑا جھٹکا لگ چکا ہے۔ اپنے استعفیٰ میں اور اس کے بعد دیے گئے عوامی بیانات میں اس تجربہ کار ایم پی نے پارٹی قیادت کی سخت تنقید کی تھی اور الزام لگایا تھا کہ تنظیم کے اندر بدعنوانی اور من مانی کام کاج پوری طرح حاوی ہو چکا ہے۔ حالیہ انتخابی جھٹکوں کے بعد ان کے جانے کو بڑے پیمانے پر ہونے والی بغاوت کی پہلی براہ راست علامت کے طور پر دیکھا گیا تھا۔ ترنمول نے اب تک ان استعفوں کی اہمیت کو کم کر کے بتانے کی کوشش کی ہے اور اس کا دعویٰ ہے کہ محترمہ بنرجی کی قیادت میں پارٹی پوری طرح متحد ہے۔ مسلسل ہوئے ان استعفوں نے حالانکہ بی جے پی کو ایک نیا ہتھیار دے دیا ہے، جو مغربی بنگال میں اپنا اثر و رسوخ بڑھانے اور اپنی پارٹیوں سے ناراض اپوزیشن رہنماؤں کو اپنے پالے میں لانے کی کوششوں میں جٹی ہے۔ اس بدلتی ہوئی صورتحال نے پارلیمنٹ میں اپوزیشن خیمے کے مستقبل کے ڈھانچے پر بھی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ اگر ترنمول اراکین پارلیمنٹ کے ایک دھڑے کی وفاداری کی تبدیلی کی یہ اطلاعات اگر حقیقت میں بدلتی ہیں، تو اس سے اپوزیشن کی عددی طاقت پر بڑا اثر پڑ سکتا ہے اور پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں این ڈی اے کی پوزیشن اور مضبوط ہو سکتی ہے۔ قومی سطح پر خود کو بی جے پی کے اہم چیلنجرز میں سے ایک کے طور پر پیش کرنے والی ترنمول کانگریس کے لیے یہ استعفے حالیہ برسوں میں سب سے سنگین اندرونی چیلنجوں میں سے ایک ہیں۔ آگے اور وفاداری کی تبدیلی ہونے کی قیاس آرائیوں کے بیچ، اب پوری توجہ اس بات پر ہے کہ کیا ترنمول قیادت اس بحران کو روکنے میں کامیاب رہتی ہے یا پھر یہ موجودہ ڈیڈ لاک آنے والے ہفتوں میں ایک بڑے سیاسی الٹ پھیر کا سبب بنے گا۔

2024 کا عوامی مینڈیٹ مودی کے لیے نہیں تھا: جے رام رمیش

نئی دہلی، 10 جون (یو این آئی) کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی کے مسلسل سب سے طویل عرصے تک وزیر اعظم رہنے کا ریکارڈ بنانے کے درمیان بدھ کو کہا کہ سچ یہ ہے کہ 2024 کا عوامی مینڈیٹ ان (مسٹر مودی) کے لیے نہیں تھا۔ کانگریس نے اس موقع پر پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو یاد کرتے ہوئے انہیں جدید ہندوستان کا معمار بتایا اور کہا کہ 17 کروڑ رائے دہندگان والی ووٹر لسٹ انہوں نے ہی تیار کرائی تھی۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، جہاں نہرو 1952، 1957 اور 1962 میں بھاری اکثریت سے جیتے تھے، وہیں مسٹر مودی 2024 میں سادہ اکثریت بھی حاصل نہیں کر پائے اور انہیں حکومت بنانے کے لیے ٹی ڈی پی، جے ڈی یو کی بیساکھیوں کے سہارے نظر انداز کرتے ہوئے میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کا اجلاس بلانا پڑا۔ سچ یہی ہے کہ 2024 کا عوامی مینڈیٹ یقینی طور پر ان کے لیے نہیں تھا۔ مسٹر رمیش نے لکھا کہ 15 اگست 1947 کو پنڈت جواہر لال نہرو ہندوستان کے وزیر اعظم بنے اور انہوں نے ایک ایسی شاندار کابینہ کی قیادت کی، جیسی نہ اس سے پہلے کبھی دیکھی گئی اور نہ اس کے بعد۔ اگلے پانچ سال میں ہندوستان کی تعمیر ہوئی۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ یہی وہ دور تھا جس میں 560 سے زیادہ دیسی ریاستوں کو پرامن طریقے سے ہندوستانی یونین میں ضم کیا گیا، ہندوستان کے آئین پر بحث ہوئی اور اسے اپنایا گیا، زمینداری نظام ختم کیا گیا، درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے لیے ریزرویشن نافذ کیا گیا، کئی کثیر المقاصد آبپاشی اور پن بجلی منصوبے شروع کیے گئے، سائنس اور ٹیکنالوجی (جس میں ایٹمی توانائی بھی شامل ہے) کے لیے انفراسٹرکچر تیار کیا گیا اور ہندوستان عالمی معاملات میں ایک طاقت بن کر ابھرا۔ انہوں نے کہا کہ اسی دوران تمام بالغوں کے حق یقینی بنانے کے لیے 17 کروڑ رجسٹرڈ رائے دہندگان والی ووٹر لسٹ تیار کی گئی اور آزاد ہندوستان کے پہلے عام انتخابات اکتوبر 1951 سے فروری 1952 کے درمیان کرائے گئے۔ کانگریس لیڈر نے کہا، پنڈت نہرو کے دورِ وزارت عظمیٰ 1947-52 کے دوران ہندوستان کی کامیابیوں کے اس ریکارڈ میں سردار ولبھ بھائی پٹیل، بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر، ڈاکٹر راجندر پرساد، سی راج گوپال آچاری، مولانا ابوالکلام آزاد جیسے قدآور رہنماؤں نے اہم کردار ادا کیا تھا۔ مسٹر مودی اب اسے ہی مٹانا چاہتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ انہوں نے آج خود سے طے کردہ اور مشکوک طریقے سے تیار کردہ کوئی سنگ میل حاصل کر لیا ہو، لیکن وہ ہندوستان کی جمہوریت کو اسی طرح بھی، کیونکہ وہ ہندوستان میں جمہوریت کے قتل کے ذمہ دار ہیں۔ جمہوریت کے وہی ادارے - ایک آزاد الیکشن کمیشن اور ایک مقدس ووٹر لسٹ - اب خطرے میں ہیں۔ ہمارے تعلیمی اداروں کو برباد کر کے سائنسی سوچ کو ختم کر دیا گیا ہے، جیسا کہ حال ہی میں نیٹ اور سی بی ایس ای کے گھوٹالوں سے پتہ چلا ہے۔ نجکاری اور اہل نہیں پائے گئے جیسے غلط طریقوں سے درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور دیگر پسماندہ طبقات کے ریزرویشن کو کمزور کیا گیا ہے۔

تین کروڑ رشوت لینے کے الزام میں دہلی پولیس کا انسپکٹر گرفتار

نئی دہلی، 10 جون (یو این آئی) مرکزی تحقیقاتی بیورو (سی بی آئی) نے دہلی پولیس کے ایک انسپکٹر کو مبینہ طور پر حوالہ کاروباری کے ذریعے رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ یہ رشوت پڈوچیری کے ایک شخص اور اس کے ساتھی کو سی بی آئی کے مقدمات میں راحت دلانے کے بدلے لی جا رہی تھی۔ الزام ہے کہ دہلی پولیس کی کرائم برانچ میں تعینات انسپکٹر پردیپ سنگھ نے ملزمان کی ملاقات ایک نامعلوم سینئر سرکاری ملازم سے کرائی تھی، جس کے بارے میں مانا جا رہا ہے کہ وہ ایک انتظامی یا پولیس سروس کا افسر ہے۔ اس افسر نے سی بی آئی میں مضبوط اثر و رسوخ ہونے کا دعویٰ کیا تھا اور معاملات کو رفع دفع کرنے کے لیے تین کروڑ روپے کی رشوت مانگی تھی۔ مسٹر سنگھ کو اس وقت گرفتار کیا گیا جب حوالہ کے ذریعے اس رشوت کی پہلی قسط دی جا رہی تھی۔ سی بی آئی ذرائع کے مطابق، مسٹر سنگھ پڈوچیری کے مقدمات میں نامزد ملزم این راجہ عرف والٹی این عرف راج شیکھر اور اس کے ساتھی راج کمار عرف مدن راج کے ساتھ اس مجرمانہ سازش میں شامل تھے۔ یہ لوگ تحقیقاتی افسران اور دیگر سرکاری ملازمین پر اپنا اثر و رسوخ ہونے کا دعویٰ کر کے سی بی آئی مقدمات میں غیر مناسب راحت دلانے کے بدلے غیر قانونی طور پر رقم لے رہے تھے۔ سی بی آئی نے پڈوچیری حکومت سے لیے گئے کچھ مقدمات کو دوبارہ درج کیا تھا، جن میں این راجہ عرف والٹی این عرف راج شیکھر ملزم ہیں۔ راج کمار عرف مدن راج پر الزام ہے کہ وہ این راجہ اور انسپکٹر کے درمیان ثالث کے طور پر کام کرتا تھا۔ گزشتہ 14 مئی کو این راجہ اور راج کمار نے دہلی کے ہوائی اڈے کے قریب ایروسٹی میں انسپکٹر سے ملاقات کی تھی، تب مسٹر سنگھ دونوں کو پاس ہی واقع ایک نامعلوم سینئر سرکاری ملازم کے دفتر میں لے گئے اور ان سے تعارف کرایا۔ میٹنگ کے دوران، اس سینئر افسر نے این راجہ کو یقین دلایا کہ وہ ایجنسی میں اپنے اثر و رسوخ سے مقدمات میں راحت دلا دے گا۔ 16 مئی کو این راجہ نے اپنی بیوی کو بتایا کہ سینئر افسر تین کروڑ روپے کی رشوت کے بدلے مدد کرنے کے لیے تیار ہو گیا ہے اور اس نے ڈیڑھ کروڑ روپے پیشگی رقم کے طور پر مانگے ہیں۔ اس کے بعد راج کمار نے گجرات کے وڈودرا میں انسپکٹر سے ملاقات کی اور دہلی میں بیٹھے سرکاری ملازمین تک رشوت کی رقم پہنچانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ کے بعد دونوں ساتھ دہلی آ گئے۔ این راجہ نے دہلی میں مانگ پوری کرنے کے لیے چنئی کے ایک حوالہ کاروباری سے رابطہ کیا تاکہ ایک کروڑ روپے دہلی بھیجے جا سکیں۔ سی بی آئی افسر کے مطابق انہیں اطلاع ملی تھی کہ آٹھ جون کو چاندنی چوک علاقے میں انسپکٹر پردیپ سنگھ کو رشوت کی رقم سونپی جانی تھی۔ اس اطلاع کی بنیاد پر انسداد بدعنوانی ایکٹ اور بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس) کی دفعات کے تحت انسپکٹر، این راجہ اور راج کمار کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ اس کے بعد سی بی آئی نے چھاپہ مار کر انسپکٹر کو گرفتار کر لیا۔ اس معاملے میں مزید تحقیقات جاری ہے۔

اسسٹنٹ پروفیسر بھرتی امتحان کا نتیجہ جاری

پریاگ راج، 10 جون (یو این آئی) اتر پردیش ایجوکیشن سروس سلیکشن کمیشن (یو پی ای ایس ایس سی) نے غیر سرکاری امداد یافتہ (ایڈیڈ) کالجوں میں اسسٹنٹ پروفیسر کے عہدوں پر تقرری کے لیے منعقدہ دوبارہ تحریری امتحان کا نتیجہ جاری کر دیا ہے۔ 33 مضامین کے مجموعی طور پر 910 آسامیوں کے لیے ہونے والے اس امتحان میں تحریری امتحان کے نمبروں کی بنیاد پر 3,155 امیدواروں کو انٹرویو کے لیے عبوری طور پر کامیاب قرار دیا گیا ہے۔ کمیشن کے نتائج اپنی سرکاری ویب سائٹ www.upessc.up.gov.in پر اپ لوڈ کر دیے گئے ہیں۔ کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر پرشانت کمار نے بتایا کہ کامیاب امیدواروں کے انٹرویو کا ممکنہ شیڈول جولائی کے وسط میں جاری کیا جائے گا۔ اس کی اطلاع کمیشن کی ویب سائٹ کے علاوہ امیدواروں کے رجسٹرڈ موبائل نمبروں پر ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے بھی فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت پی جی ٹی (پروکتا) 2022 کے مجوزہ انٹرویوز، ٹی جی ٹی 2022 کے نتائج کی تیاری اور 2 سے 4 جولائی کے درمیان منعقد ہونے والے یو پی ٹی ای ٹی کے انتظامات جاری ہیں، اسی لیے انٹرویو کی تاریخوں کا اعلان جولائی کے وسط تک کیا جائے گا۔ یہ بھرتی امتحان ابتدائی طور پر 16 اور 17 اپریل 2025 کو منعقد ہوا تھا، جس کا نتیجہ 4 ستمبر 2025 کو جاری کیا گیا تھا۔ اس کے بعد ستمبر سے نومبر 2025 کے درمیان انٹرویوز بھی مجوزہ تھے، تاہم تحریری امتحان کا پرچہ لیک ہونے کے انکشاف کے بعد پوری انتخابی کارروائی روک دی گئی تھی۔ اعلیٰ سطحی تحقیقات میں بے ضابطگیوں کی تصدیق ہونے پر اس وقت کے چیئرمین پروفیسر کیرتی پانڈے سے استعفیٰ لے لیا گیا تھا اور وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر 7 جنوری 2026 کو امتحان منسوخ کر دیا گیا تھا۔ بعد ازاں نئے چیئرمین ڈاکٹر پرشانت کمار کی سربراہی میں 18 اور 19 اپریل 2026 کو دوبارہ امتحان منعقد کیا گیا، جس میں 192,39 امیدواروں نے شرکت کی تھی۔ اب اس امتحان کا نتیجہ جاری کر دیا گیا ہے۔ کمیشن نے کامیاب امیدواروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ تازہ ترین معلومات کے لیے ویب سائٹ پر مسلسل نظر رکھیں۔ امیدواروں کو اپنے انٹرویو کی تاریخ سے 21 دن قبل تمام مطلوبہ اصل دستاویزات آن لائن اپ لوڈ کرنا ہوں گی۔ دستاویزات اپ لوڈ کرنے کے بعد ہی وہ اپنا انٹرویو کال لیٹر ڈاؤن لوڈ کر سکیں گے۔

مودی کو صدر جمہوریہ کی مبارکباد

نئی دہلی، 10 جون (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے وزیر اعظم نریندر مودی کے مسلسل سب سے طویل عرصے تک منتخب وزیر اعظم کے طور پر خدمات انجام دینے پر انہیں دلی مبارکباد دیتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا کہ خدمت، شمولیت اور قومی ترقی کے تئیں وزیر اعظم کا غیر متزلزل عزم ملک کو اس کی امنگوں کی تکمیل کی طرف لے جائے گا۔ وزیر اعظم کے طور پر ملک کی خدمت میں وقف 4,399 دن مکمل ہونے پر صدر جمہوریہ نے مسٹر مودی کو ایک خط لکھ کر ان کی ستائش کی۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ عوامی زندگی میں ہندوستان کے وزیر اعظم جیسے عہدے کی ذمہ داری کے لیے بہت زیادہ لگن، لچک اور استقامت کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ کامیابی صرف اس عہدے پر طویل ترین مدت تک فائز رہنے کا معاملہ نہیں ہے، بلکہ یہ مسلسل انتخابات میں ان کی قیادت پر ہندوستان کے عوام کی جانب سے ظاہر کیے گئے اٹوٹ بھروسے کا ثبوت ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا، "ہمارے جیسے وسیع، متنوع اور متحرک ملک میں، عوام کا اعتماد کسی بھی شہری کو دیا جانے والا سب سے بڑا اعزاز ہے۔ آپ کے تئیں یہ اعتماد گزشتہ برسوں میں بار بار دہرایا گیا ہے، جو ہماری جمہوریہ کے جمہوری سفر کے ایک شاندار باب کی عکاسی کرتا ہے"۔ محترمہ مرمو نے خط میں گزشتہ 12 برسوں کے دوران ملک میں ہونے والی اہم تبدیلیوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مالیاتی شمولیت کی کوششوں سے کروڑوں لوگ معاشی نظام سے جڑے ہیں، جن میں خواتین مستفیدین کی بڑی تعداد ہونا بے حد خوش آئند ہے۔ آج ملک کی ناری شکتی ترقیاتی سفر میں برابر کی شراکت داری نبھانے کے ساتھ ساتھ اس کی قیادت بھی کر رہی ہے۔ انہوں نے حکمرانی کو شفاف، موثر اور جوابدہ بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کے استعمال کی بھی تعریف کی، جس سے عوامی بہبود کی اسکیموں کا فائدہ آخری شخص تک زیادہ تیزی سے پہنچ رہا ہے۔ صدر جمہوریہ نے خاص طور پر پی ایم-جن من ※ اسکیم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ قطار کے آخری شخص کی فلاح یعنی انتودیہ کے نصب العین ※ اور کمزور قبائلی گروہوں کے تئیں وزیر اعظم کی ہمدردی نے انہیں گہرائی سے متاثر کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ملک کے مشرقی اور شمال مشرقی حصوں جیسے پسماندہ علاقوں کی ترقی پر خصوصی توجہ دیے جانے کو طرزِ حکمرانی کے جذبے کی علامت قرار دیا۔ صدر جمہوریہ نے کہا، "ایک سادہ خاندان سے آ کر ملک کے سب سے طویل عرصے تک منتخب وزیر اعظم بننے کا آپ کا سفر ہندوستانی جمہوریت کی خوبصورت ترین مثال ہے۔ آج ہمارے باصلاحیت نوجوانوں کی توانائی اور خود کفیل و ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کے ساتھ قوم مقدم کے جذبے پر ملک آگے بڑھ رہا ہے، جس سے دنیا میں ہندوستان کا وقار اور افتخار بلند ہوا ہے"۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ ملک کی خدمت، سب کو ساتھ لے کر چلنے اور قومی ترقی کے تئیں وزیر اعظم کی یہی اٹوٹ وفاداری ہندوستان کے خوابوں کو شرمندۂ تعبیر کرے گی۔

مودی حکومت کے 12 سال کے سیاہ باب کے طور پر یاد کیئے جائیں گے: تیواری

نئی دہلی، 10 جون (یو این آئی) کانگریس پارٹی کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا رکنِ پارلیمنٹ پرمود تیواری نے مرکز کی مودی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے اور منتخب وزیر اعظم کے طور پر طویل ترین مدت تک مسلسل خدمات انجام دینے کا ریکارڈ بنانے پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی جس کامیابی کا جشن منا رہی ہے، وہ حقیقت میں ملک کی بربادی کا جشن ہے۔ مسٹر تیواری نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے مدتِ کار کے معاملے میں ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کا ریکارڈ بھلے ہی پار کر لیا ہو لیکن ان کی (جواہر لال نہرو) کامیابیوں کی برابری نہیں کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر نہرو نے آزادی کے بعد بکھرے ہوئے ہندوستان کو متحد کرنے، جمہوری اداروں کو مضبوط کرنے اور ترقی کی بنیاد رکھنے کا کام کیا تھا، جبکہ موجودہ حکومت پر سماج کو بانٹنے اور جمہوری اقدار کو کمزور کرنے کے الزامات لگ رہے ہیں۔ کانگریس رہنما نے الزام لگایا کہ مودی حکومت نے عوام سے کیے گئے کئی اہم وعدے پورے نہیں کیے۔ انہوں نے کہا کہ ہر کھاتے میں 15 لاکھ روپے جمع کرانے، ہر سال دو کروڑ روزگار دینے اور پٹرول ڈیزل کی قیمتوں میں بڑی کمی لانے جیسے وعدے صرف انتخابی جملے ثابت ہوئے ہیں۔ مسٹر تیواری نے بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری اور خارجہ پالیسی کے تعلق سے بھی حکومت کی نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ آنے والے وقت میں مودی حکومت کے یہ 12 سال ملک کی تاریخ میں ایک "سیاہ باب" کے طور پر یاد کیے جائیں گے۔

گڈکری سے منی پور کے وزیر اعلیٰ کی ملاقات

نئی دہلی 10 جون (یو این آئی) منی پور کے وزیر اعلیٰ یومنام کھیم چند سنگھ نے بدھ کے روز نئی دہلی میں مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہ نتن گڈکری سے ان کی سرکاری رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے انہیں امپھال-جیری بام شاہراہ اور امپھال-دیما پور شاہراہ سے جڑے طویل عرصے سے زیر التوا مسائل کو حل کرنے کے لیے ریاستی حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کی جانکاری دی۔ مسٹر کھیم چند نے مسٹر گڈکری سے ایلیویٹڈ ہائی وے کے پروجیکٹ کو جلد منظوری دینے کی بھی درخواست کی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق مسٹر گڈکری نے بھی ریاستی حکومت کی اس درخواست پر مثبت ردعمل ظاہر کیا۔ نیشنل ہائی وے 37 (امپھال-جیری بام روٹ) کے تعلق سے وزیر اعلیٰ نے مرکزی وزیر کو مطلع کیا کہ ایک نئے سروے کے بعد ریاستی کابینہ نے نونی ضلع میں زمین کے معاوضے کو منظوری دے دی ہے اور وہاں کام شروع ہو گیا ہے۔ امپھال-دیما پور شاہراہ پر مسٹر کھیم چند نے مرکزی وزیر کو بتایا کہ کانگپوکپی ضلع کے معاملات کو سلجھا لیا گیا ہے اور ریاستی کابینہ کی جانب سے ایک خصوصی پیکیج کو منظوری دے دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مسٹر گڈکری کو یہ بھی بتایا کہ امپھال-اوکھرل-جیسامی شاہراہ کے لیے زمین سے جڑے تنازعات ابھی بھی برقرار ہیں اور ریاستی حکومت اس معاملے کے جلد حل کے لیے متعلقہ فریقین کے ساتھ بات چیت کر رہی ہے۔

مودی کی کامیابی عوامی اعتماد، ترقی اور ثقافتی بیداری کا سنہری باب: پروفیسر شرما

وارانسی، 10 جون (یو این آئی) سمپورنا نند سنسکرت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر بہاری لال شرما نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے ملک کے سب سے طویل عرصے تک منتخب وزیر اعظم کے طور پر حاصل کی گئی تاریخی کامیابی محض ایک سیاسی سنگِ میل نہیں ہے، بلکہ یہ ہندوستانی جمہوریت کی طاقت، عوامی اعتماد کی مضبوطی اور ملک کی ترقی کے تئیں عوام کے عزم کا ایک طاقتور ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی خاص طور پر کاشی (وارانسی) کے لوگوں کے لیے بھی باعثِ فخر ہے، کیوں کہ وزیر اعظم نے سال 2014 سے دنیا کے قدیم ترین شہر کاشی کی لوک سبھا میں نمائندگی کرتے ہوئے اس کے ثقافتی، روحانی اور ترقیاتی احیاء کے اہم محرک بنے ہیں۔ وائس چانسلر نے کہا کہ "میں ایک ماہرِ تعلیم کے طور پر وزیر اعظم کو اس تاریخی کامیابی پر دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ ان کی قیادت میں ہندوستان نے ترقی، گڈ گورننس، ثقافتی خود اعتمادی اور عالمی وقار کے نئے ابعاد قائم کیے ہیں، جنہوں نے ملک کے مستقبل کو ایک نئی سمت دی ہے۔" پروفیسر شرما نے کہا کہ گزشتہ بارہ سالوں میں ہندوستان نے اقتصادی، تکنیکی، اسٹریٹجک اور سماجی شعبوں میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ دنیا کی معروف معیشتوں میں ہندوستان کی مضبوط موجودگی، ڈیجیٹل انقلاب کے ذریعے انتظامی شفافیت، بنیادی ڈھانچے کی بے مثال توسیع، اسکیموں کے مؤثر نفاذ اور آتم نربھر بھارت ※ (خودکفیل ہندوستان) کے عزم نے ملک کو نئی توانائی اور خود اعتمادی بخشی ہے۔ جن دھن یوجنا، ڈیجیٹل ادائیگی کا نظام، براہِ راست فائدے کی منتقلی (ڈی بی ٹی)، اسٹارٹ اپ انڈیا، میک ان انڈیا اور مہارت کی ترقی (اسکل ڈیولپمنٹ) جیسے اقدامات نے کروڑوں شہریوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لائی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم کی قیادت میں ہندوستان نے عالمی فورمز پر بھی اپنی اثر انگیز موجودگی درج کرائی ہے۔ آج ہندوستان نہ صرف دنیا کی ایک بڑی معیشت ہے، بلکہ انسانیت، ماحولیات، امن اور پائیدار ترقی کے مسائل پر قائدانہ کردار ادا کرنے والی قوم بن کر ابھرا ہے۔ جی-20 کی کامیاب صدارت اور وسودھیو کٹمبکم ※ کے ہندوستانی تصور کو عالمی مباحثے کے مرکز میں قائم کرنا اس کی اہم کامیابیوں میں شامل ہے۔ کاشی کے رکن پارلیمنٹ (ایم پی) کے طور پر وزیر اعظم مودی نے اس قدیم ثقافتی شہر کے احیاء میں جو تعاون دیا ہے، وہ بے مثال ہے۔

کاغذات نامزدگی مسترد کیے جانے کے خلاف کانگریس کا دھرنا

بھوپال، 10 جون (یو این آئی) کانگریس نے راجیہ سبھا انتخابات کے لیے پارٹی امیدوار میناکشی نٹراجن کا کاغذات نامزدگی مسترد کئے جانے کے خلاف آج ضلعی کانگریس کمیٹی کی سرپرستی میں بھوک ہڑتال اور دھرنا مظاہرہ منعقد کر کے بی جے پی حکومت پر جمہوری اقدار کو نظر انداز کرنے کا الزام عائد کیا۔ بھوپال کے روشن پورہ چوراہے پر دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس رہنماؤں نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت کے دباؤ میں جھوٹ اور سازش کا سہارا لے کر پارٹی امیدوار کی نامزدگی منسوخ کی گئی ہے۔ انہوں نے اسے جمہوریت اور آئین کی روح کے منافی قرار دیا۔ کانگریس لیڈران نے کہا کہ یہ جدوجہد صرف ایک امیدوار کی نہیں بلکہ جمہوریت، آئین اور عوام کے حقوق کے تحفظ کی ہے۔ پارٹی اس معاملے پر ہر سطح پر اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

CRS معائنہ کے لیے کٹیہار-کوریٹھا اور کٹیہار-سونیلی ڈبل لائن سیکشن تیار

مالیگاؤں، 10 جون (ایجنسی) مسٹر سمیت سنگھل، کمشنر آف ریلوے سیفٹی، (CRS) شمال مشرقی سرحدی سرکل، کولکتہ، Katihar (1.380 کلومیٹر-) Kuretha (12.440 km) اور Katihar (1.327 km) - Katihar کے تحت So5na47 1.327) کلومیٹر) کے درمیان نئی تعمیر شدہ براڈ گیج ڈبل لائن کا قانونی معائنہ کریں گے۔ شمال مشرقی سرحدی ریلوے 12 سے 14 جون 2026 تک۔ یہ حصے کٹیہار-کمید پور اور کٹیہار-مکوریا نئی ڈبل لائن پروجیکٹس کا حصہ ہیں۔ کٹیہار-کمید پور اور کٹیہار-مکوریا نئی ڈبل لائن پروجیکٹ 64.14 کلومیٹر طویل ہیں۔ یہ خطے میں ریل کی صلاحیت اور آپریشنل کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کا ایک اہم اقدام ہے۔ اس منصوبے میں دو بڑے پل، 27 بڑے پل، اور 23 چھوٹے پل، وسیع ٹریک اور متعلقہ ریلوے انفراسٹرکچر کی تعمیر کے ساتھ شامل ہیں۔ مکمل ہونے پر، یہ ڈبل لائن کاریڈور شمال مشرقی سرحدی ریلوے کے کٹیہار ڈویژن میں بہتر ٹرین آپریشنز، لائن کی گنجائش میں اضافہ، کم بھیڑ، اور زیادہ موثر مسافروں اور مال بردار نقل وحمل کو چالو کرنے، 16 ریلوے اسٹیشنوں کی خدمت کرے گا۔ کٹیہار-کوریٹھا اور کٹیہار-سونالی سیکشنز کا CRS معائنہ اس پروجیکٹ کی پیشرفت میں ایک اہم قدم ہے۔ تین روزہ معائنہ پروگرام کے دوران، مسٹر سمیت سنگھل نئے تعمیر شدہ حصے پر اسٹیشن کے بنیادی ڈھانچے، ٹریک کی تعمیر، پلوں، سگنلنگ اور ٹیلی کمیونیکیشن سسٹم، برقی سہولیات، حفاظتی نظام، اور ریلوے کے دیگر متعلقہ اثاثوں کا معائنہ کریں گے۔ یہ معائنہ راستے میں اسٹیشنوں اور فیلڈ تنصیبات کا بھی باریک بینی سے جائزہ لے گا۔ اسپیڈ ٹرائلز 14 جون 2026 کو حال ہی میں بنائے گئے ڈبل لائن والے حصوں پر کیے جائیں گے، تاکہ بنیادی ڈھانچے کی آپریشنل تیاری اور حفاظتی معیارات کا جائزہ لیا جا سکے، جو کہ قانونی سرٹیفکیشن کے عمل کے حصے کے طور پر ہے۔ کٹیہار-کوریٹھا اور کٹیہار-سونالی ڈبل لائن والے حصوں کی تکمیل شمال مشرقی سرحدی ریلوے کی جدید کاری اور صلاحیت میں اضافہ کی کوششوں میں ایک اور اہم سنگ میل کی نشاندہی کرے گی۔ اس سے پورے خطے میں رابطوں میں بہتری آئے گی اور زیادہ موثر ٹرین آپریشنز کو قابل بنایا جائے گا۔

مودی کی قیادت میں ملک نے نئی جہات قائم کیں: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 10 جون (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ محترمہ ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک نے گزشتہ 12 برسوں میں ترقی، گڈ گورننس، خدمت اور قومی وقار کی نئی جہات قائم کی ہیں۔ مسٹر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے کے تاریخی موقع پر وزیر اعلیٰ نے بدھ کو یہاں کشن گنج میں واقع پنجراپول گؤشالا پہنچ کر خصوصی پوجا ارچنا کی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے ملک کی ترقی، خوشحالی اور وزیر اعظم کی صحت مند و طویل عمر کے لیے دعا کی اور گؤسیوا میں بھی حصہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ہندوستان نے گزشتہ 12 برسوں میں ترقی، گڈ گورننس، خدمت اور قومی وقار کی نئی جہات قائم کی ہیں۔ آج نہ صرف عوامی نمائندے، بلکہ ملک کے کروڑوں شہری وزیر اعظم کے تئیں تشکر کا اظہار کرتے ہوئے بھگوان سے ان کی اچھی صحت کے لیے دعا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی تقریباً ہر اسکیم کے مرکز میں خواتین کو بااختیار بنانے کا جذبہ نظر آتا ہے۔ کروڑوں بیت الخلا کی تعمیر سے خواتین کو وقار ملا، وہیں اجولا اسکیم نے ماؤں اور بہنوں کی زندگیوں سے دھوئیں کی پریشانی کو دور کر کے ان کی زندگی کو مزید آسان بنا دیا ہے۔ ساتھ ہی مدرا اسکیم، پی ایم سوانِدھی اور ڈرون دیدی جیسی دور اندیش پہل کے ذریعے ملک کی لاکھوں خواتین اور نوجوان لڑکیوں کو انٹرپرینیورشپ اور خود روزگار کے نئے مواقع ملے ہیں۔ محترمہ گپتا نے کہا کہ ملک کی آدھی آبادی کی طرف سے وہ وزیر اعظم کا بہت بہت شکریہ ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ مسٹر مودی کی ہنرمند قیادت میں ہندوستان ترقی یافتہ ملک بننے کے اپنے ہدف کو جلد حاصل کر لے گا۔ انہوں نے دہرایا کہ وزیر اعظم کے سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس کے بنیادی منتر سے ترغیب لے کر دہلی حکومت بھی ترقی یافتہ دہلی کے عزم کو شرمندۂ تعبیر کرنے کے لیے عزم مصمم کے ساتھ مسلسل کام کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ محترمہ گپتا نے وزیر اعظم کی لگن کو سب کے لیے باعث تحریک قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی پوری زندگی ملک کی خدمت کے لیے وقف کر دی ہے۔

बिहार पुलिस अवर सेवा आयोग, पटना।

5, हार्डिंग रोड, पटना-800001

गृह रक्षा वाहिनी सेवा संवर्ग में आम अभ्यर्थी से अधिनायक लिपिक पद हेतु लिखित प्रतियोगिता परीक्षा

संदर्भ-विज्ञापन संख्या-01/2026

विज्ञप्ति

बिहार पुलिस अवर सेवा आयोग द्वारा गृह रक्षा वाहिनी सेवा संवर्ग में आम अभ्यर्थी से अधिनायक लिपिक की कुल-64 रिक्तियों के लिए विज्ञापन संख्या-01/2026 दिनांक-01.01.2026 को निर्गत किया गया था। नियुक्ति प्रक्रिया के क्रम में दिनांक-10.06.2026 (बुधवार) को लिखित प्रतियोगिता परीक्षा आयोजित की गयी। इस परीक्षा के लिए राज्य के 21 जिलों में 325 परीक्षा केन्द्र बनाये गये थे। लिखित प्रतियोगिता परीक्षा एक पाली में आयोजित की गयी। परीक्षा का समय पूर्वाह्न 10:00 बजे से मध्याह्न 12:00 बजे तक का था।

स्वच्छ एवं कदाचार मुक्त परीक्षा सम्पन्न कराने हेतु परीक्षा केन्द्रों पर :

- i. जैमर का अधिष्ठापन कराया गया।
- ii. सी0सी0टी0भी0 सर्विलांस।
- iii. परीक्षा केन्द्र पर हॉट लाईन VoIP फोन।
- iv. प्रवेश गेट पर अभ्यर्थियों की फोटोग्राफी एवं विडियोग्राफी।
- v. परीक्षा के समय अभ्यर्थियों का बायोमेट्रिक फिंगरप्रिंट।
- vi. परीक्षा के समय अभ्यर्थियों की फोटोग्राफी तथा
- vii. परीक्षा के समय अभ्यर्थियों की विडियोग्राफी करायी गयी।

इस परीक्षा में अभ्यर्थियों की उपस्थिति लगभग 46 प्रतिशत रही। परीक्षा केन्द्र से कोई अप्रिय समाचार प्राप्त नहीं हुआ। परीक्षा पूर्णतः शांतिपूर्ण, कदाचाररहित एवं स्वच्छता के साथ सम्पन्न हुई।

1. परीक्षा के दौरान पटना के परीक्षा केन्द्र मिलर प्लस टू विद्यालय पर एक अभ्यर्थी ब्लू टुथ डिवाईस के साथ पकड़े गये।
2. परीक्षा केन्द्र देवचन्द महाविद्यालय, हाजीपुर पर एक अभ्यर्थी मोबाईल के साथ पकड़े गये।
3. नवादा के एक परीक्षा केन्द्र गर्ल्स मिडिल स्कूल, नवादा पर एक अभ्यर्थी मोबाईल के साथ पकड़े गये।
4. सासाराम के परीक्षा केन्द्र शेरशाह कॉलेज पर एक अभ्यर्थी एक स्कॉलर के साथ पकड़े गये।

दिनांक-10.06.2026

ह0/-

(किरण कुमार)

विशेष कार्य पदाधिकारी

बिहार पुलिस अवर सेवा आयोग, पटना।

حجاز ریلوے کی بحالی میں اہم پیشرفت، سعودیہ اور ترکیے میں مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط

ریاض، 10 جون (یو این آئی) سعودی عرب اور ترکیے نے ریلوے کے شعبے میں تعاون کے لیے مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے ہیں، جسے تاریخی حجاز ریلوے کی بحالی کی جانب اہم پیشرفت قرار دیا جا رہا ہے۔ سعودی میڈیا کے مطابق ریاض میں سعودی وزیر ٹرانسپورٹ صالح الجاسر اور ترکیے کے وزیر ٹرانسپورٹ و انفرااسٹرکچر عبدالقادر اوغلو نے ریلوے اور لاجسٹکس کے شعبوں میں تعاون کے لیے مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے۔ سعودی میڈیا کا کہنا ہے کہ یہ مفاہمتی یادداشتیں وسیع تر علاقائی منصوبے کا حصہ ہیں، جس کا مقصد ترکیے، شام اور اردن کے ذریعے خلیجی ممالک کو یورپ سے ملانے والی زمینی تجارتی راہداری قائم کرنا ہے۔ سعودی میڈیا کے مطابق یہ اقدام ترکیے، شام اور اردن کی وزارت ٹرانسپورٹ کے درمیان حالیہ رابطوں کے بعد سامنے آیا ہے، جن میں آئندہ چار سے پانچ سال کے دوران سرحد پار نقل وحمل کے بنیادی ڈھانچے کی بحالی کے لیے ایک مشترکہ روڈ میپ پر اتفاق کیا گیا تھا۔ ترکیے پہلے ہی شام کی سرحد کے قریب واقع ان ریلوے لائنوں کی بحالی کا کام شروع کر چکا ہے جو تقریباً 15 برس سے غیر فعال تھیں۔ منصوبے کے مطابق یہ راہداری ترکیے کے ریلوے نیٹ ورک کو جنوبی یورپ سے جوڑے گی، پھر شام کے شہروں حلب اور دمشق سے گزرتے ہوئے اردن کے دارالحکومت عمان اور بحیرہ احمر پر واقع بندرگاہ عقبہ تک پہنچے گی۔ اس راستے کا مقصد خلیجی خطے اور یورپ کے درمیان مسافروں اور سامان کی نقل وحمل کے لیے ایک تیز تر، کم خرچ اور زیادہ مؤثر متبادل فراہم کرنا ہے۔ رواں ماہ کے آغاز میں عبدالقادر اوغلو نے تاریخی حجاز ریلوے کو جدید بنانے اور مستقبل میں اسے سلطنت عمان تک توسیع دینے کے منصوبے کا بھی اعلان کیا تھا۔ اس منصوبے کا مقصد ایک ایسا متبادل تجارتی راستہ قائم کرنا ہے جو آبنائے ہرمز کے ذریعے سمندری نقل وحمل پر انحصار کم کر سکے۔ تاریخی حجاز ریلوے کی بحالی میں اہم پیشرفت، سعودیہ اور ترکیے میں مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط سعودی عرب کے تاریخی شہر العُلا کے بحال شدہ ریلوے اسٹیشن پر حجاز ریلوے کا ایک تاریخی انجن نمائش کے لیے رکھا گیا ہے۔ ترک وزیر ٹرانسپورٹ کا کہنا تھا کہ اس منصوبے کا ہدف ریلوے لائن کو سلطنت عمان تک بڑھانا ہے تاکہ بحر ہند تک رسائی حاصل کی جا سکے جو آبنائے ہرمز کا ایک اسٹریٹجک متبادل ثابت ہوگا۔ حجاز ریلوے کو سلطنت عثمانیہ کے آخری بااختیار خلیفہ سلطان عبدالحمید ثانی کے دور حکومت میں 1900ء سے 1908ء کے درمیان تعمیر کیا گیا تھا، یہ 20 ویں صدی کے آغاز میں سلطنت عثمانیہ کے سب سے نمایاں بنیادی انفرااسٹرکچر کے منصوبوں میں شمار ہوتی تھی، اس منصوبے کو برطانیہ اور فرانس کی شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا تھا کیونکہ یہ منصوبہ ان کے سامراجی عزائم کے لیے خطرہ تصور کیا جا رہا تھا۔

بارامولا میں اچانک دھماکہ، فوج کے 2 جوان شہید

سرینگر، 10 جون (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ضلع بارامولا میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے قریب ایک ناگہانی اور اچانک ہونے والے دھماکے میں ہندوستانی فوج کے دو جوان شہید ہو گئے ہیں۔ حکام نے بدھ کے روز اس واقعے کی تصدیق کی ہے۔ حکام کے مطابق، منگل کی شام ایل او سی کے قریب کمل کوٹ، اڑی سیکٹر میں ایک حادثاتی دھماکے کے نتیجے میں دو فوجی جوان شدید زخمی ہو گئے تھے۔ دھماکے کے فوراً بعد دونوں زخمی جوانوں کو جائے وقوعہ سے نکال کر علاج کے لیے سرینگر کے بادامی باغ میں واقع فوج کے 92 بیس ہسپتال ※ منتقل کیا گیا۔: ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دونوں فوجی جوان دم توڑ گئے۔

امارت شرعیہ کا اختتامی وانتخابی اجلاس آج، ملک بھر کے اکابر علماء کی شرکت متوقع

جامعہ رحمانی کے زیر انتظام وفاق المدارس کے تربیتی ورکشاپ کا دوسرا دن کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

مونگیر 10 جون (پریس ریلیز) 11 جون 2026 امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم سجادہ نشین جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر کی صدارت میں وفاق المدارس الاسلامیہ امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے زیر اہتمام منعقدہ سہ روزہ تربیتی ورکشاپ کا دوسرا دن علمی، فکری اور تربیتی سرگرمیوں کے ساتھ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ 9 تا 11 جون 2026 جاری اس تربیتی ورکشاپ میں وفاق المدارس سے ملحق مدارس کے ذمہ داران، اساتذہ کرام اور ماہرین تعلیم شریک ہیں، جہاں تعلیمی نظام کے استحکام، نصابی ارتقاء اور تدریسی مہارتوں کے فروغ سے متعلق اہم موضوعات پر گفتگو کی جا رہی ہے۔ حضرت مولانا محمد عمرین محفوظ صاحب رحمانی سجادہ نشین خانقاہ رحمانیہ مالیگاؤں و خلیفہ و مجاز حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانی نے تربیت اور اخلاق سازی کے موضوع پر اپنے محاضرہ میں فرمایا کہ مدارس کے اساتذہ صرف علم منتقل کرنے والے نہیں بلکہ نسلوں کی فکری و اخلاقی تعمیر کرنے والے معمار ہیں۔ آپ نے زور دیتے ہوئے فرمایا کہ طلبہ کے دلوں میں اخلاص، ذمہ داری، حسنِ اخلاق اور خدمتِ دین کا جذبہ پیدا کرنا ہی کامیاب تربیت کی اصل علامت ہے۔ "ابتدائی درجات میں طلباء میں قرآن فہمی کی ضرورت" کے عنوان پر محاضرہ پیش کرتے ہوئے نائب امیرِ شریعت حضرت مولانا محمد شمشاد صاحب رحمانی استاذ دار العلوم وقف دیوبند نے فرمایا کہ بچوں میں ابتدائی مرحلے ہی سے قرآن فہمی کا ذوق پیدا کرنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے اساتذۂ کرام پر زور دیا کہ وہ طلبہ کو محض ناظرہ اور حفظ تک محدود نہ رکھیں بلکہ قرآن کے معانی، پیغام اور عملی تعلیمات سے بھی جوڑیں، تاکہ نئی نسل فکری اور عملی دونوں سطحوں پر قرآن سے وابستہ ہو۔ جامعہ ربانی منورا شریف سمستی پور کے سرپرست معروف فقیہ جناب مولانا امام عادل قاسمی صاحب نے فقہ و اصول فقہ کی تعلیم کے موضوع پر محاضرہ میں فرمایا کہ فقہ کی تعلیم محض استنباط، فہمِ نصوص اور شرعی بصیرت پیدا کرنا اس کا بنیادی مقصد ہے۔ انہوں نے اساتذۂ کرام پر زور دیا کہ تدریس کے دوران فقہی جزئیات کو اصولی بنیادوں سے جوڑ کر پڑھایا جائے تاکہ طلبہ میں تحقیقی ذوق اور علمی پختگی پیدا ہو۔ جناب مولانا مفتی محمد سعید الرحمن صاحب قاسمی ناظم امارتِ شرعیہ نے سراجی کی آسان تدریس و تفہیم کے موضوع پر اپنے محاضرہ میں فرمایا کہ علمِ فرائض اسلامی علوم کا نہایت اہم اور باریک شعبہ ہے، جسے سہل اور قابلِ فہم انداز میں پیش کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے اساتذۂ کرام کو تلقین کی کہ وہ مثالوں، مشقوں اور عملی تطبیقات کے ذریعے طلبہ میں سراجی کے مسائل کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کریں۔ "تفسیر و اصول تفسیر کی تدریس" کے عنوان پر جناب مولانا اشتیاق قاسمی صاحب استاذ دارالعلوم دیوبند وقف نے فرمایا کہ [illegible] جانا چاہیے کہ طلبہ اس کی حقانیت، جامعیت اور ابدی رہنمائی کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔ "درس کی تیاری کا طریقہ" کے موضوع پر جناب مولانا جمیل احمد صاحب مظاہری ناظمِ تعلیمات جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر نے مؤثر تدریس کے لیے پیشگی مطالعہ، اخلاصِ نیت، طلبہ کی نفسیات کے ادراک اور منظم منصوبہ بندی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے فرمایا کہ مطالعہ کے بغیر تدریس علمی دیانت کے خلاف ہے اور ایک کامیاب استاذ وہی ہے جو محبت، شفقت، حسنِ اخلاق اور حکمت کے ساتھ طلبہ کی رہنمائی کرے۔ "نحو اور صرف کی تدریس کا منہج" کے عنوان پر جناب مولانا مفتی شکیل صاحب قاسمی استاذ حدیث دارالعلوم الاسلامیہ امارت شرعیہ پٹنہ نے اساتذۂ کرام کو تلقین کی کہ وہ [illegible] اور دیگر معتبر مصادر سے مثالیں پیش کر کے طلبہ میں فہمِ قرآن [illegible] کا ذوق پیدا کریں۔ اخلاص، محنت اور مؤثر تدریسی اسالیب اختیار کرنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ مکاتب کا اصل مقصد ایسے طلبہ تیار کرنا ہے جو قرآن وسنت سے مضبوط وابستگی کے ساتھ عملی زندگی گزار سکیں۔ ناظم وفاق المدارس الاسلامیہ امارت شرعیہ نے فرمایا کہ بڑے پرسکون علمی ماحول میں یہ تربیتی ورکشاپ جاری ہے جس کا اختتام آج اگلی سہ سالہ میقات کے لیے ذمہ داروں کے انتخاب کے بعد ہوگا۔ اس انتخابی اجلاس میں وفاق کی مجلس عمومی کے نمائندگان، مجلس عاملہ کے ارکان اور ذمہ داران کو شریک ہونا ہے۔ یہ اجلاس صبح 8:30 سے شروع ہوگا اس لیے اراکین کی بروقت حاضری انتخابی اجلاس کو کامیاب کرنے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ پروگرام کا آغاز جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر کے شعبہ حفظ کے استاذ جناب مولانا قاری جوہر نیازی صاحب رحمانی کی پرسوز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جبکہ جامعہ رحمانی کے فاضل جناب مولانا منظر قاسمی رحمانی نے نعت نبوی ﷺ پیش کر کے محفل کو روحانی رنگ عطا کیا۔ پروگرام کی پہلی نشست میں نظامت کے فرائض جامعہ رحمانی کے استاذ جناب مولانا محمد خالد صاحب رحمانی نے جبکہ دوسری نشست میں جامعہ رحمانی کے استاذ جناب مولانا محمد ظفر حسین صاحب قاسمی نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیے اور اپنے مختصر مگر مؤثر کلمات سے اساتذۂ کرام کو نصاب کی تکمیل کے ساتھ طلبہ میں خود مطالعہ اور خود اعتمادی پیدا کرنے کی تلقین کی۔ واضح رہے کہ اس سہ روزہ ورک شاپ میں مختلف علمی، فکری اور تربیتی موضوعات پر ماہرینِ تعلیم کے خطابات اور مذاکرے منعقد ہوئے، جبکہ شرکائے ورکشاپ نے اس تربیتی اجتماع کو مدارس کے تعلیمی نظام میں بہتری، اساتذۂ کرام کی علمی و تدریسی صلاحیتوں کے فروغ اور دینی تعلیم کے معیار کو مزید مستحکم بنانے کی جانب ایک اہم اور مؤثر پیش رفت قرار دیا۔

سماجی تحفظ پنشن کی رقم مستحقین کے کھاتہ میں منتقل

بہارشریف 10 جون (الیاس خاں) سماجی تحفظ کے پنشنرس کے کھاتوں میں بڑھی ہوئی شرح پر رقوم کی منتقلی کے پروگرام کی براہ راست نشریات شری سمراٹ چودھری وزیر اعلیٰ بہار حکومت نے، نیو این آئی سی آڈیٹوریم، بہار شریف، نالندہ میں منعقد کیں۔ وزیر اعلیٰ نے جون 2025 سے سوشل سیکورٹی پنشن سکیم کے تحت چلنے والی تمام چھ پنشن سکیموں کے تحت پنشنرس کو دی جانے والی پنشن کی رقم کو 400 سے بڑھا کر 1100 کر دیا ہے۔ پنشن کی بڑھتی ہوئی رقم مئی 2026 کے مہینے کے لیے DBT کے ذریعے منتقل کی گئی تھی۔ یہ اقدام بزرگوں، معذوروں، بیواؤں اور ضرورت مند شہریوں کو باوقار زندگی اور سماجی تحفظ فراہم کرنے کے لیے حکومت بہار کے حساس اور عوامی بہبود کے نقطہ نظر کی علامت ہے۔ اس موقع پر پنشنرس نے ضلع میں منعقدہ پروگرام میں حصہ لیا اور ٹی وی، لیپ ٹاپ، موبائل کے ذریعے بہار کے وزیر اعلیٰ کے فنڈ ٹرانسفر پروگرام کا براہ راست نشریات دیکھا اور سنا۔ پیارے سوشل سیکورٹی پنشنرز، بہار حکومت کی پالیسی "انصاف کے ساتھ ترقی" پر مبنی ہے، جس کا مقصد معاشرے کے ہر طبقے کو مساوی اور مساوی مواقع فراہم کرنا ہے۔ ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں کہ ترقی کے ثمرات معاشرے کے آخری فرد تک پہنچیں۔ اس مقصد کے لیے، ریاستی حکومت مختلف سماجی تحفظ پنشن اسکیموں کو نافذ کر رہی ہے جس کا مقصد معاشرے کے کمزور طبقات کو مدد اور بااختیار بنانا، ان کی عزت نفس کو بڑھانا اور انہیں باوقار زندگی گزارنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ ریاستی حکومت آپ کو سماجی اور معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ آپ کو باوقار زندگی گزارنے کا موقع فراہم کرنا نہ صرف حکومت کی ذمہ داری ہے بلکہ ہم سب کا اخلاقی فرض بھی ہے۔ اس تناظر میں، مجھے یہ معلومات بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہماری حکومت نے جون 2025 سے بزرگوں، بیواؤں اور معذور افراد کو دی جانے والی پنشن کی رقم کو 400 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 1100 کرنے کا تاریخی فیصلہ کیا ہے۔ آج بڑھتی ہوئی رقم ریاست کے تمام پنشنرز کے بینک کھاتوں میں براہ راست منتقل کی جا رہی ہے۔ اس موقع پر میں تمام پنشنرز کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ پنشن کی رقم میں اضافے کا یہ فیصلہ آپ کی تمام زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں لائے گا۔ نالندہ ضلع میں، سماجی تحفظ کی پنشن اسکیموں کے تحت پنشن کی بڑھتی ہوئی رقم کو DBT کے ذریعے منتقل کیا گیا ہے، اس طرح: اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم کے تحت، 1,03,168 113,484,800 روپے پنشنرز کو منتقل کیے گئے۔ چیف منسٹر اولڈ ایج پنشن اسکیم کے تحت، 23,562,5500 روپے 214,205 پنشنروں کو منتقل کیے گئے۔ اندرا گاندھی قومی بیوہ پنشن اسکیم کے تحت، 16,663,900 15,149 روپے مستفیدین کو منتقل کیے گئے۔ لکشمی بائی سوشل سیکورٹی پنشن اسکیم کے تحت ، 43,934,000□ 39,940 مستفیدین کو منتقل کیے گئے۔ اندرا گاندھی قومی معذوری پنشن اسکیم کے تحت،

5 , 4 2 7 59,697,000 روپے مستفیدین کو منتقل کیے گئے۔ بہار ڈس ایبلٹی پنشن اسکیم کے تحت ، 3,501,5200□ 31,832 مستفیدین کو منتقل کیے جائیں گے۔ اس طرح ضلع بھر میں کل 4,097,21 پنشنرز کو 4,506,931,000 □ منتقل کیے گئے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ایڈیشنل کلکٹر، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر انچارج، سوشل سیکورٹی سیل، ڈی پی او، آئی سی ڈی ایس، متعلقہ افسران، اور مرد، خواتین پنشنرس موجود تھے۔

جھارکھنڈ میں ریت کا بحران گہرا ہونے کا خدشہ

رانچی، 10 جون (پی این ایس) جھارکھنڈ میں بدھ سے ریت (بالو) کا بحران گہرا ہونے کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) کی ہدایات کے تحت ریاست کی ندیوں سے ریت کی کان کنی پر 15 اکتوبر تک پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ریاست کے تمام 444 ریت گھاٹوں پر کان کنی کی سرگرمیاں بند ہوگئی ہیں۔ نتیجتاً آئندہ چار ماہ تک تعمیراتی کام پہلے سے ذخیرہ شدہ ریت اور متبادل سپلائی کے انتظامات پر منحصر رہیں گے۔ اس پابندی کا سب سے زیادہ اثر دارالحکومت رانچی سمیت ان اضلاع میں دیکھنے کو مل سکتا ہے جہاں سرکاری اور نجی تعمیراتی منصوبے بڑے پیمانے پر جاری ہیں۔ تعمیراتی شعبے سے وابستہ افراد کا ماننا ہے کہ آنے والے دنوں میں ریت کی دستیابی کم ہونے کے باعث اس کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔

پوری ایمانداری اور مکمل درستگی کے ساتھ آنگن باڑی کی جانچ جاری

ارریہ 10 جون (مشتاق احمد صدیقی) ضلع مجسٹریٹ ارریہ مسٹر ونود دوہن کی ہدایت پر ضلع کے تمام آنگن باڑی مراکز کی پوری ایمانداری اور مکمل درستگی کے ساتھ معائنہ کی مہم کل تیسرے دن بھی جاری رہی۔ سرکاری اسکیموں کے موثر نفاذ اور استفادہ کنندگان کو 100٪ فائدہ پہنچانے کو یقینی بنانے کے لئے مختلف محکموں کے افسران کے ذریعہ آنگن باڑی مراکز کا معائنہ کیا جا رہا ہے۔ معائنے کے دوران سینٹروں کی باقاعدہ کام کاج، سیویکا اور سہایکا کی موجودگی، 3 سے 6 سال کی عمر کے بچوں کی موجودگی، حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کو فراہم کی جانے والی خدمات، FRS کے ذریعے ٹیک ہوم راشن (THR) کی تقسیم، غذائیت کے مینو کی نمائش، بچوں کے لئے تیار کردہ گرم پکے کھانے کا معیار اور مرکز کی عمارت میں صفائی اور بنیادی سہولیات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ معائنہ کے دوران متعلقہ عہدیداروں نے ہدایت دی کہ آنگن باڑیوں کے ذریعہ چلائی جانے والی تمام اسکیموں کے فوائد بروقت اہل استفادہ کنندگان تک پہنچیں۔ اگر معائنہ کے دوران قصوروار پایا گیا تو متعلقہ آنگن باڑی ورکرز، خاتون سپروائزر اور چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر کے خلاف قواعد کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس مہم کا بنیادی مقصد آنگن باڑی سینٹر کے نظام کو مزید موثر اور شفاف بنانا ہے۔

ریمس میں بڑھیں گی میڈیکل سیٹیں

رانچی، 10 جون (پی این ایس) جھارکھنڈ کے سب سے بڑے سرکاری اسپتال ریمس میں میڈیکل تعلیم کی توسیع کی سمت ریاستی حکومت نے ایک بڑی پہل شروع کی ہے۔ محکمۂ صحت، طبی تعلیم اور خاندانی بہبود کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اجے کمار سنگھ نے ریمس انتظامیہ کو یو جی، پی جی اور سپر اسپیشلٹی سیٹوں میں اضافے کے لیے ایک تفصیلی تجویز تیار کرنے کی ہدایت دی ہے۔ مرکزی حکومت کی ایک خصوصی اسکیم کے تحت میڈیکل کالجوں میں اضافی سیٹوں کی تخلیق کے لیے فی سیٹ تقریباً 5.1 کروڑ روپے تک کی مالی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ اس اسکیم میں 60 فیصد رقم مرکزی حکومت اور 40 فیصد رقم ریاستی حکومت برداشت کرے گی۔ سرکاری حکام کے مطابق، ایم جی ایم میڈیکل کالج اور شہید نرمل مہتو میڈیکل کالج اینڈ اسپتال میں یو جی اور پی جی سیٹوں میں اضافے سے متعلق تجویز کو مرکزی حکومت کی منظوری پہلے ہی مل چکی ہے۔ اب اسی طرز پر ریمس کی وسیع توسیع کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ تجویز کے تحت ریمس میں ایم بی بی ایس (یو جی) سیٹوں کی تعداد 180 سے بڑھا کر 250، پی جی سیٹوں کی تعداد 176 سے بڑھا کر 275 اور سپر اسپیشلٹی سیٹوں کی تعداد 11 سے بڑھا کر 100 کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

سورج کمار سنگھ، فہد زماں سمیت دیگر کارکنان نے سی پی آئی کی رکنیت اور تمام ذمہ داریوں سے استعفیٰ دیا

مظفر پور 10 جون (پی این ایس: سی پی آئی ایم ایل میں برسہا برس زندگی گزارنے کے بعد سورج کمار سنگھ، فہد زماں سمیت دیگر کارکنان نے بدھ کو پریس کانفرنس کر پارٹی کی رکنیت اور تمام تر ذمہ داری سے مستعفی ہونے کا اعلان کیا جس میں شاہنواز حسین عرف نوشاد، اور محمد عارف بھی شامل ہیں جنہوں نے طویل عرصے سے سی پی آئی (ایم ایل) کی سیاست اور عوامی جدوجہد سے وابستہ ہیں۔ میں نے پارٹی کے اصولوں، غریبوں، مزدوروں اور کسانوں کے حقوق اور سماجی انصاف کی لڑائی کے ساتھ وابستگی کے ساتھ کام کیا ہے۔ تاہم خود جائزہ اور سنگین سیاسی اختلافات کے بعد ان لوگوں نے CPI(ML) کی بنیادی رکنیت اور تمام پارٹی ذمہ داریوں سے مستعفی ہونے کا اعلان کر سی پی آئی ایم ایل کی سیاسی سوجھ بوجھ اور حکمت عملی اور اسکے لئے گئے فیصلے پر ہی سوال اٹھایا اس موقع پر سورج کمار سنگھ نے کہا کہ میرا فیصلہ کسی ذاتی عزائم کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ تین بنیادی سیاسی اور تنظیمی مسائل سے جڑا ہوا ہے۔ 1. جمہوری عمل کو نظر انداز کرنا اور جمہوری مرکزیت کا غلط استعمال 2. مسلمانوں کی سیاسی شرکت کے سوال پر موقع پرست خاموشی۔ 3. غریبوں اور بے زمینوں کی جدوجہد سے دوری، انہوں نے کہا کہ حالیہ بہار اسمبلی انتخابات میں پارٹی کے اندر جمہوری عمل کو عملی طور پر ختم کر دیا گیا تھا۔ بہار کی ریاستی کمیٹی کو محض فیصلہ ساز ادارہ بنا دیا گیا، جب کہ زیادہ تر اہم فیصلے پولیت بیورو کی سطح پر لیے گئے۔ ضلعی کمیٹیوں کی رائے اور مقامی تجربات کو نظر انداز کیا گیا۔ الیکشن میں 20 سیٹوں پر مقابلہ کرنے کے باوجود پارٹی صرف دو جیت سکی۔ انتخابی حکمت عملی طے کرنے والی اعلیٰ قیادت کو جوابدہ ٹھہرانے کے بجائے ریاستی کمیٹی کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ جب میں نے پارٹی کے پلیٹ فارم پر جمہوری عمل اور اجتماعی فیصلہ سازی پر سوال اٹھایا تو بات چیت اور بحث کے بجائے مجھے پارٹی سے نکال دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ گرینڈ الائنس نے بہار کے تقریباً 17 فیصد مسلم ووٹروں سے ووٹ مانگے، لیکن انہیں باعزت سیاسی شرکت فراہم کرنے میں سنجیدگی نہیں دکھائی۔ الیکشن کے دوران کئی مسلم لیڈروں کے ٹکٹوں سے انکار کیا گیا۔ آر جے ڈی نے اپنی ممتاز مسلم قیادت کو مؤثر طریقے سے ظاہر نہیں کیا۔ اسی دوران وی آئی پی سربراہ مکیش سہنی نے بیان دیا کہ "یہ کوئی فلم کا ٹکٹ نہیں ہے جو مسلمانوں کو دیا جائے۔" نہ ہی دیگر گرینڈ الائنس پارٹیوں اور نہ ہی سی پی آئی (ایم ایل) نے اس بیان پر واضح اور عوامی طور پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ میرا ماننا ہے کہ بی جے پی کھلے عام فرقہ وارانہ سیاست کرتی ہے، اگر خود ساختہ سیکولر پارٹیاں مسلمانوں کو صرف ووٹ بینک کے طور پر دیکھتی ہیں اور ان کی سیاسی شرکت کے معاملے پر خاموش رہتی ہیں، تو یہ بھی جمہوری اقدار کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ مظفر پور شہر کے مہاراجی پوکھر کے کنارے رہنے والے 123 بے زمین خاندانوں کو بے دخل کرنے کے لیے جب انتظامیہ پولیس فورس اور جے سی بی مشینوں کے ساتھ پہنچی تو پارٹی قیادت میٹنگوں میں مصروف تھی۔ جدوجہد کے اس دور میں غریبوں میں پارٹی کی موجودگی نظر نہیں آتی تھی۔ اس واقعہ سے غریب اور بے زمین خاندانوں میں شدید مایوسی پھیل گئی۔ ایک ایسی جماعت جو غریبوں کی آواز ہونے کا دعویٰ کرتی ہے اس سے توقع کی جاتی تھی کہ وہ جدوجہد کے مقام پر سب سے پہلے آئے گی۔ سورج کمار سنگھ نے کہا کہ میں آج بھی سماجی انصاف، جمہوریت، سیکولرازم اور غریبوں اور مظلوموں کے حقوق کی سیاست پر یقین رکھتا ہوں۔ پارٹی چھوڑنے کا مطلب ان اقدار کو چھوڑنا نہیں ہے۔ میری جدوجہد جاری رہے گی اور میں عوام کے مسائل اٹھانے کے لیے پرعزم ہوں۔ میں اپنے تمام ساتھیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے سالوں میں میری جدوجہد میں میرا ساتھ دیا۔ میں جمہوری بحث اور خود تنقید کے کلچر کو مضبوط کرنے کی بھی اپیل کرتا ہوں کیونکہ جمہوریت کے بغیر کوئی بھی عوام نواز سیاست پائیدار نہیں ہوسکتی۔ ان افراد کے علاوہ پارٹی چھوڑنے والوں میں ویشالی ضلع کے مہوا کے راجو وارثی، محمد تاجو، محمد صفی، لکشمن رائے، راشد، سنجے ساہ، جیالال ساہ، کملیش کمار، فیضان، نند کشور اور پریم کمار وغیرہم شامل ہیں جنہوں نے پارٹی سے استعفیٰ دیا۔

پریمل نتھوانی کی نامزدگی پر کانگریس کا احتجاجی مظاہرہ

رانچی، 10 جون (پی این ایس): جھارکھنڈ اسمبلی احاطے کے باہر بدھ کے روز کانگریس کے وزراء، ممبران اسمبلی (ایم ایل ایز) اور سینئر لیڈروں نے متحد ہو کر احتجاج و مظاہرہ کیا۔ کانگریس نے بی جے پی کی حمایت یافتہ آزاد راجیہ سبھا امیدوار پریمل نتھوانی کی نامزدگی کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے انتخابی عمل میں قوانین کی سختی سے تعمیل کرنے کی بات کہی۔ راجیہ سبھا الیکشن کے لیے پرچہ نامزدگی کی جانچ کے دوران پریمل نتھوانی کی دستاویزات میں نام کو لے کر تکنیکی تضاد (فرق) سامنے آیا۔ کچھ سرکاری دستاویزات میں ان کا نام "پریمل نتھوانی" درج ہے، جبکہ دیگر اہم دستاویزات میں "نتھوانی پریمل" لکھا ہوا پایا گیا ہے۔ اس فرق کو سنگین مانتے ہوئے ریٹرننگ افسر (انتخابی افسر) نے اعتراض درج کیا اور ان کی نامزدگی پر حتمی فیصلہ فی الحال روک دیا۔ اس معاملے پر کانگریس لیڈروں نے اسمبلی کے باہر دھرنا دیتے ہوئے الزام لگایا کہ انتخابی عمل میں قوانین کو نظر انداز کرنا کسی بھی صورت میں قبول نہیں کیا جا سکتا۔ پارٹی لیڈروں کا کہنا ہے کہ جب تک اس تضاد کا اطمینان بخش حل نہیں نکل جاتا یا نامزدگی منسوخ نہیں کی جاتی، ان کا احتجاج جاری رہے گا۔ کانگریس لیڈروں نے کہا کہ راجیہ سبھا جیسے اہم الیکشن میں تمام امیدواروں کے لیے یکساں قوانین لاگو ہونے چاہئیں اور کسی بھی قسم کی تکنیکی یا قانونی غلطی کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔

زمین فروخت کرنے کے نام پر 29 لاکھ روپے کی ٹھگی، ملزم کے گھر پر پوسٹر چسپاں

سنگھواڑہ دربھنگہ 10 جون (محمد مصطفیٰ) سنگھواڑہ تھانہ مقدمہ نمبر 2025/218 میں مفرور چل رہے ملزمان، سنگھواڑہ تھانہ حلقہ کے منکولی گاؤں رہائشی شیو سہنی اور اودھیش سہنی، دونوں ولد مرحوم لکشمی سہنی، کے خلاف عدالت کے حکم پر باقاعدہ طور پر اشتہار کی تعمیل کی گئی ہے موصولہ اطلاعات کے مطابق، ضلع مظفرپور کے کٹرہ تھانہ حلقہ کے بندھ پورہ باشندہ محمد شہزادہ نے سنگھواڑہ تھانہ میں درخواست دے کر الزام عائد کیا تھا کہ منکولی گاؤں کے چندر سہنی، شیو پرساد سہنی، پرکاش سہنی، اودھیش سہنی، باسمتیہ دیوی اور اغیاث پور رہائشی محمد انور نے مل کر زمین فروخت کرنے کے نام پر ان سے لاکھوں روپے کی دھوکہ دہی کی درخواست میں کہا گیا تھا کہ ملزمان نے منکولی واقع ایک کٹھہ زمین کو غیر متنازع قرار دیتے ہوئے 31 لاکھ روپے میں فروخت کرنے کا معاہدہ کیا۔

ہزاریباغ میں تاریخ ساز اجلاس بنام عرس قائد اہل سنت سلور جبلی منانے کے لئے نشست منعقد

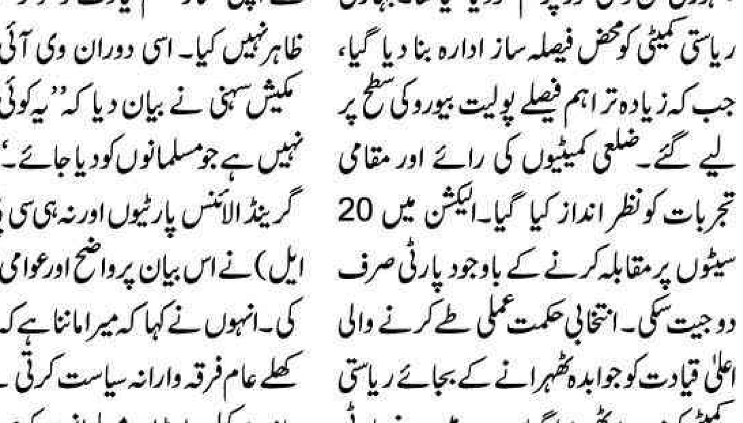

ہزاریباغ 10 جون (پی این ایس) 10 جون بروز بدھ دارالقضاء ہزاریباغ شاخ ادارۂ شرعیہ جھارکھنڈ جامع مسجد ہزاریباغ میں رئیس القلم مناظر اسلام قائد اہل سنت حضرت علامہ ارشد القادری قدس سرہ سلور جبلی کے حوالے سے مولانا اختر حسین شمسی کی صدارت میں ایک اہم میٹنگ ہوئی، جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے ناظم اعلیٰ ادارۂ شرعیہ جھارکھنڈ حضرت مولانا محمد قطب الدین رضوی نے شرکت کی، نظامت ادارہ شرعیہ ہزاریباغ کے ضلع صدر وعلماء ومشائخ بورڈ کے ریاستی نائب صدر مولانا سید شاہ کامران حبیب قبلہ نے فرمایا، نشست میں شہر واطراف سے کثیر تعداد میں علماء اہل سنت اور ذمہ داران ملت نے شرکت کی، نشست کو خطاب کرتے ہوئے ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد قطب الدین رضوی نے کہا کہ حضور قائد اہل سنت علامہ ارشد القادری قدس سرہ عالم اسلام کی وہ عظیم عبقری شخصیت سے عبارت ہے جن کے تاریخی خدمات جلیلہ زائد از نصف صدی تک محیط ہے، آپ نے جہاں ملک ہند کے مختلف حصوں میں مساجد، مدارس مکاتب کا قیام فرما کر علم کا چراغ جلایا وہیں غیر ممالک امریکہ، برطانیہ، سورینام، وغیرہ میں بھی دین وشریعت کے قابل تحسین خدمت کی، ناظم اعلیٰ نے کہا کہ علامہ ارشد القادری نے مدرسہ فیض العلوم، ادارہ شرعیہ، جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء اور درجنوں مدارس قائم فرما کر ملت اسلامیہ پر بڑا احسان کیا ہے بایں وجہ اس عظیم ہمہ گیر شخصیت کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کرنے کے لیئے جہاں جامعہ فیض العلوم جمشید پور میں عرس قائد اہل سنت سلور جبلی جولائی اواخر میں منایا جا رہا ہے وہیں ملک کے ہر گوشے میں خراج عقیدت پیش کرنے کی تیاری چل رہی ہے، ناظم اعلیٰ نے علماء کرام، ائمہ مساجد اور کمیٹیوں کے ذمہ داران سے کہا کہ وہ ایس آئی آر کے لیئے ووٹر میپنگ کام بوتھ لیبل پر کریں تا کہ آنے والے دنوں میں کسی کا نام ایس آئی آر میں چھوٹے نہیں۔ نشست کو مولانا ابوہریرہ مڈباحی، مولانا غلام فاروق مصباحی، الحاج ظفر عقیل، مفتی عبدالجلیل سعدی، مولانا فخر عالم فخر بلیاوی، عرفان احمد کاجو، صابر قریشی، محمد تسلیم احمد وغیرہم نے بھی خطاب فرمایا۔ میٹنگ میں مندرجہ ذیل اہم فیصلے ہوئے۔ (1) 25 سالہ عرس قائد اہل سنت (سلور جبلی) کے موقع پر شہر ہزاری باغ میں علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ کے دینی، فلاحی، سماجی و تصنیفی خدمات پر ایک عظیم الشان کانفرنس بنام عرس قائد اہل سنت منعقد کیا جائیگا جس میں پیر طریقت رہبر راہ شریعت سید شاہ حضور گلزار ملت مسولی شریف، امین امانت قائد اہل سنت حضرت علامہ ڈاکٹر غلام زرقانی صاحب، خطیب الھند غازی ملت علامہ غلام رسول بلیاوی سابق ممبر آف پارلیامنٹ کی شرکت متوقع ہے۔ (2) شہر ہزاری باغ اور اطراف ہزاری باغ میں دین وسنیت کے فروغ، اپنی نسلوں کو دیندار بنانے، اپنی بچیوں کو فتنۂ ارتداد کے شکار ہونے سے بچانے کے لیے عرس کی مناسبت سے ارشد القادری مکاتب کا قیام عمل میں لایا جائیگا (3) ادارۂ شرعیہ ہزاری باغ کی ٹیم کو مزید وسیع کیا جائے اس کے لیے سرپرست کی حیثیت سے مولانا اختر حسین شمسی، استاذ الشعراء قاری فخر عالم بلیاوی، ماہر عملیات حضرت قاری اشفاق عالم کا انتخاب ہوا نیز ترجمان کی حیثیت سے مولانا جلال الدین چشتی جنرل سکریٹری انجمن پیغام انسانیت ہزاری باغ کا انتخاب عمل میں آیا جبکہ الحاج ظفر عقیل صاحب قبل ہی سے سرپرست اعلیٰ کے عہدے پر فائز ہیں مزید جلد ہی ضلعی کمیٹی کی توسیع ہوگی، 4) عرس قائد اہل سنت ہزاری باغ سے متعلق حتمی شکل دینے کے لیئے بتاریخ 14 / جون بروز اتوار دس بجے دن دارالقضاء ہزاریباغ میں نشست رکھی گئی ہے۔ میٹنگ میں خاص طور پر حضرت مولانا سید کامران حبیب صاحب صدر ادارۂ شرعیہ ہزاری باغ، حضرت قاری اقبال دانش صاحب سکریٹری ادارۂ شرعیہ ہزاری باغ، حضرت مفتی عبدالجلیل صاحب قاضی ادارۂ شرعیہ ہزاری باغ، حضرت مفتی محب رضا فیضی صاحب نائب قاضی ادارۂ شرعیہ ہزاری باغ، حضرت قاری ظفر عقیل صاحب سرپرست اعلیٰ ادارۂ شرعیہ ہزاری باغ، مفتی ظفر صاحب بڑکا گاؤں، مولانا ابوہریرہ صاحب مصباحی رام گڑھ، مولانا غلام فاروق مصباحی رانچی، قاری سہیل اویسی، مولانا شاکر سعدی، قاری کفیل صاحب، قاری شرافت صاحب، قاری عبداللطیف، جناب عرفان احمد عرف کاجو بھائی، جناب انور فدوی صاحب، جناب صابر عرف ببلو، تسلیم انصاری، رفعت امام، راجو، محمد شاہد صاحب خازن اور کثیر تعداد میں علماء وعوام نے اپنی شرکت سے میٹنگ کو کامیاب بنایا۔ نشست سلام ودعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

कार्यालय बाल विकास परियोजना बोआरीजोर

आदेश

एतद् द्वारा सूचित किया जाता है कि महिला पर्यवेक्षिका द्वारा प्रतिवेदित किया गया है कि बाल विकास परियोजना कार्यालय, बोआरीजोर के अंतर्गत सेविका हेतु 46 एवं सहायिका हेतु 58 रिक्त पदों पर चयन करने हेतु प्रस्ताव प्राप्त हुआ है। महिला पर्यवेक्षिका द्वारा प्राप्त प्रस्ताव के आधार पर बोआरीजोर प्रखण्ड अन्तर्गत रिक्त पदों पर चयन आम सभा के माध्यम से निर्धारित तिथि एवं समय के अनुसार विभागीय अधिसूचना संख्या–05/म0स0/आ0 के0से0श0नि0–335/2022–2239/राँची, दिनांक–30.09.2022, विभागीय अधिसूचना संख्या–2527 दिनांक–09.10.2024, विभागीय पत्रांक–67, दिनांक–08.01.2024 तथा विभागीय अधिसूचना संख्या–858, दिनांक–21.03.2025 में दिये गए निदेश एवं समय–समय पर निर्गत संशोधित पत्रों के आलोक में अधोहास्ताक्षरी की अध्यक्षता में चयन समिति के द्वारा किया जायेगा।

परियोजना अंतर्गत केन्द्रवार रिक्त आँगनबाड़ी सेविका/सहायिका के पदों की विवरणी निम्न प्रकार है :–

क्र0	पंचायत का नाम	आँगनबाड़ी केन्द्र का नाम	रिक्त पद का नाम		आम सभा की तिथि	समय	आम सभा स्थल	अभ्युक्ति
			सेविका	सहायिका				
1	2	3	4	5	6	7	8	9
1	लिलातरी 02	चिहुरबोना	सेविका	–	27-06-2026	11:00 AM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
2	लिलातरी 02	शबापोखर	सेविका	सहायिका	27-06-2026	02:00 PM	उ0 प्रा0 वि0 सवापोखर	
3	राजाभीठा	राजाभीठा	सेविका	सहायिका	29-06-2026	11:00 AM	रा0 बुनियादी वि0 राजाभिठा	
4	राजाभीठा	राजाभीठा पहाड़िया टोला	सेविका	सहायिका	29-06-2026	02:00 PM	उ0 प्रा0 वि0 राजाभिठा पहाड़िया टोला	
5	डुमरीया	तेतरी गोड़ा	सेविका	सहायिका	01-07-2026	11:00 AM	गाँव के नीचे चबुतरा में	
6	डुमरीया	तेतरडीहा	–	सहायिका	01-07-2026	02:00 PM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
7	बाबूपुर	टाटकुंडा	सेविका	सहायिका	02-07-2026	11:00 AM	प्र0 वि0 टाटकुंडा	
8	बाबूपुर	बडा कोठा	–	सहायिका	02-07-2026	02:00 PM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
9	कुसुमधाटी	जुड़गुड़ा	सेविका	सहायिका	03-07-2026	11:00 AM	मंगली पहाडीन घर के पास कटहल पेंड के नीचे	
10	कुसुमधाटी	डहुआ दक्षिणी	सेविका	सहायिका	03-07-2026	02:00 PM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
11	बड़ा बोआरीजोर	तलबड़िया	सेविका	सहायिका	04-07-2026	11:00 AM	उ0 प्रा0 वि0 तलबड़िया	
12	जामुझरना	बालाझोर	सेविका	सहायिका	04-07-2026	02:00 PM	बरगद पेंड के नीचे गाँव के अंतिम छोर में	
13	बाघमारा	चाँदसर	सेविका	–	06-07-2026	11:00 AM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
14	दलदली गोपालपुर	राजबांध	सेविका	सहायिका	06-07-2026	02:00 PM	प्रा0 वि0 राजबाँध	
15	मेधी	गडियामू	–	सहायिका	08-07-2026	11:00 AM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
16	मेधी	बड़तल्ली	–	सहायिका	08-07-2026	02:00 PM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
17	देवीपुर	देवनापुर	सेविका	सहायिका	09-07-2026	11:00 AM	गाँव के पूर्वी छोर में आम पेंड़ के नीचे	
18	देवीपुर	रोहड़ा	सेविका	सहायिका	09-07-2026	02:00 PM	प्रा0 वि0 रोहड़ा	
19	बाबूपुर	सुरला	–	सहायिका	10-07-2026	11:00 AM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
20	बाबूपुर	डुमरकोल	सेविका	–	10-07-2026	02:00 PM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
21	कुसुमधाटी	कुसुमधाटी उत्तरी	–	सहायिका	11-07-2026	11:00 AM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
22	कुसुमधाटी	कुसुमघाटी–2	सेविका	सहायिका	11-07-2026	02:00 PM	बुधवा पहाड़िया धर के सामने आम पेंड़ के नीचे	
23	बड़ा बोआरीजोर	महाबारी बेड़ो	सेविका	सहायिका	13-07-2026	11:00 AM	उ0 प्रा0 वि0 महावारी बेड़ो	
24	बड़ा बोआरीजोर	अनामू	सेविका	सहायिका	13-07-2026	02:00 PM	सार्वजनिक पीपल पेड़ के नीचे	
25	दलदली गोपालपुर	रामकोल	सेविका	सहायिका	15-07-2026	11:00 AM	उ0 म0 वि0 रामकोल	
26	दलदली गोपालपुर	दलदली गोपालपुर पहाड़िया टोला	सेविका	सहायिका	15-07-2026	02:00 PM	चबुतरा दलदली	
27	डुमरीया	छोटा चपरी	सेविका	सहायिका	17-07-2026	11:00 AM	प्रा0 वि0 छोटा चपरी	
28	डुमरीया	लोहाताम्बा अगैया	सेविका	सहायिका	17-07-2026	02:00 PM	ईमली पेड़ के नीचे	
29	देवीपुर	बारीडीह	सेविका	–	18-07-2026	11:00 AM	उ0 म0 वि0 बारीडीह	
30	देवीपुर	बारीडीह पहाड़िया टोला	सेविका	सहायिका	18-07-2026	02:00 PM	उ0 म0 वि0 बारीडीह	
31	बड़ा भोडाय	डुमरिया हाट	–	सहायिका	20-07-2026	11:00 AM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
32	डकैता	साबेजोड़ा	सेविका	सहायिका	20-07-2026	02:00 PM	उ0 म0 वि0 साबेजोडा	
33	बड़ा डुमरहीर	धमनी–1	सेविका	–	22-07-2026	11:00 AM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
34	बड़ा डुमरहीर	मंगरा	सेविका	सहायिका	22-07-2026	02:00 PM	उ0 प्रा0 वि0 डूमरहील	
35	जामुझरना	आसनबोना	सेविका	–	23-07-2026	11:00 AM	उ0 प्र0 वि0 आसनबोना	
36	लिलातरी 02	बेलथू	सेविका	सहायिका	24-07-2026	11:00 AM	उ0 म0 वि0 बेलथू	
37	लिलातरी 02	लीलातरी–02	सेविका	–	24-07-2026	02:00 PM	राजकीयकृत मध्य विद्यायल लीलातरी	
38	डुमरीया	भलगोड़ा	सेविका	–	25-07-2026	11:00 AM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
39	केन्दुआ	तेलगामा	–	सहायिका	25-07-2026	02:00 PM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
40	देवीपुर	लिटरेगोड़ा	–	सहायिका	27-07-2026	11:00 AM	प्र0 वि0 लिटरेगोड़ा	
41	बड़ा डुमरहीर	भदरिया	सेविका	–	29-07-2026	11:00 AM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
42	कुसुमधाटी	कुसुमधाटी रतनपुर पहाड़िया टोला	सेविका	सहायिका	29-07-2026	02:00 PM	सामुदायिक भवन	
43	देवीपुर	बड़ा पोटमा	–	सहायिका	30-07-2026	11:00 AM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
44	बड़ा बोआरीजोर	बड़ाचुरी पहाड़िया टोला	सेविका	सहायिका	31-07-2026	11:00 AM	ईमली पेड़ के नीचे गाँव के प्रथम छोर में	
45	दलदली गोपालपुर	ईश्वरचक	–	सहायिका	01-08-2026	11:00 AM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
46	दलदली गोपालपुर	गोरंटिया	–	सहायिका	01-08-2026	02:00 PM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
47	मेधी	अरबतल	–	सहायिका	03-08-2026	11:00 AM	उ0 प्र0 वि0 मेरेडेडे	
48	देवीपुर	पूरोबेड़ो	–	सहायिका	05-08-2026	11:00 AM	प्र0 वि0 पुरोबेड़ो	
49	बड़ा अमरपुर	चलपहाड़ी	सेविका	सहायिका	06-08-2026	11:00 AM	उ0 प्रा0 वि0 चलपहाड़ी	
50	बड़ा अमरपुर	पोखरिया पहाड़	–	सहायिका	06-08-2026	02:00 PM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
51	जिरली	बड़ा कन्दाली पहाड़	सेविका	–	07-08-2026	11:00 AM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
52	मेधी	छोटा दोरमा	सेविका	सहायिका	08-08-2026	11:00 AM	उ0 प्रा0 वि0 छोटा दोरमा	
53	बड़ा बोआरीजोर	बाबूचुरी	–	सहायिका	10-08-2026	11:00 AM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
54	बड़ा बोआरीजोर	बाडोर पहाड़िया टोला	सेविका	सहायिका	23-07-2026	02:00 PM	सुशील पहाड़िया के घर के बगल ईमली पेंड़ के नीचे	
55	बड़ा अमरपुर	टिकरीगोड़ा	सेविका	सहायिका	12-08-2026	11:00 AM	बाले चंदू पहाड़िया के घर के सामने आम पेंड के नीचे	
56	बाघमारा	बड़ा गोगरा	–	सहायिका	13-08-2026	11:00 AM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
57	बाघमारा	नया छोटा ईटहरी	–	सहायिका	13-08-2026	02:00 PM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
58	लिलातरी 01	बाडोर–2	सेविका	सहायिका	14-08-2026	11:00 AM	सार्वजनिक बेल वृक्ष के नीचे	
59	बड़ा अमरपुर	चेतन पहाड़	–	सहायिका	17-08-2026	11:00 AM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
60	बड़ा अमरपुर	छोटा पिपरा	–	सहायिका	17-08-2026	02:00 PM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
61	लिलातरी 01	दिग्घी	सेविका	सहायिका	19-08-2026	11:00 AM	उ0 प्रा0 वि0 दिग्घी	
62	लिलातरी 01	गोपाली	सेविका	सहायिका	19-08-2026	02:00 PM	उ0 प्रा0 वि0 गोपाली	
63	बड़ा अमरपुर	बड़ा चपरी पहाडिया टोला	सेविका	सहायिका	20-08-2026	11:00 AM	प्रा0 वि0 बड़ा चपरी	
64	बड़ा अमरपुर	बड़ा चपरी	–	सहायिका	20-08-2026	02:00 PM	प्र0 वि0 बड़ा चपरी	
65	लिलातरी 01	केसगडिया	–	सहायिका	21-08-2026	11:00 AM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
66	बड़ा अमरपुर	सतबेरा	सेविका	सहायिका	22-08-2026	11:00 AM	उ0 म0 वि0 सतबेड़ा	
67	लिलातरी 01	जोलोपहाड लधु	–	सहायिका	24-08-2026	11:00 AM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
68	देवीपुर	कुटाम	–	सहायिका	27-08-2026	11:00 AM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
69	बड़ा श्रीपुर	छोटा श्रीपुर	सेविका	–	29-08-2026	11:00 AM	संबंधित आँगनवाड़ी केन्द्र	
70	बड़ा श्रीपुर	श्रीपुर बाजार	सेविका	–	29-08-2026	02:00 PM	उ0 वि0 श्रीपुर बाजार	

सेविका/सहायिका चयन की नियम एवं शर्तो विभागीय अधिसूचना संख्या–05/म0स0/ आ0के0से0श0नि0–335/2022–2239/राँची, दिनांक–30.09.2022 में दिये गए निदेश एवं समय–समय पर निर्गत संशोधित पत्रों के अधीन होगी।

उक्त पदों पर इच्छुक आवेदिका आम सभा के चयन समिति के समक्ष सभी प्रमाण पत्रों की स्व–अभिप्रमाणित छाया प्रति अद्यतन फोटोग्राफ के साथ–साथ सभी प्रमाण पत्रों की मूल प्रति अपने पास रखेगें आवश्यकता होने पर चयन समिति के समक्ष प्रस्तुत करेगें।

प्रखण्ड विकास पदाधिकारी–सह–
बाल विकास परियोजना पदाधिकारी, बोआरीजोर

PR 382044 District(26-27)#D

لالو پرساد سیکوریٹی کے بغیر پٹنہ کی سڑکوں پر نظر آئے

پٹنہ 10 رجون (پی این ایس) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سپریمو لالو پرساد یادو بدھ کو پٹنہ کی سڑکوں پر بغیر سیکیورٹی کے نظر آئے۔ ان کے ساتھ نہ کوئی ایسکارٹ گاڑی تھی اور نہ ہی کوئی بندوق بردار۔ لالو کو اپنی گاڑی کی اگلی سیٹ پر ڈرائیور کے ساتھ بیٹھے دیکھا گیا۔ اس کے آگے یا پیچھے گاڑیوں کا کوئی قافلہ نہیں تھا۔ لالو اور ان کی بیوی رابڑی دیوی اور خاندان کے دیگر افراد کی سیکیورٹی ہٹا دی گئی ہے۔ ایک ویڈیو بھی وائرل ہوا۔ سمرات حکومت کی جانب سے سیکیورٹی میں حالیہ کمی کے بعد احتجاج میں یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ لوگ حیران رہ گئے جب انہوں نے بہار کے سابق وزیر اعلیٰ لالو پرساد یادو کو بغیر حفاظتی حصار کے اپنی گاڑی میں پٹنہ کی سڑکوں پر گھومتے دیکھا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ ایک نادر نظارہ ہے۔ عام طور پر جب بھی لالو اپنی رہائش گاہ سے نکلتے ہیں تو انہیں کمانڈوز اور پولیس افسران سمیت سخت حفاظتی گھیرے میں لے لیا جاتا ہے۔ تاہم بدھ کو وہ بغیر کسی سیکیورٹی اہلکار کے رہائش گاہ سے نکل گئے۔ لالو یادو کو پہلے حکومت نے زیڈ پلس سیکورٹی دی تھی۔ ان کے ساتھ ہر وقت مسلح کمانڈوز اور پولیس گاڑیاں ہوتی تھیں۔ ان کے قافلے کے ساتھ ایک ایسکارٹ گاڑی ہوتی تھی۔ گزشتہ ہفتے وزیر اعلیٰ سمرات چودھری کی قیادت والی این ڈی اے حکومت نے لالو پرساد یادو خاندان کے افراد کے لیے حفاظتی انتظامات میں تبدیلیاں کی ہیں۔ سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی کی زیڈ پلس سیکورٹی منسوخ کر دی گئی ہے اور انہیں بہار پولیس نے خصوصی تحفظ فراہم کیا۔ دونوں سابق وزرائے اعلیٰ ہیں، جب کہ رابڑی دیوی اس وقت بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ہیں۔ لالو خاندان کی سیکورٹی میں کمی نے سیاسی ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ آر جے ڈی لیڈروں نے حکومت پر حملہ کیا۔ پٹنہ میں 10 سرکلر روڈ پر واقع رابڑی دیوی کی رہائش گاہ پر تعینات سرکاری سیکورٹی اہلکاروں کو احتجاج کے طور پر ہٹا دیا گیا۔ آر جے ڈی کارکنوں نے رابڑی کی رہائش گاہ کی سیکورٹی کی ذمہ داری سنبھال لی۔ لالو یادو نے جب میڈیا سے بات کی تو انہوں نے کہا کہ انہیں سرکاری سیکورٹی کی ضرورت نہیں ہے۔ آر جے ڈی لیڈر اور کارکنان ان کے ساتھ موجود تھے۔ پٹنہ ہوائی اڈے پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے آر جے ڈی کی رکن پارلیمنٹ میسا بھارتی نے کہا کہ ان کے خاندان کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے بھی اس فیصلے پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ اگر لالو خاندان کو کچھ ہوا تو حکومت اس کی ذمہ دار ہوگی۔ انہوں نے حکومت پر لالو خاندان کو ہراساں کرنے کا بھی الزام لگایا۔

ستارہ میموریل کالج آف ایجوکیشن میں شجرکاری مہم چلائی گئی

پٹنہ 10 رجون (پی ایس) ستارہ میموریل کالج آف ایجوکیشن، پھلواری شریف، پٹنہ کے کالج کے کمیونٹی ایکٹیویٹی سیل کے زیر اہتمام کالج کی طرف سے گود لیے گئے گاؤں شرم پور میں "پریاورن انوکھن پروگرام" کا کامیابی سے انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد دیہی برادری میں ماحولیاتی تحفظ، صفائی ستھرائی اور پائیدار ترقی کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ پروگرام کی صدارت کالج کے پرنسپل ڈاکٹر اجے کمار سنگھ نے کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے ماحولیاتی تحفظ کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور ہر ایک پر زور دیا کہ وہ فطرت کے تحفظ اور صاف ستھرا ماحول پیدا کرنے میں اپنا فعال کردار ادا کریں۔ اس موقع پر سینئر ٹیچر مسٹر اروند کمار سنگھ نے گاؤں کی مکھیا منجو دیوی کے ساتھ گاؤں میں جا کر گاؤں والوں کی حوصلہ افزائی کی، انہیں درخت لگانے کے لیے ترغیب دی۔ پروگرام کے دوران لوگوں کو ماحولیاتی تحفظ، درخت لگانے، صفائی ستھرائی کی اہمیت بتائی گئی۔ اس موقع پر کالج کے اساتذہ سنگھ، راکیش کمار، طاہرہ خاتون، محمد عمر، منتوش کمار یادو، سمی مالا اور رمیش چندر سمیت کالج کے طلباء موجود تھے۔ تمام شرکاء نے "درخت لگائیں، زندگیاں بچائیں" اور "درخت لگانا" کو فروغ دیتے ہوئے ماحولیاتی تحفظ اور بیداری سے متعلق سرگرمیوں میں جوش و خروش سے حصہ لیا۔ "درخت لگائیں، ماحول بچائیں" کا نعرہ دیا گیا۔ پروگرام کے دوران لوگوں کو صفائی ستھرائی اور قدرتی وسائل کے تحفظ سے آگاہ کیا گیا۔ گاؤں والوں نے بھی اس پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ کالج کے کمیونٹی ایکٹیویٹی سیل نے مستقبل میں اس طرح کے عوامی بیداری کے پروگرام منعقد کرنے کا عہد کیا۔

ٹی پی ایس کالج میں رضاکارانہ تربیتی پروگرام کا آغاز

پٹنہ 10 رجون (پی این ایس) پاٹلی پترا یونیورسٹی کی ہدایت کے مطابق، چوتھے سمسٹر کے طلباء کے لیے 30 گھنٹے کے لازمی رضاکارانہ پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، پٹنہ کے ٹی پی ایس کالج میں بدھ کو ایک تربیتی پروگرام شروع کیا گیا۔ یہ پروگرام جم، یوگا، کھیل، اور صحت کی تندرستی کے موضوعات کے تحت منعقد کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد طلباء کی جسمانی، ذہنی اور سماجی نشوونما کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ پروگرام کا افتتاح کالج کے پرنسپل پروفیسر تپن کمار شانڈلیا نے کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ نیشنل ایجوکیشن پالیسی (NEP-2020) صرف تعلیمی فضیلت تک محدود نہیں ہے بلکہ طلباء میں سماجی ذمہ داری، قائدانہ صلاحیتوں، نظم و ضبط اور خدمت کے جذبے کو فروغ دینے پر بھی خصوصی زور دیتی ہے۔ انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ رضاکارانہ سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور معاشرے کے تئیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ پروگرام کوآرڈینیٹر اور کالج NEP کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ہنس کمار سنگھ (شعبہ طبیعیات) نے رضاکارانہ پروگرام کے مقاصد اور مختلف جہتوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام طلباء کو معاشرے، صحت اور معاشرتی زندگی سے جوڑنے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ کھیلوں، یوگا اور صحت سے متعلق سرگرمیوں کے ذریعے طلبا اپنی شخصیت کو مجموعی طور پر تیار کرنے اور اپنے سماجی شعور اور احساس ذمہ داری کو مضبوط کرنے کے قابل ہوں گے۔ اس موقع پر کالج کے فیکلٹی ممبران ڈاکٹر پرشانت کمار، ڈاکٹر ونے بھوشن کمار، اور ڈاکٹر مکند کمار موجود تھے۔ کالج آفس کی جانب سے منوج کمار سنگھ، کمار امیتابھ اور دیپک کمار سنگھ نے بھی شرکت کی۔ فیکلٹی اور عملے نے طلباء کو رضاکاریت کی اہمیت، اس کے عملی پہلوؤں اور معاشرے کی تعمیر میں اس کے کردار کے بارے میں حوصلہ افزائی کی۔ طلباء کی ایک بڑی تعداد نے پروگرام میں جوش و خروش سے حصہ لیا اور رضاکارانہ سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا عہد کیا۔ کالج انتظامیہ نے اس یقین کا اظہار کیا کہ یہ تربیتی پروگرام طلباء کی مجموعی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا اور انہیں باشعور، حساس اور ذمہ دار شہری بننے کی ترغیب دے گا۔

سوشل سیکوریٹی پنشنرز کے کھاتوں میں رقوم منتقل

ارریہ 10 جون (مشتاق احمد صدیقی) بہار کے عزت مآب وزیر اعلیٰ جناب سمرت چودھری نے پٹنہ ہیڈ کوارٹر سے سوشل سیکورٹی پنشنرز کے کھاتوں میں پنشن فنڈز منتقل کر دیئے۔ اس موقع پر مئی 2026 کے مہینے کی پنشن کی رقم ڈی بی ٹی کے ذریعے تمام مستحقین کے بینک کھاتوں میں منتقل کر دی گئی۔ کلکٹریٹ، ارریہ کے این آئی سی آڈیٹوریم میں ایک ضلعی سطح کا پروگرام بھی منعقد کیا گیا جس میں مختلف سماجی تحفظ پنشن اسکیموں کے استفادہ کنندگان نے شرکت کی اور وزیر اعلیٰ کا خطاب سنا۔ عزت مآب وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ پنشن کی رقوم ہر ماہ کی 10 تاریخ کو مستحقین کے کھاتوں میں منتقل کی جائیں۔ اڈیشنل کلکٹر ارریہ، مسٹر انیل کمار جھا، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر، آئی سی ڈی ایس، ارریہ، مسز کویتا کماری، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر، ارریہ، مسٹر شمبھو کمار راجک، اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر، سوشل سیکورٹی سیل، ارریہ، ضلع سطح کے پروگرام میں موجود تھے۔ پنشن سے فائدہ اٹھانے والے بھی این آئی سی ارریہ سے جڑے ہوئے ہیں۔ DBT کے ذریعے ضلع میں مختلف پنشن سکیموں کے تحت 2,59,648 پنشنرز کے کھاتوں میں کل 30,34,08,000 روپے کی رقم منتقل کی گئی۔ سماجی تحفظ کی پنشن اسکیموں کے تحت 17,18,61,000 روپے چیف منسٹر اولڈ ایج پنشن اسکیم کے 1,42,132 استفادہ کنندگان کے کھاتوں میں، 7,22,51,700 روپے اندرا گاندھی کے 65,601 استفادہ کنندگان کے کھاتوں میں، 500 روپے کے اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن کے کھاتوں میں، 500 روپے، 500 روپے کی عمر رسیدہ پنشن اسکیم کے کھاتوں میں منتقل کیے گئے۔ لکشمی بائی سوشل سیکورٹی پنشن اسکیم کے 10,213 استفادہ کنندگان کے کھاتوں میں 2,10,90,400 روپے، اندرا گاندھی قومی بیوہ پنشن اسکیم کے 18,540 استفادہ کنندگان کے کھاتوں میں 2,52,90,700 روپے، 2 2 , 1 1 0 Bicheme کے مستحقین کے کھاتوں میں 2,52,90,700 روپے ڈی بی ٹی کے ذریعے اندرا گاندھی قومی معذوری پنشن اسکیم کے 1,052 مستفیدین کے کھاتوں میں 11,58,300 روپے۔

پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کو کامیاب بنانے کے لئے جائزہ میٹنگ

بہار شریف 10 جون (الیاس خاں) شری کندن کمار ضلع مجسٹریٹ نالندہ کی صدارت میں 14 جون کو و وزیر اعلیٰ کی طرف سے "پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا" کے تحت 14 جون کو شروع کیے جانے والے پروگرام کے کامیاب نفاذ کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ بلائی گئی۔ کٹیر جیوتی صارفین کے گھر۔ نالندہ ضلع میں 9800 کٹیر جیوتی صارفین کے گھروں پر مفت 1.1 کلوواٹ سولر پینل نصب کرنے کا ہدف ہے۔ یہ کام میسرز سین اینڈ پنڈت وولٹیج کنٹرول پرائیویٹ لمیٹڈ کو مکمل کرنا ہے۔ 10.11.2026 تک لمیٹڈ۔ ضلع مجسٹریٹ نے ضلع بہبود افسر کو ہدایت دی کہ وہ ضلع کے تمام دلت بستیوں میں رہنے والے کٹیر جیوتی صارفین کی فہرست فراہم کریں تاکہ اس اسکیم کے تحت زیادہ سے زیادہ صارفین مستفید ہوسکیں۔ ضلع مجسٹریٹ دی لیبر سپرنٹنڈنٹ، نالندہ کو ہدایت دی گئی کہ وہ ضلع میں ہنر مند کارکنوں اور آئی ٹی آئی اور ڈپلومہ گریجویٹوں کی فہرست فراہم کریں جو اس اسکیم سے منسلک ہوسکتے ہیں، علاقائی سطح پر روزگار فراہم کرتے ہوئے، اسکیم کو تیز کریں۔ جیویکا کے تعاون سے اس اسکیم کے تحت کٹیر جیوتی صارفین سے رضامندی کے خطوط حاصل کرنے کا کام مکمل کیا گیا ہے۔ جیویکا کا تعاون قابل ستائش رہا ہے۔ ڈی پی ایم (جیویکا) کو جیویکا دیدی کے ذریعے اس کام میں خصوصی تعاون فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی۔ عمل درآمد کرنے والی ایجنسی، میسرز سین اینڈ پنڈت وولٹیج کنٹرول پرائیویٹ کے نمائندے میٹنگ میں موجود لمیٹڈ کو زیادہ سے زیادہ افرادی قوت اور وسائل کی دستیابی کو یقینی بنانے اور 14 جون 2026 کو افتتاحی تقریب سے قبل کم از کم 50 اضافی گھروں پر سولر پینل کی تنصیب کا کام مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ محکمہ برقیات سے متعلقہ تمام افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ عملدرآمد کرنے والی ایجنسی کی دستیاب لیبر کو بروئے کار لائیں۔ ہم معیار کے ساتھ اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر اس پراجیکٹ پر بروقت عملدرآمد کو یقینی بنائیں گے، روزانہ وسائل کی دستیابی کی نگرانی کریں گے۔ ہم ضلع مجسٹریٹ کو کام کی پیشرفت کے بارے میں بروقت معلومات بھی فراہم کریں گے۔ میٹنگ میں الیکٹریکل سپرنٹنڈنٹ انجینئر، نالندہ، ڈسٹرکٹ ویلفیئر آفیسر، نالندہ، لیبر سپرنٹنڈنٹ، نالندہ، ڈی پی ایم (جیویکا)، نفاذ کرنے والی ایجنسی، میسرز سین اینڈ پنڈت وولٹیج کنٹرول پرائیویٹ لمیٹڈ کے نمائندوں نے شرکت کی۔

مرکز میں مودی حکومت کے بارہ سال مکمل ہونے پر این ڈی اے کی میٹنگ

پٹنہ 10 رجون (پی این ایس) مرکز میں مودی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے پر بدھ کو نئی دہلی میں این ڈی اے لیڈروں کی میٹنگ ہوئی۔ وقفے کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے این ڈی اے لیڈروں کے ساتھ جھال موری کھائی۔ بہار اور یوپی کے این ڈی اے لیڈروں کو بھی پی ایم کے ساتھ دیکھا گیا۔ مرکزی وزیر اور لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے سربراہ چراغ پاسوان اس دوران مودی کے قریب کھڑے نظر آئے۔ اس دوران راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ اور راشٹریہ لوک مورچہ (RLM) کے قومی صدر اوپیندر کشواہا کو دور سے بھوجا یعنی جھالموری کھاتے ہوئے دیکھا گیا۔ وزیر اعظم نے اس کی ویڈیو بھی اپنے سوشل میڈیا ہینڈل پر شیئر کی ہے۔ وہ لیڈروں کو جھالموری پیش کر رہا ہے۔ چراغ پاسوان ان کے پاس کھڑے ہیں۔ اس دوران اوپیندر کشواہا اپنے پیچھے کھڑے بھوجا کھاتے ہوئے نظر آئے۔ پی ایم مودی کے "جھالموری گروپ" میں بھی دیکھا گیا جیتن رام مانجھی، ہندوستانی عوام مورچہ (HAM) کے سرپرست، جو بہار میں این ڈی اے کا ایک اور حلقہ ہے۔ وزیر اعظم نے جھالموری کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر نتن نوین، یوپی کے وزیر اور نشاد پارٹی کے لیڈر سنجے نشاد، اور سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کے قومی صدر او پی راج بھر سمیت دیگر رہنماؤں کو بھی پیش کیا۔ حالیہ بہار قانون ساز کونسل کے انتخابات کے دوران اوپیندر کشواہا کے بیٹے دیپک پرکاش کو این ڈی اے کے ایم ایل سی امیدوار کے طور پر نامزد نہیں کیے جانے کے بعد سیاسی درجہ حرارت گرم ہو گیا ہے۔ دیپک بہار میں سمراٹ چودھری حکومت میں پنچایتی راج کے وزیر ہیں۔ وہ فی الحال کسی بھی ایوان (اسمبلی یا قانون ساز کونسل) کا رکن نہیں ہے۔ اپنے وزارتی عہدے پر رہنے کے لیے اسے ایوان کا رکن بننا چاہیے۔ اس سے قبل یہ قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں کہ بی جے پی دیپک پرکاش کو ایم ایل سی امیدوار کے طور پر حمایت دے گی۔ اوپیندر کشواہا اس کے لیے مسلسل بی جے پی لیڈروں سے رابطے میں تھے۔ لیکن دیپک پرکاش کا نام این ڈی اے کی طرف سے اعلان کردہ 9 امیدواروں کی فہرست میں نہیں آیا۔ سبھی امیدواروں نے 8 جون کو اپنے کاغذات نامزدگی بھی داخل کیے تھے۔ دراصل کشواہا کی پارٹی، RLMO کے بہار اسمبلی میں صرف 4 ایم ایل اے ہیں۔ ایم ایل سی سیٹ جیتنے کے لیے 25 ایم ایل اے کے ووٹ درکار ہوتے ہیں۔ لہٰذا، RLMO اپنے طور پر ایم ایل سی کا انتخاب نہیں کر سکتا۔ دیپک کو قانون ساز کونسل میں بھیجنے کے لیے آر ایل ایم او کو بی جے پی سمیت دیگر اتحادیوں کی حمایت کی ضرورت تھی۔ دیپک پرکاش کا وزارتی عہدہ خطرے میں ہے کیونکہ انہیں ایم ایل سی امیدوار کے طور پر نامزد نہیں کیا گیا تھا۔ انہوں نے 8 مئی کو حلف اٹھایا۔ قواعد کے مطابق اگر کوئی وزیر ایوان کا رکن نہیں ہے تو اسے حلف اٹھانے کے چھ ماہ کے اندر ایوان کا رکن بننا ہوگا۔ دو دن پہلے جب صحافیوں نے کشواہا سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ دیپک صرف ایک ماہ کے لیے وزیر رہے ہیں، اس لیے وہ استعفیٰ نہیں دیں گے۔ انہیں وزارت کے عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی بھی دائر کی گئی ہے۔

بہار میں بینکوں کے خلاف حکومت سخت، سدھار نہیں تو سرکاری ڈیپازٹ پر لگے گی روک

پٹنہ 10 رجون (پی این ایس) ریاستی حکومت نے بہار میں خراب کارکردگی دکھانے والے بینکوں کے خلاف سخت رویہ اپنایا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر خزانہ بجیندر پرساد یادو نے ریاست میں بینکنگ نظام کا جائزہ لینے کے لیے تشکیل دی گئی اعلیٰ سطحی کمیٹی کی سفارشات کو منظوری دے دی ہے۔ حکومت نے واضح طور پر اشارہ دیا ہے کہ جن بینکوں کی کارکردگی مسلسل خراب رہتی ہے ان کی خصوصی جانچ پڑتال کی جائے گی، اور اگر وہ اگلے چھ ماہ کے اندر بہتری لانے میں ناکام رہے تو ان پر سرکاری ڈپازٹس رکھنے سے روک دیا جائے گا۔ سی ڈی کا تناسب بڑھانے کی سفارش: ریاستی ترقیاتی کمشنر مہر کمار سنگھ وزیر خزانہ کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی نے بینک آپریشن کو بہتر بنانے اور ریاست کے کریڈٹ ڈپازٹ ریشو (سی ڈی ریشو) کو بڑھانے کے لیے حکومت کو پانچ اہم سفارشات پیش کی ہیں۔ محکمہ خزانہ نے ان سفارشات کی بنیاد پر مزید کارروائی کا عندیہ دیا ہے۔ کمیٹی جنوری میں تشکیل دی گئی تھی: محکمہ خزانہ نے 22 جنوری 2026 کو نائب وزیر اعلیٰ بجیندر پرساد یادو کی صدارت میں 95 ویں سہ ماہی ریاستی سطح کے بینکرس کمیٹی کی میٹنگ میں ایک فیصلے کے بعد اس اعلیٰ سطحی کمیٹی کی تشکیل کی تھی۔ ترقیاتی ڈیولپمنٹ کمشنر کو اس کمیٹی کا چیئرمین بنایا گیا تھا، جب کہ محکمہ خزانہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری، ریزروبینک آف انڈیا کے ڈائریکٹر، نابارڈ کے چیف جنرل منیجر اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے چیف جنرل منیجر کو بطور ممبر شامل کیا گیا تھا۔ کمیٹی نے سالانہ کریڈٹ پلان کا ہدف بڑھانے کی سفارش کی۔ کمیٹی نے کہا کہ اگر بہار کا سی ڈی ریشو بڑھانا ہے تو سالانہ کریڈٹ پلان کا ہدف کم از کم ممکنہ ڈپازٹس کے 80 فیصد کے برابر ہونا چاہیے۔ نابارڈ نے اس سال 55.3 لاکھ کروڑ کا ممکنہ کریڈٹ پلان ترتیب دیا ہے۔ اس کی بنیاد پر، اس نے SLBC سے ایک بنیادی ACP ہدف مقرر کرنے کی درخواست کرنے کی سفارش کی۔ بڑے بینکوں کی کمزور کارکردگی پر تشویش: کمیٹی کے جائزے کے دوران یہ معلوم ہوا کہ ریاست میں مجموعی طور پر سی ڈی ریشو 16.68 فیصد ہے۔ تاہم، ایس بی آئی اور پی این بی دونوں کو چھوڑ کر، یہ 75.72 فیصد تک بڑھ گیا ہے۔ کمیٹی نے تسلیم کیا کہ بہت سے چھوٹے بینک نسبتاً بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ لہذا، ریاست کے مجموعی CD تناسب کو بڑھانے کے لیے ACP کے اہداف مقرر کرتے وقت بڑے بینکوں کو زیادہ قرض کی تقسیم دی جانی چاہیے۔ کمیٹی نے کسان کریڈٹ کارڈز (KCC) اور دیگر سرکاری قرضوں کی اسکیموں کو مرکزی حکومت کے جن سمرتھ پورٹل سے جوڑنے کی سفارش کی۔ اس سے تمام بینکوں کو براہ راست درخواستیں موصول ہوں گی اور قرضوں کی تقسیم، نگرانی اور عمل درآمد میں شفافیت میں اضافہ ہوگا۔ پنچایت سطح پر خصوصی مہم چلائی جائے گی۔ کمیٹی نے اس کے لیے پنچایت سطح پر منظم کیمپ لگانے کی سفارش کی۔ ریاست کے تقریباً 50 لاکھ کسانوں کو نشانہ بناتے ہوئے KCC درخواستوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کا منصوبہ ہے۔ 15 بینکوں کو واچ لسٹ میں رکھنے کی سفارش: کمیٹی نے تجویز دی ہے کہ جن بینکوں کا سی ڈی ریشو بہت کم ہے اور جن کا کارنامہ 50 فیصد سے کم ہے۔ 60 فیصد سے کم ACP اہداف والے بینکوں کو خصوصی نگرانی میں رکھا جانا چاہیے۔ 60 فیصد سے کم ACP ہدف والے بینکوں کا بھی باقاعدگی سے جائزہ لیا جانا چاہیے۔ کمیٹی نے واضح طور پر سفارش کی ہے کہ اگر ان بینکوں کی کارکردگی اگلے چھ ماہ کے اندر بہتر نہیں ہوتی ہے تو ان پر سرکاری ڈپازٹس رکھنے پر پابندی لگا دی جائے۔ مزید برآں، محکمہ خزانہ کے سکریٹری کی طرف سے انہیں ایک خط بھی جاری کیا جانا چاہیے۔ کمیٹی نے جن 15 بینکوں کو زیر نگرانی رکھنے کی سفارش کی ہے ان میں یوکو بینک، یونین بینک آف انڈیا، سینٹرل بینک آف انڈیا، پنجاب نیشنل بینک، بینک آف انڈیا، اسٹیٹ بینک آف انڈیا، آئی ڈی بی آئی بینک، انڈین اوورسیز بینک، بندھن بینک، بینک آف مہاراشٹرا، کرناٹک بینک، یونٹی سمال فائنانس بینک، انڈس انڈ بینک، اتکرشا بینک اور فنانسی بینک سمیت بڑے بینکوں کی کارکردگی کی خصوصی نگرانی کی سفارش کی ہے۔

انشورنس کمشنر نے ای ایس آئی سی ماڈل ہسپتال کا معائنہ کیا

پٹنہ 10 رجون (پی این ایس) انشورنس کمشنر (مشرقی علاقہ) پرنئے سنہا، ریجنل ڈائریکٹر سی اے، نرنجن کمار کے ساتھ، پھلواری شریف، پٹنہ میں ای ایس آئی سی ماڈل اسپتال کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے ہسپتال میں دستیاب خدمات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت کی کہ ہسپتال کے میٹرنٹی وارڈ اور سرجری کا شعبہ مکمل طور پر فعال ہے اور بیمہ شدہ افراد کو بہترین طبی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری تشخیصی سہولیات اور طبی آلات کی دستیابی کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ کے دوران انہوں نے کہا کہ سوشل سیکورٹی کوڈ 2020 کے نفاذ سے مستفید ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ ہونے کا امکان ہے اس لیے ہسپتال انتظامیہ ضروری انتظامات کو مضبوط کرے۔ پیشہ ورانہ سیفٹی، ہیلتھ اینڈ ورکنگ کنڈیشنز کوڈ، 2020 کے سیکشن 6(1)(c) کے تحت، تمام آجروں کو قانونی طور پر سال میں کم از کم ایک بار اپنے ورکرز کے لیے لازمی ہیلتھ چیک اپ کروانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے خطے کے تمام آجروں سے اپیل کی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے کارکنان اس لازمی انتظام کے تحت ESIC ہسپتالوں کے ذریعے صحت کی جانچ کرائیں۔ یہ آجروں پر غیر ضروری بوجھ سے بچ جائے گا اور کارکنوں کو بہتر طبی دیکھ بھال کو یقینی بنائے گا۔ ESIC کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر حکومت ہند کی طرف سے جاری کردہ 75 روپے کا خصوصی یادگاری سکہ حوالے کیا گیا۔ معائنہ کے دوران اسپتال کے سینئر افسران، ڈاکٹرس اور انتظامی عملہ اور علاقائی دفتر پٹنہ کے اہلکار موجود تھے۔

گیس پھٹنے سے تین زخمی، لاکھوں کی ملکیت راکھ

پٹنہ 10 رجون (پی این ایس) ویشالی ضلع کے مہوا میں گیس سیلنڈر پھٹنے سے گھر میں زبردست طریقے سے آگ لگ گئی حادثے میں لاکھوں روپے کی ملکیت جل کر راکھ ہوگئی۔ اس حادثہ میں تین افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی دمکل ٹیم کی گاڑی موقعہ واردات پر دیر سے پہنچی دمکل کی ٹیم نے بتایا کہ گاڑی خراب ہونے کے سبب تاخیر ہوئی۔ اس بات پر مقامی لوگ ناراض ہوگئے اور دمکل ٹیم کے عملہ کو یرغمال بنالیا۔

ایل سی ٹی گھاٹ پر آٹو ڈرائیور کی گنگا میں ڈوب کر موت

پٹنہ 10 رجون (پی این ایس) ایل سی ٹی گھاٹ پر ایک 35 سالہ آٹو ڈرائیور گنگا میں ڈوب گیا۔ بدھ کی دوپہر ایس ڈی آر ایف اور مقامی غوطہ خوروں نے دریا سے لاش برآمد کی۔ متوفی گوپال کمار مین پورہ کا رہنے والا تھا۔ یہ واقعہ منگل کی سہ پہر تین بجے کا بتایا جاتا ہے تاہم لاش بدھ کو برآمد ہوئی تھی۔ کنبہ والوں کا الزام ہے کہ گوپال کا کچھ لوگوں کے ساتھ رقمی لین دین پر تنازعہ چل رہا تھا۔ اس کی ماں سنیتا دیوی کے مطابق اتوار کو کچھ نوجوانوں نے گوپال کو گھر سے بلایا اور کچھ دن پہلے جھگڑے کے بعد اسے لے گئے۔ تاہم، وہ کبھی واپس نہیں آیا۔ خدشہ ہے کہ اس جھگڑے کے نتیجے میں اس کے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس کی لاش دریا میں پھینکنے کے بعد ڈوب کر ہلاک ہوگیا۔ تاہم، پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ وہ گنگا میں نہاتے ہوئے ڈوب گیا۔ پاٹلی پترا پولیس اسٹیشن کے افسر اتلیش سنگھ نے بتایا کہ گوپال اپنے دوستوں کے ساتھ گنگا میں نہانے گیا تھا۔ اس دوران وہ گہرے پانی میں چلا گیا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر دی گئی۔ پولیس سٹیشن آفیسر نے بتایا کہ کسی کے خلاف قتل کی کوئی تحریری شکایت درج نہیں کی گئی ہے۔ تھانے میں جمع کرائی گئی درخواست میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ گوپال اپنے دوستوں کے ساتھ نہانے گیا تھا اور ڈوب گیا۔ انہوں نے کہا کہ کیس کی تفتیش تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھ کر کی جا رہی ہے، جس میں خاندان کی جانب سے ظاہر کیے گئے شکوک بھی شامل ہیں۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ اور تحقیقات کے بعد ہی موت کی وجہ واضح ہوسکے گی۔

زمین کے متعلق رجسٹر سے 14 ریکارڈ غائب

بیتیا، 10 جون (پی این ایس) مغربی چمپارن ضلع کے چنپاٹیا بلاک میں زمین کے ریکارڈ (جمابندی) کی درستگی سے متعلق مبینہ گھپلے کی جانچ کے دوران ایک بڑا انکشاف ہوا ہے، جس کے تحت ضلع انتظامیہ کی جانچ میں 14 متنازعہ زمین کے ریکارڈ سے متعلق ریونیو ریکارڈز کے صفحات پھٹے ہوئے یا غائب پائے گئے ہیں۔ اس معاملے میں ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) ترن جوت سنگھ نے قصوروار عہدیداروں اور ملازمین کے خلاف انتظامی اور قانونی کارروائی شروع کرنے کی ہدایت دی ہے۔ مغربی چمپارن کے ایڈیشنل کلکٹر راجیو رنجن سنہا نے بدھ کے روز بتایا کہ لکشمی پور کے کمار اسکند کی شکایت پر ڈی سی ایل آر بیتیا صدر کی صدارت میں قائم کردہ تین رکنی جانچ کمیٹی نے ریکارڈز کی جانچ کی۔ جانچ میں پایا گیا کہ کئی جمع بندیوں میں اصل مالکان کے نام ہٹا کر دوسرے افراد کے نام درج کر دیے گئے، جبکہ اس کے حق میں کوئی قانونی یا معتبر ریکارڈ کا ثبوت موجود نہیں تھا۔

چھتیس گڑھ کی الیکشن ٹیم بدھ کو بہار پہنچی

پٹنہ 10 رجون (پی این ایس) پنچایت اور بلدیاتی انتخابات میں ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے استعمال سے بہار کا انتخابی ماڈل اب دیگر ریاستوں کے لیے بھی مطالعہ کا موضوع بنتا جا رہا ہے۔ اس تناظر میں، چھتیس گڑھ ریاستی الیکشن کمیشن کا ایک دو رکنی اعلیٰ سطحی وفد بدھ کو بہار پہنچا، جہاں ٹیم نے ریاستی الیکشن کمیشن کی طرف سے تیار کردہ مختلف تکنیکی اختراعات، انتخابی انتظامی نظام اور انتخابی اصلاحات کا تفصیلی مطالعہ کیا۔ کمیشن ہیڈ کوارٹر میں منعقد اس مطالعاتی پروگرام کے دوران بہار میں انتخابات اس عمل کو مزید شفاف، محفوظ اور موثر بنانے کے لیے اختیار کی جانے والی ٹیکنالوجیز کو تفصیل سے بتایا گیا۔ بہار کے ریاستی الیکشن کمیشن کے مطابق، چھتیس گڑھ کے وفد نے خاص طور پر ان تکنیکی اقدامات کا مطالعہ کیا جنہیں بہار نے حالیہ برسوں میں بلدیاتی انتخابات میں لاگو کیا ہے۔ کمیشن کے حکام نے وفد کو کاغذات نامزدگی سے لے کر ووٹنگ اور گنتی تک کے تمام انتخابی عمل کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے پنچایتی اور میونسپل انتخابات کے دوران اپنائے گئے انتظامی اور تکنیکی اقدامات کے بارے میں بھی وفد کو آگاہ کیا۔ مطالعہ کا ایک اہم پہلو بہار کے ذریعہ تیار کردہ جدید ڈیجیٹل نظام تھا۔ وفد کو ای ووٹنگ سسٹم کا لائیو مظاہرہ کرایا گیا۔ ڈیجیٹل پروسیسنگ پر زور چھتیس گڑھ کی ٹیم نے آپٹیکل کریکٹر ریکگنیشن (OCR) ٹیکنالوجی کا بھی مطالعہ کیا۔ کمیشن کے حکام نے وضاحت کی کہ او سی آر ٹیکنالوجی مختلف دستاویزات اور انتخابی ریکارڈ کی ڈیجیٹل پروسیسنگ کو تیز تر اور درست بنا سکتی ہے۔ ایک ڈیجیٹل لاک سسٹم کا بھی مظاہرہ کیا گیا، جو الیکشن سے متعلق حساس معلومات اور ڈیجیٹل ریکارڈ کی حفاظت کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وفد کو ان تمام سسٹمز کے لائیو مظاہرے دکھائے گئے، جس سے وہ عملی طور پر تکنیکی عمل کو سمجھ سکیں۔ میٹنگ کے دوران بہار ریاستی الیکشن کمیشن کے کئی سینئر افسران اور تکنیکی ماہرین موجود تھے۔ عہدیداروں نے انتخابی اصلاحات، ای وی ایم کے موثر استعمال، سیکورٹی مینجمنٹ، ڈیجیٹل ریکارڈ مینجمنٹ، اور ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام کے بارے میں تفصیلی پیشکشیں فراہم کیں۔ کمیشن کی پی ایم سی اور ایس ای آر ٹیموں نے بھی تکنیکی پہلوؤں پر تفصیلی معلومات شیئر کیں اور وفد کے سوالات کے جوابات دیئے بہار کی طرف سے اختیار کی گئی انتخابی ٹیکنالوجی مضبوط اور شفاف ہے: چھتیس گڑھ کے وفد نے بہار سے کہا ریاست کی طرف سے اختیار کی جانے والی انتخابی ٹیکنالوجی جمہوری عمل کو مزید شفاف بنانے اور مضبوط بنانے کے لیے اہم ہیں۔ وفد کے ارکان نے نوٹ کیا کہ بہار میں تیار کیے گئے بہت سے تکنیکی ماڈل دوسری ریاستوں کے لیے کارآمد ثابت ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے خاص طور پر ای ووٹنگ، چہرے کی شناخت، OCR، اور ڈیجیٹل سیکیورٹی سسٹم کو مستقبل کے انتخابی نظام کے لیے اہم اقدامات کے طور پر اجاگر کیا۔ تکنیکی تجربات اور انتظامی اختراعات کے تبادلے پر زور اس سے قبل چھتیس گڑھ ریاستی الیکشن کمیشن کے ڈپٹی سکریٹری آلوک کمار سریواستو اور ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر این کے۔ بہار کمیشن ہیڈکوارٹر پہنچے، جہاں بہار ریاستی الیکشن کمیشن کے سکریٹری مکیش کمار سنہا نے ان کا استقبال کیا۔ میٹنگ کے اختتام پر ریاستی الیکشن کمشنر ڈاکٹر دیپک پرساد نے دونوں ریاستوں کے درمیان تکنیکی تجربات کے تبادلے اور انتظامی اختراعات کو جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے میں مفید قرار دیا۔

داناپور ڈویژن میں ریل مدد کے تحت ہزاروں مسافروں کو طبی امداد فراہم کی گئی

پٹنہ 10 رجون (شعیب قریشی) داناپور ڈویژن کئی شکایات کو منٹوں میں ریل مدد کے ذریعے حل کرتا ہے۔ ایک اہم خصوصیت طبی دیکھ بھال ہے، جسے اطلاع ملنے پر فوری طور پر فعال کر دیا جاتا ہے اور امداد فراہم کرنے کے لیے فوری کارروائی کی جاتی ہے۔ مالی سال 2025-26 میں، داناپور ڈویژن نے تقریباً 7,068 معاملات میں ٹرینوں یا اسٹیشنوں پر ضرورت مند مسافروں کو طبی امداد فراہم کی۔ ان میں سے 6,499 کیسز چلتی ٹرینوں پر طبی امداد اور 569 کیسز میں اسٹیشنوں پر طبی امداد شامل تھی۔ ریل مدد کے ذریعے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق، داناپور ڈویژن کے وار روم میں 24/7 کام کرنے والے ریلوے اہلکاروں کے ذریعے رواں مالی سال میں اب تک 1,650 مسافروں کو ٹرینوں میں طبی امداد فراہم کی گئی ہے۔ یہ امداد 1,541 مسافروں کو فراہم کی گئی ہے، جبکہ 109 مسافروں کو ڈویژن بھر کے مختلف اسٹیشنوں پر فراہم کیا گیا ہے۔ ریل مدد کے ذریعے موصول ہونے والی معلومات کی بنیاد پر، وار روم میں موجود ریلوے اہلکار فوری کارروائی کرتے ہیں، متعلقہ حکام اور قریبی ریلوے طبی امدادی مرکز کو مطلع کرتے ہیں، اور ضرورت کے مطابق فوری طور پر طبی امداد فراہم کرتے ہیں۔ ان طبی مراکز کے ڈاکٹر ضروری طبی علاج فراہم کرنے کے لیے فوری طور پر ٹرین یا اسٹیشن پہنچ جاتے ہیں۔ شدید ضرورت کی صورت میں مسافر کو مزید علاج کے لیے ہسپتال بھیجا جاتا ہے۔

ممبئی المناک حادثے میں مزدور ہلاک، گاؤں میں ماتم

کٹیہار 10 جون (محمد مرشد عالم) بارسوئی بلاک کے بانس گاؤں پنچایت کے سراج مانی گاؤں کے رہائشی اور ممبئی میں مزدوری کرنے والے 35 سالہ نور صاحب ایک افسوسناک حادثے میں جاں بحق ہوگئے۔ اطلاعات کے مطابق ممبئی کے نالاسوپارا علاقے میں زیرِ تعمیر آٹھ منزلہ عمارت پر کام کے دوران ان کا پاؤں پھسل گیا، جس کے نتیجے میں وہ بلندی سے نیچے گر پڑے اور موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ حادثے کی اطلاع اتوار کی رات گھر پہنچتے ہی پورے خاندان میں کہرام مچ گیا۔ والدین، اہلیہ اور بچوں کا رو رو کر برا حال ہے۔ مرحوم اپنے خاندان کے واحد کفیل تھے اور محنت مزدوری کر کے گھر کا خرچ چلاتے تھے۔ اہلِ خانہ کے مطابق نور صاحب تقریباً آٹھ ماہ قبل روزگار کی تلاش میں ممبئی گئے تھے۔ ان کی اچانک وفات سے نہ صرف خاندان اپنے سہارے سے محروم ہوگیا بلکہ چار معصوم بچوں کے سر سے باپ کا سایہ بھی اٹھ گیا۔ مرحوم کے چچا محمد مشتاق نے واقعے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے حکومت اور متعلقہ اداروں سے متاثرہ خاندان کو فوری مالی امداد اور مناسب معاوضہ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ گاؤں میں اس افسوسناک سانحہ کے بعد غم کی لہر دوڑ گئی ہے اور ہر آنکھ اشکبار نظر آ رہی ہے۔

فیفا ورلڈ کپ 2026: ہندوستانی فٹبال لیجنڈ بائچونگ بھوٹیا ماہرین کے پینل میں شامل

ممبئی، 10 جون (یو این آئی) مشہور او ٹی ٹی پلیٹ فارم زی 5 اپنے پلیٹ فارم پر شاندار اور اعلیٰ معیار کی لائیو اسٹریمنگ کے ذریعے کروڑوں شائقین تک فیفا ورلڈ کپ کا سنسنی خیز تجربہ پہنچانے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ اپنی وسیع ڈیجیٹل رسائی کے ساتھ، زی 5 11 جون سے تمام لائیو میچز، ہائی لائٹس اور خصوصی مواد نشر کرے گا، تاکہ فٹبال کے متوالے کسی بھی ڈیوائس پر اس عالمی ایونٹ کے ہر لمحے سے باخبر رہ سکیں۔ فٹبال شائقین کے جوش وخروش کو دوبالا کرنے کے لیے، ہندوستانی فٹبال کی تاریخ کے عظیم ترین کھلاڑیوں میں شمار کیے جانے والے بائچونگ بھوٹیا فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے زی 5 کے ماہرین کے پینل کا حصہ بن گئے ہیں۔ بائچونگ بھوٹیا نے اپنے طویل اور شاندار کیریئر، بہترین قیادت اور ہندوستانی فٹبال کے لیے بے مثال خدمات کے ذریعے ملک میں اس کھیل کو مقبول بنانے میں تاریخی کردار ادا کیا ہے۔ کھیل کی گہری سمجھ اور ان کا وسیع تجربہ ٹورنامنٹ کے دوران باریک بینی سے تجزیہ پیش کرنے اور شائقین کی رہنمائی کرنے میں انتہائی اہم ثابت ہوگا۔

فیفا ورلڈ کپ 2026 کے ریکارڈز، ہدف اور دلچسپ حقائق

نئی دہلی، 10 جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کا کاؤنٹ ڈاؤن ختم ہونے والا ہے۔ امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا کی مشترکہ میزبانی میں ہونے والا یہ ٹورنامنٹ نہ صرف وسعت کے لحاظ سے سب سے بڑا ہے، بلکہ فٹبال کی تاریخ میں کئی نئے ابواب رقم کرنے جا رہا ہے۔ آئیے اس میگا ایونٹ کا جائزہ ہندسوں اور اعداد وشمار کی روشنی میں لیتے ہیں: میزبان، اسٹیڈیم اور میچز کی تعداد تاریخ میں پہلی بار تین ممالک (امریکہ، میکسیکو، کینیڈا) مل کر ورلڈ کپ کی میزبانی کر رہے ہیں۔ میکسیکو سٹی کا مشہور ایسٹا دیو ازٹیکا دنیا کا پہلا اسٹیڈیم بن جائے گا جو تین مختلف ورلڈ کپ (1970، 1986 اور 2026) کے میچز کی میزبانی کرے گا۔ نارتھ امریکہ کے 16 شہروں میں میچز ہوں گے۔ سب سے زیادہ 11 وینیوز امریکہ میں، 3 میکسیکو اور 2 کینیڈا میں ہیں۔ ٹیموں کی تعداد بڑھنے کی وجہ سے ورلڈ کپ اب ریکارڈ 39 دن تک جاری رہے گا۔ فٹبال تاریخ میں پہلی بار 32 کے بجائے 48 ٹیمیں ٹورنامنٹ کا حصہ بن رہی ہیں۔ نئے فارمیٹ (4 ٹیموں کے 12 گروپس) کے تحت کل میچز کی تعداد 64 سے بڑھ کر ریکارڈ 104 ہوگئی ہے۔ کھلاڑی اور ٹیموں کے منفرد ریکارڈز کیپ ورڈے، ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو، آئیوری کوسٹ، کیوراساؤ، سینیگل اور یوراگوئے کا ایک بھی کھلاڑی اپنے ملک کی مقامی لیگ نہیں کھیلتا، تمام اوورسیز ہیں۔ اس کے برعکس قطر اور سعودی عرب کے 26 میں سے 25 کھلاڑی مقامی لیگز کا حصہ ہیں۔ اس بار چار ممالک ورلڈ کپ میں ڈیبیو کر رہے ہیں: کیپ ورڈے، کیوراساؤ، اردن اور ازبکستان۔ ارجنٹائن کے لیونل میسی، پرتگال کے کرسٹیانو رونالڈو اور میکسیکو کے گول کیپر گلیر مواوچوا اپنے چھٹے ورلڈ کپ اسکواڈ کا حصہ بن کر تاریخ رقم کر رہے ہیں۔ برازیل واحد ملک ہے جس نے 1930 سے اب تک تمام 23 ورلڈ کپ کھیلے ہیں۔ ان کے پاس سب سے زیادہ 76 فتوحات اور 237 گولز کا ریکارڈ ہے۔ ٹورنامنٹ کے سب سے عمر رسیدہ کھلاڑی اسکاٹ لینڈ کے گول کیپر کریگ گورڈن (43 سال، 162 دن) ہیں جبکہ سب سے نوجوان میکسیکو کے گلبرٹو مورا (17 سال، 240 دن) ہیں، دونوں میں 25 سال سے زائد کا فرق ہے۔ آئیوری کوسٹ کی ٹیم اوسطاً 48.25 سال کے ساتھ سب سے نوجوان جبکہ کولمبیا 98.29 سال کی اوسط کے ساتھ سب سے عمر رسیدہ اسکواڈ ہے۔ کلبز اور لیگز کی اجارہ داری: انگلش کلب مانچسٹر سٹی کے سب سے زیادہ 19 کھلاڑی اس ورلڈ کپ میں ایکشن میں ہوں گے۔ بایرن میونخ کے 18 اور پی ایس جی کے 16 کھلاڑی شامل ہیں۔ انگلینڈ کی فٹبال لیگز سے سب سے زیادہ 200 کھلاڑی ورلڈ کپ کھیل رہے ہیں۔ جرمنی 109 کھلاڑیوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ امریکہ کی ایم ایل ایس سے بھی ریکارڈ 44 کھلاڑی شامل ہیں۔ میسی اور رونالڈو: لیجنڈز کا ٹکراؤ رونالڈو تاریخ میں سب سے زیادہ 226 انٹرنیشنل میچز کھیلنے کا ریکارڈ لے کر میدان میں اتریں گے۔ وہ 5 مختلف ورلڈ کپ میں گول کرنے والے دنیا کے واحد کھلاڑی بھی ہیں۔ میسی کے پاس ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ (26) میچز کھیلنے کا ریکارڈ ہے۔ وہ اپنے 200 انٹرنیشنل میچز مکمل کرنے سے صرف 2 میچز دور ہیں، جبکہ کروشیا کے لوکا موڈرچ بھی اس سنگ میل کے قریب ہیں۔ ریکارڈ پرائز منی (انعامی رقم) فیفا نے اس ورلڈ کپ کے لیے ریکارڈ 727 ملین ڈالر کا پرائز پول رکھا ہے۔ ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کو 50 ملین ڈالر ملیں گے، جبکہ صرف شرکت کرنے پر ہر ملک کو کم از کم 5.10 ملین ڈالر دیے جائیں گے۔ (گزشتہ ورلڈ کپ کا پرائز پول 440 ملین ڈالر تھا جہاں چیمپئن ارجنٹائن کو 42 ملین ڈالر ملے تھے)۔

عالمی کشیدگی اور مہنگائی کا چیلنج: فیفا ورلڈ کپ 2026 کا کل سے آغاز

میکسیکو سٹی، 10 جون (یو این آئی) دنیا کے سب سے بڑا فٹبال میلہ، فیفا ورلڈ کپ 2026، جمعرات (کل) سے میکسیکو، امریکہ اور کینیڈا کی مشترکہ میزبانی میں شروع ہو رہا ہے۔ [illegible]

بقیہ: ایران جنگ نہیں چاہتا

[illegible]

بقیہ: خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کریں

جب کوئی عوامی نمائندہ ملک مقدم کے عزم کے ساتھ کام کرتا ہے، سچائی، لگن، محنت، ایمانداری اور زندگی کی پاکیزگی کو اپنا رہنما بناتا ہے اور مسلسل عوام کی خدمت میں وقف رہتا ہے، تب عوام الناس اسے بے مثال حمایت کی شکل میں آشیرواد فراہم کرتے ہے۔ تجویز میں مزید کہا گیا ہے کہ 10 جون 2026 کی یہ تاریخی کامیابی کچھ اور بڑے سنگِ میل کے ساتھ آئی ہے۔ معزز وزیراعظم کی قیادت میں این ڈی اے حکومت کے بھی 12 سال مکمل ہوئے ہیں۔ ہیڈ آف دی گورنمنٹ (حکومت کے سربراہ) کے طور پر وزیراعظم 25 سال سے مسلسل خدمت کا بھی تاریخی پڑاؤ پار کرنے والے ہیں۔ مسٹر ویشنو نے کہا کہ یہ بھی قابلِ ذکر ہے کہ چھ دہائیوں کے بعد ملک نے وزیراعظم کی قیادت میں مسلسل تیسری بار این ڈی اے حکومت کو عوامی مینڈیٹ دیا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ قیادت ایسے ہنرمند ہاتھوں میں ہے جن کے پاس حساسیت، تحمل، نیت اور فیصلہ کن صلاحیت ہے۔ وزیراعظم کی زندگی کو خدمت، شجاعت اور تعمیرِ وطن کی جہد مسلسل کی علامت قرار دیا گیا۔ تنظیم کے کارکن اور وزیراعلیٰ کے طور پر ان کے تجربے سے پالیسیاں زیادہ حساس، عملی اور نتیجہ خیز بنیں۔ سال 2014 میں حلف برداری کے وقت وزیراعظم کی طرف سے خود کو پردھان سیوک بتانے اور آئین کو مقدس کتاب ماننے کا ذکر کیا گیا۔ سب کا ساتھ، سب کا وکاس کو حکومت کا مقصد بتاتے ہوئے گزشتہ 12 برسوں کی پالیسیوں کو اسی عزم کا اظہار کہا گیا۔ مرکزی وزیر کے مطابق قرارداد میں "غریبوں کی فلاح و بہبود پر زور دیتے ہوئے کہا گیا کہ پہلی بار بڑے پیمانے پر پکے مکانات، بجلی، گیس کنکشن، بیت الخلا اور پینے کے پانی جیسی سہولیات پہنچیں۔ کروڑوں جن دھن کھاتے کھلے اور سرکاری امداد براہِ راست مستفیدین تک پہنچی، 80 کروڑ سے زیادہ شہریوں کو مفت راشن اور 60 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو پانچ لاکھ روپے تک مفت علاج کی سہولت ملی۔ اس کے نتیجے میں 25 کروڑ سے زیادہ لوگ غربت سے باہر آئے۔ نوجوانوں کی طاقت کو سب سے بڑا سرمایہ قرار دیتے ہوئے ہنرمندی کے فروغ، اسٹارٹ اپ انڈیا، ڈیجیٹل اکانومی، کھیلوں، انٹرپرینیورشپ اور فنٹیکس کو فروغ دینے کا ذکر کیا گیا۔ ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکوسسٹم بنا۔ خواتین کی قیادت میں ترقی کے تحت خواتین کو مرکز میں رکھتے ہوئے بیت الخلا، دھوئیں سے پاک کچن، حاملہ خواتین کی امداد، مدرا اسکیم، پی ایم آواس میں خواتین کی ملکیت اور لکھ پتی دیدی ✕ مہم کا ذکر کیا گیا۔ پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں 33 فیصد ریزرویشن کو بھی اہم بتایا گیا۔ کسانوں کے تعلق سے پی ایم کسان سمان ندھی، آبپاشی کے پروجیکٹ، ایم ایس پی میں اضافہ، سرکاری خریداری، مویشی پالنے والوں اور ماہی گیروں کو کسان کریڈٹ کارڈ جیسی سہولیات کی توسیع کا ذکر کیا گیا۔ زرعی برآمدات کے 5 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کرنے کا تذکرہ کیا گیا"۔ مسٹر ویشنو نے کہا کہ قرارداد میں ملک مقدم کے جذبے سے کیئے گئے فیصلوں میں دفعہ 370 کی منسوخی، جی ایس ٹی، او آر او پی، سی ڈی ایس کی تشکیل، تین طلاق قانون، اینمی پراپرٹی ایکٹ، سی اے اے، بھارتیہ نیائے سنہتا، لیبر لاء اصلاحات اور وقف ترمیمی جیسے اقدامات شامل بتائے گئے ہیں۔ قومی سلامتی میں سرجیکل اسٹرائیک، ایئر اسٹرائیک اور آپریشن سندور کا ذکر کرتے ہوئے سرحد پار دہشت گردی پر سخت کارروائی کا تذکرہ کیا گیا۔ سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے کا بھی ذکر کیا گیا۔ نکسلی انتہاپسندی میں کمی، شمال مشرق میں امن معاہدے اور بنگلہ دیش سرحدی تنازع کے حل کا بھی تذکرہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ تجویز میں خود کفیل ہندوستان اور میک ان انڈیا کے تحت دفاع، الیکٹرانکس، آٹوموبائل، فارما، سیمی کنڈکٹر، گرین انرجی، اسپیس اور اے آئی کے شعبے میں ترقی کا ذکر کرنے کے ساتھ ہی عالمی کردار میں جی-20 صدارت، یوگا ڈے کو عالمی سطح پر تسلیم کیے جانے، انٹرنیشنل سولر الائنس، سی ڈی آر آئی اور گلوبل بائیو فیول الائنس کا ذکر ہے۔ مٹی اور ماحولیات کے شعبے میں مشن لائف، کیچ دی رین، امرت سرو ور اور "ایک پیڑ ماں کے نام" جیسی اسکیموں کو عوامی شرکت پر مبنی بتایا گیا۔

آکاش ٹائیگرز ٹی 20 ممبئی ویمنز لیگ کے فائنل میں داخل

ممبئی، 10 جون (یو این آئی) بدھ کے روز ممبئی کے تاریخی وانکھیڑے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں سانیکا چالکے کی شاندار اور ناقابلِ شکست اننگز کی بدولت آکاش ٹائیگرز ممبئی ویسٹرن سب اربس ✕ نے تھانے اسکائی رائزرز ✕ کو 8 وکٹوں سے عبرتناک شکست دے دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی آکاش ٹائیگرز نے پہلی نووا ما پرائیویٹ ٹی 20 ممبئی ویمنز لیگ کے فائنل میں جگہ بنالی ہے، جہاں ہفتے کے روز ان کا مقابلہ سوبو ممبئی فالکنز سے ہوگا۔ 114 رنز کے آسان ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے آکاش ٹائیگرز کی اوپنر سانیکا چالکے نے جارحانہ انداز اپنایا۔ انہوں نے اور حمیرہ قاضی (5) نے پہلی وکٹ کے لیے 35 رنز جوڑ کر ٹیم کو اچھا آغاز فراہم کیا۔ پانچویں اوور میں تھانے اسکائی رائزرز کی میڈیم پیسر کشش نرل نے مسلسل دو گیندوں پر حمیرہ قاضی اور سیجل راوت (صفر) کو آؤٹ کر کے ٹائیگرز کا اسکور 35/2 کر دیا اور اپنی ٹیم کی امیدیں جگائیں۔ تاہم ان دو جھٹکوں کے باوجود ٹائیگرز کی گرفت کمزور نہیں ہوئی۔ سانیکا چالکے کا ساتھ دینے فاطمہ جعفر آئیں اور دونوں نے تیسری وکٹ کے لیے 82 رنز کی ناقابلِ شکست شراکت داری قائم کی۔ فاطمہ نے سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے 35 رنز بنائے، جبکہ سانیکا نے چوکوں اور چھکوں کی برسات کرتے ہوئے ٹیم کو 15 ویں اوور میں ہی آسان فتح دلادی۔ اس سے قبل، ٹائیگرز نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا اور ان کے بالرز نے انتہائی نپی تلی باؤلنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے تھانے اسکائی رائزرز کو مقررہ 20 اوورز میں 113/9 رنز تک محدود کر دی۔ آکاش ٹائیگرز کی جانب سے منالی دکشکھی اور بتول پریرا نے شاندار باؤلنگ کرتے ہوئے 2-2 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ باقی بالرز نے رنز کی رفتار کو قابو میں رکھ کر حریف ٹیم کو بڑا اسکور بنانے سے روکے رکھا۔

بینفیکا نے مارکو سلوا کو ٹیم کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کیا

لزبن، 10 جون (یو این آئی)، پرتگال کے معروف فٹ بال کلب بینفیکا نے جوزے مورینہو کی ریال میڈرڈ روانگی کے بعد مارکو سلوا کو ٹیم کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ فلہم کلب کے ساتھ 5 سالہ معاہدہ ختم ہونے کے بعد 48 سالہ مارکو سلوا نے بینفیکا کے ساتھ معاہدے پر رضامندی ظاہر کی ہے جو 2027-28 کے سیزن تک برقرار رہے گا اور اس میں مزید 1 سال کی توسیع کی گنجائش بھی موجود ہے۔ دوسری جانب بینفیکا نے جوزے مورینہو کی کلب سے رخصتی کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ہسپانوی کلب ریال میڈرڈ 63 سالہ مورینہو کو دوبارہ سینٹیا گو برنا بیو لانے کے لئے بطور معاوضہ 13 ملین پاؤنڈ (15 ملین یورو) ادا کرے گا۔ جوزے مورینہو نے ستمبر میں بینفیکا کی باگ ڈور سنبھالی تھی اور ان کی نگرانی میں ٹیم رواں سیزن میں ناقابل شکست رہتے ہوئے پرتگالی لیگ میں تیسرے نمبر پر رہی، جبکہ وہ اس سے قبل 2010 سے 2013 کے دوران بھی ریال میڈرڈ کے ہیڈ کوچ رہ چکے ہیں جہاں انہوں نے لالیگا اور کوپا ڈیل رے جیسے بڑے ٹائٹلز جیتے تھے۔

فیفا کو خدشہ ہے ورلڈ کپ میں اسٹیڈیمز خالی رہ سکتے ہیں، رپورٹ

لندن، 10 جون (یو این آئی) برطانوی جریدے کے مطابق فٹ بال ورلڈ کپ 2026ء کے لیے 1 لاکھ 80 ہزار ٹکٹ دوبارہ فروخت کے لیے پیش کر دیے گئے۔ رپورٹ کے مطابق ورلڈ کپ فٹ بال کے میچوں کے ٹکٹوں کی ڈیمانڈ کم ہونے پر عالمی فٹبال تنظیم فیفا کو خدشہ ہے کہ اسٹیڈیمز خالی رہ سکتے ہیں۔ برطانوی جریدے نے کہا ہے کہ ٹکٹوں کی دوبارہ آن لائن فروخت کے ری سیل پورٹل پر ٹکٹوں کی قیمتیں 1 ماہ میں 20 فیصد کم ہوگئی ہیں۔ کئی ری سیلرز کو ٹکٹ کی فروخت میں نقصان کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے، امریکا کے افتتاحی میچ کے 4 ہزار 400 ٹکٹ اب بھی بکنے کے لیے دستیاب ہیں جبکہ مجموعی طور پر فیفا پورٹل پر اب بھی ہزاروں ٹکٹ براہِ راست دستیاب ہیں۔ اسی دوران نیو یارک اور نیو جرسی میں ٹکٹ کی قیمتوں پر تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں، ورلڈ کپ فائنل کے ٹکٹ کی قیمتوں کا آغاز 4 ہزار 185 ڈالر سے ہوا ہے مہنگے ترین ٹکٹ کی قیمت 8 ہزار 680 ڈالر تک گئی ہے، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ فیفا کو ٹکٹ اور ہاسپیٹیلیٹی سے 3 ارب ڈالر آمدن کی امید تھی، سعودی عرب کے میچز کے ہزاروں ٹکٹ اب بھی دستیاب ہیں، جو اکثر جگہ فیس ویلیو سے کم میں فروخت ہو رہے ہیں۔

نک کرگیوس کا اسٹٹ گارٹ اوپن ٹینس مینز سنگلز کا فاتحانہ آغاز

اسٹٹ گارٹ، 10 جون (یو این آئی) آسٹریلیا کے مایہ ناز ٹینس کھلاڑی نک کرگیوس سٹٹ گارٹ اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں مردوں کے سنگلز مقابلوں کے پہلے راؤنڈ میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوسرے راؤنڈ میں پہنچ گئے۔ وائلڈ کارڈ پر انٹری پانے والے آسٹریلوی ٹینس اسٹار نک کرگیوس نے مینز سنگلز ابتدائی راؤنڈ میچ میں فرانسیسی حریف کھلاڑی کورینٹن موٹیٹ کو سٹریٹ سیٹس میں 0-2 سے شکست دی ہے۔ اے ٹی پی سٹٹ گارٹ اوپن ٹینس کے دلچسپ اور کانٹے دار مقابلوں کا سلسلہ جرمنی میں شروع ہو چکا ہے جس میں شائقین ٹینس کو زبردست مقابلے دیکھنے کو ملیں گے۔ ٹورنامنٹ میں کھیلے گئے مینز سنگلز مقابلوں کے ابتدائی راؤنڈ میچ میں 31 سالہ وائلڈ کارڈ پر انٹری پانے والے آسٹریلوی ٹینس سٹار نک کرگیوس نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے فرانسیسی حریف کھلاڑی کورینٹن موٹیٹ کو سٹریٹ سیٹس میں 3-6 اور 4-6 سے شکست دے کر نہ صرف ٹینس کورٹس میں جاندار واپسی کی بلکہ دوسرے راؤنڈ کے

آسٹریلین اوپن بیڈمنٹن 2026: پی وی سندھو اور تنوی شرما دوسرے راؤنڈ میں داخل

سڈنی، 10 جون (یو این آئی) دو بار کی اولمپک میڈلسٹ پی وی سندھو اور نوجوان ہندوستانی کھلاڑی تنوی شرما نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آسٹریلین بیڈمنٹن اوپن 2026 ٹورنامنٹ کے ویمنز سنگلز کے دوسرے راؤنڈ (پری کوارٹر فائنل) میں جگہ بنا لی ہے۔ بدھ کے روز اولمپک بونیوارڈ میں کھیلے گئے بی ڈبلیو ایف سپر 500 ٹورنامنٹ کے پہلے راؤنڈ کے مقابلے میں، عالمی رینکنگ میں دسویں نمبر پر موجود پی وی سندھو نے پیرو کی 76 ویں نمبر کی کھلاڑی اینیس کیسٹیلو کو یکطرفہ مقابلے میں 21-13، 21-11 سے شکست دی۔ سندھو نے یہ میچ محض 32 منٹ میں اپنے نام کیا۔ پری کوارٹر فائنل میں پی وی سندھو کا مقابلہ اپنے ہی ملک کی اشرائی بروا (عالمی رینکنگ 39) سے ہوگا، جنہوں نے پہلے راؤنڈ میں چین کی ہان کیانسی کو 22-20، 21-10، 21-14 سے شکست دی ہے۔ یہ ان دونوں ہندوستانی کھلاڑیوں کے درمیان کیریئر کا پہلا مقابلہ ہوگا۔ 17 سالہ نوجوان کھلاڑی تنوی شرما نے زبردست فارم کا مظاہرہ کرتے ہوئے چائنیز تاپے کی عالمی نمبر 11 چیو پن چیان کو 21-12، 22-20 سے ہرا کر دوسرے راؤنڈ میں قدم رکھا۔ عالمی نمبر 36 تنوی شرما کے لیے یہ جیت اہم ہے کیونکہ وہ رواں سال گزشتہ 8 ٹورنامنٹس میں سے صرف دو بار ہی پہلے راؤنڈ سے آگے بڑھ پائی تھیں۔ دوسرے راؤنڈ میں تنوی شرما کا مقابلہ ہندوستان ہی کی مالویکا بنسوڑ سے ہوگا، جنہوں نے تھائی لینڈ کی ٹورنگ ساہینگ کو 21-15، 21-7، 21-13 سے شکست دے کر اگلے مرحلے میں جگہ بنائی ہے۔ ویمنز سنگلز میں شاندار کامیابیوں کے برعکس، مینز سنگلز (مردوں کے زمرے) میں ہندوستان کا سفر پہلے ہی راؤنڈ میں ختم ہو گیا۔ کیرن جارج کو ملائیشیا کے جسٹن ہوہ نے 21 9-21، 14-21، 15-21 سے ہرایا۔ کوالیفائنگ راؤنڈ سے آنے والے سنیت دیانند کو چین کے ہوژے آن کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ عالمی رینکنگ میں 45 ویں نمبر پر موجود تھارون منے پلی نے چائنیز تاپے کے دسویں نمبر کے کھلاڑی لن چون ای کو سخت ٹکر دی، لیکن ایک گھنٹے 20 منٹ تک جاری رہنے والے طویل مقابلے کے بعد وہ 8 1-21 2، 21-13، 23-25 سے میچ ہار گئے۔

بقیہ: گاندھی سیتو کے متوازی زیر تعمیر

953 حصوں کو کامیابی کے ساتھ ستونوں پر لگایا گیا ہے۔ کل 8 ستونوں پر سیگمنٹ لانچنگ مکمل ہو چکی ہے، اور 6 پر کام جاری ہے۔ مہاتما گاندھی سیتو کے متوازی گنگا ندی پر زیر تعمیر نئے 4 لین مہا سیتو کے دونوں طرف اپروچ روڈ کے لیے مٹی بھرنے کا کام 77 فیصد مکمل ہو چکا ہے۔ اس کے ساتھ ہی آر ای پینل کاسٹنگ کا 92 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ سڑک کو مضبوطی دینے والی جی ایس بی کا 61 فیصد، ڈبلیو ایم ایم کا 50 فیصد اور ڈی بی ایم کا 48 فیصد کام بھی زمینی سطح پر مکمل کر لیا گیا ہے۔ اس 4 لین مہا سیتو کی تعمیر سے موجودہ گاندھی سیتو پر بھاری ٹریفک اور ٹریفک جام سے مستقل راحت ملے گی۔ پٹنہ سے حاجی پور، مظفر پور، چھپرا اور سیوان کا سفر گاڑیوں کے لیے بہت آسان ہو جائے گا۔ شمالی بہار کے سنگین مریضوں کو بھی بہتر ہنگامی علاج کے لیے پٹنہ آنے اور جانے میں آسانی ہوگی۔ حاجی پور صنعتی علاقے کی صنعتیں اور شمالی بہار کے کسانوں کی تازہ سبزیاں اور پھل بغیر کسی تاخیر کے پٹنہ کے بازاروں تک پہنچ سکیں گے۔ اس سے نقل و حمل کے اخراجات کم ہوں گے اور کسانوں کے منافع میں اضافہ ہوگا۔

بقیہ: مغربی بنگال میں قلمدان وزارت کی تقسیم

جبکہ ماہر تعلیم اور زرعی سائنس دان کلیان چکرورتی کو فوڈ پروسیسنگ و باغبانی، سائنس و ٹیکنالوجی، بایوٹیکنالوجی، اطلاعاتی ٹیکنالوجی اور الیکٹرانکس کے محکموں کا انچارج بنایا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے ساتھ 9 مئی کو حلف لینے والے وزراء کے محکموں کی تقسیم پہلے ہی عمل میں لائی جا چکی تھی۔ اس کے تحت دلیپ گھوش کو پنچایت، زرعی مارکیٹنگ اور حیوانی وسائل کی ترقی کے محکمے سونپے گئے ہیں جبکہ اشوک کیرتنیا کو خوراک ورسد اور خدیرام ٹوڈو کو قبائلی ترقی کے محکمے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اگنی مترا پال، جنہیں ابتدائی طور پر خواتین، اطفال و سماجی بہبود کے ساتھ ساتھ شہری ترقی اور بلدیاتی امور کا قلمدان دیا گیا تھا، اب صرف شہری ترقی کا محکمہ سنبھالیں گی۔ خواتین، اطفال اور سماجی بہبود کا محکمہ اب وزیر مملکت (آزادانہ چارج) مالتی راوا رائے کے سپرد کر دیا گیا ہے، جو سیلف ہیلپ گروپس اور پروجیکٹ مانیٹرنگ کے محکمے بھی دیکھیں گی۔ ایک اور وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اندرنیل خان کو کھیل و نوجوانوں کے امور کا محکمہ دیا گیا ہے، جو پہلے نشیت پرمانک کے پاس تھا۔ وہ اس کے ساتھ صارفین کے امور کا محکمہ بھی سنبھالیں گے۔ نشیت پرمانک اب شمالی بنگال ترقیات اور آبی وسائل کی ترقی کے محکموں کے ذمہ دار ہوں گے۔ ارجن سنگھ کو ٹرانسپورٹ اور محنت و روزگار کے محکمے سونپے گئے ہیں، جبکہ بی جے پی کے سینئر رہنما اور مایوریشور کے رکن اسمبلی دودھ کمار منڈل کو وزیر زراعت مقرر کیا گیا ہے۔

وزیر اعلیٰ شوبھیندو ادھیکاری کی کابینہ کے باقی 35 اراکین نے یکم جون کو لوک بھون میں حلف لیا تھا۔ گزشتہ چند دنوں کے دوران نئی دہلی میں بی جے پی قیادت نے ریاستی صدر سمیک بھٹاچاریہ، مغربی بنگال کے پارٹی انچارج سنیل بنسل اور دیگر ریاستی رہنماؤں کے ساتھ تفصیلی مشاورت کی تھی۔ اس عمل کے دوران بی جے پی اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے درمیان قومی سطح پر رابطہ کاری کی ذمہ داری نبھانے والے ارون کمار سے بھی تجاویز حاصل کی گئیں۔ پارٹی ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ کے ساتھ تبادلۂ خیال اور آر ایس ایس و پارٹی قیادت کی آراء کو مدنظر رکھتے ہوئے کابینہ کی تشکیل اور محکموں کی تقسیم سے متعلق حتمی فیصلہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کیا۔

ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان ٹیسٹ سیریز کا بگل بج گیا!

ممبئی، 10 جون (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم اس سال کے آخر میں سری لنکا کے خلاف ٹیسٹ سیریز کا آغاز کر سکتی ہے۔ شبھمن گل کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم کو سری لنکا میں دو ٹیسٹ میچ کھیلنے ہیں، اور امید کی جا رہی ہے کہ سیریز کا پہلا میچ 15 سے 19 اگست کے درمیان جنوبی سری لنکا کے تاریخی گال انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ یہ دونوں ٹیسٹ میچ موجودہ آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ ہوں گے۔ پہلا ٹیسٹ: 15 سے 19 اگست (مقام: گال انٹرنیشنل اسٹیڈیم) دوسرا ٹیسٹ: 23 اگست سے آغاز (مقام: سنہالیز اسپورٹس کلب - کولمبو) اگرچہ دوسرے ٹیسٹ کے مقام کا ابھی باقاعدہ اعلان نہیں ہوا ہے، تاہم مانا جا رہا ہے کہ یہ میچ سینٹرل کولمبو کے سنہالیز اسپورٹس کلب گراؤنڈ پر کھیلا جائے گا۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا اور سری لنکا کرکٹ نے ابھی تک سرکاری طور پر اس شیڈول کا اعلان نہیں کیا ہے، لیکن ذرائع (کرک بز) کے مطابق ٹیسٹ میچوں کی یہ تاریخیں تقریباً طے ہیں۔ دو ٹیسٹ میچوں کے علاوہ، ہندوستان سری لنکا کے خلاف تین ٹی-20 میچوں کی سیریز بھی کھیل سکتا ہے۔ بی سی سی آئی کے سیکرٹری دیواجیت سائکیا نے حال ہی میں اس کا اشارہ دیتے ہوئے میڈیا کو بتایا کہ "سری لنکا کی جانب سے تین ٹی-20 میچوں کی درخواست کی گئی ہے اور ہم جلد ہی اس پروگرام کو حتمی شکل دیں گے۔ لنکا پریمیئر لیگ کا اختتام 9 اگست کو ہونے جا رہا ہے، اس لیے شیڈول کے لحاظ سے ٹیسٹ سیریز کے فوراً بعد ٹی-20 میچوں کا انعقاد زیادہ مناسب دکھائی دے رہا ہے۔ سری لنکن کرکٹ بورڈ اس وقت دورے کی تمام باریکیوں پر کام کر رہا ہے تاکہ ٹی-20 سیریز کو بھی اس میں شامل کیا جا سکے۔

اماراتی خاتون ریسر آمنہ القبیسی سال 2026 کی بااثر اسپورٹس شخصیات میں شامل

دبئی، 10 جون (یو این آئی) متحدہ عرب امارات کی معروف فارمولا ریسنگ ڈرائیور آمنہ القبیسی نے ایک اور عالمی اعزاز اپنے نام کر لیا ہے۔ مشہور امریکی جریدے ٹائم میگزین نے انہیں سال 2026 کے لیے دنیا کی 100 سب سے بااثر کھیلوں کی شخصیات کی فہرست میں شامل کیا ہے۔ آمنہ القبیسی اس باوقار فہرست میں شامل ہونے والی واحد عرب کھلاڑی ہیں۔ اس افتتاحی فہرست میں آمنہ القبیسی کو دنیا کے عظیم ترین اسپورٹس آئیکنز جیسے کرسٹیانو رونالڈو، لیونل میسی، لیبرون جیمز، کارلوس الکاراز اور کیٹلن کلارک کے ساتھ جگہ دی گئی ہے۔ اس تاریخی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اماراتی ریسر آمنہ القبیسی نے کہا: "میں ٹائم میگزین کی جانب سے 2026 کی 100 بااثر ترین اسپورٹس شخصیات میں شامل کیے جانے پر انتہائی فخر محسوس کر رہی ہوں۔ اس اعزاز نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ میری 12 سالہ انتھک محنت اور مستقل مزاجی رنگ لائی ہے۔ جب میں نے یہ خبر سنی تو میں جذباتی ہو گئی۔ مجھے امید ہے کہ اس سے مشرقِ وسطیٰ کی دیگر لڑکیوں کو یہ ترغیب ملے گی کہ اگر میں یہ کر سکتی ہوں، تو وہ بھی کر سکتی ہیں۔" ٹائم میگزین کی اس فہرست میں موٹر اسپورٹس کی دنیا سے بہت کم چیدہ چیدہ ناموں کو شامل کیا گیا ہے اس فہرست میں خواتین کے کھیلوں کے فروغ کو نمایاں کرتے ہوئے مایہ ناز باکسر امنڈا سیرانو، باسکٹ بال اسٹار اعجا ولسن، اولمپک چیمپئن فیتھ کیپیگن اور ٹینس اسٹار ارینا سبالینکا کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ آمنہ القبیسی نے مردوں کے غلبے والے اس کھیل میں پہلی اماراتی خاتون ریسنگ ڈرائیور بن کر تاریخ رقم کی۔ انہوں نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران دنیا کے سب سے بڑے اور مسابقتی ٹریکس پر متحدہ عرب امارات کی نمائندگی کی ہے۔ ٹائمز کی اس پہلی اسپورٹس لسٹ میں وہ واحد عرب نمائندہ ہیں، جو خطے کے لیے ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔ یہ اعزاز ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب یو اے ای دنیا بھر میں کھیلوں کے بڑے مقابلوں کے گڑھ کے طور پر ابھر رہا ہے، اور آمنہ کی یہ کامیابی مقامی ٹیلنٹ کی عالمی سطح پر پذیرائی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

حیدرآباد اکتوبر میں آرچری پریمیئر لیگ کے دوسرے سیزن کی میزبانی کرے گا

حیدرآباد، 10 جون (یو این آئی) حیدرآباد رواں سال اکتوبر میں تیراندازی کی دنیا کا مرکز بننے جا رہا ہے، جہاں آرچری پریمیئر لیگ (اے پی ایل) کے دوسرے سیزن کا انعقاد 8 سے 18 اکتوبر تک کیا جائے گا۔ شہر کے مشہور علاقے نیکلس روڈ پر واقع پیپلز پلازہ میں گیارہ روز تک جاری رہنے والے اس ایونٹ میں چھ فرنچائز ٹیمیں اور دنیا کے نامور تیرانداز شرکت کریں گے۔ آرچری ایسوسی ایشن آف انڈیا (اے اے آئی) کی جانب سے شروع کی گئی اور حکومتِ تلنگانہ کے تعاون سے منعقد ہونے والی اس لیگ کا مقصد ہندوستان میں تیراندازی کے کھیل کو فروغ دینا اور کھلاڑیوں کو عالمی معیار کے مقابلوں کا تجربہ فراہم کرنا ہے۔ گزشتہ سال نئی دہلی میں منعقد ہونے والے پہلے سیزن کی کامیابی کے بعد اس بار بھی متعدد بین الاقوامی اور بھارتی ستارے ایکشن میں نظر آئیں گے۔ ہندوستانی تیراندازوں میں سابق عالمی نمبر ایک اور چار مرتبہ اولمپکس میں شرکت کرنے والی دیپیکا کماری، چار بار کے اولمپین اتانو داس، 2023 کمپاؤنڈ عالمی چیمپئن اوجس دیوتالے، جیوتی سریکھا ونیم، ابھشیک ورما اور اولمپین انکیتا بھکت نمایاں نام ہیں۔ ان کے علاوہ کئی بین الاقوامی تیرانداز بھی لیگ میں شرکت کریں گے۔ 2025 میں شروع کی گئی اس لیگ کا بنیادی مقصد ہندوستان کی اولمپک تمغوں کی امیدوں کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ لیگ میں پہلی مرتبہ مرد و خواتین ریکرو اور کمپاؤنڈ تیرانداز ایک ہی پلیٹ فارم پر مقابلہ کریں گے۔ اس کے علاوہ 15 سیکنڈ کا منفرد "شاٹ کلاک" بھی متعارف کرایا گیا ہے، جو روایتی 20 سیکنڈ کی حد سے کم ہے اور کھلاڑیوں کی رفتار اور دباؤ میں فیصلہ سازی کی صلاحیت کو جانچتا ہے۔ اے پی ایل کے ڈائریکٹر انیل کامینینی نے کہا کہ حیدرآباد کھیلوں کی مضبوط روایت اور بڑے ایونٹس کی میزبانی کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ان کے مطابق لیگ ہندوستانی تیراندازوں کو عالمی معیار کے حریفوں کے خلاف مقابلے کا موقع فراہم کر رہی ہے اور نوجوان ٹیلنٹ کو بھی آگے بڑھنے کی ترغیب دے رہی ہے۔ گیارہ روزہ ٹورنامنٹ میں مائٹی مراٹھاز، راجپوتانہ رائلز، پرتھوی راج یودھاز، کاکتیہ نائٹس، چیرو آرچرز اور چولا چیفس کی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ مجموعی طور پر 48 ہندوستانی اور بین الاقوامی تیرانداز مختلف زمروں میں مقابلہ کریں گے۔ ہر ٹیم آٹھ کھلاڑیوں پر مشتمل ہوگی اور مقابلے ڈبل راؤنڈ رابن فارمیٹ کے تحت کھیلے جائیں گے۔ لیگ مرحلے کے اختتام پر سرفہرست چار ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچیں گی جبکہ فائنل 18 اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔

فرحان 2026 ایشین گیمز میں پاکستان کرکٹ ٹیم کی کپتانی کریں گے

لاہور، 10 جون (یو این آئی) پاکستان نے اس سال ستمبر اکتوبر میں جاپان کے شہر اچی ناگویا میں منعقد ہونے والے 2026 کے ایشیائی کھیلوں کے لیے صاحبزادہ فرحان کو 15 رکنی کرکٹ ٹیم کا کپتان نامزد کیا ہے۔ پاکستان کی اس 15 رکنی ٹیم میں چار ایسے کھلاڑی عاکف جاوید، علی رضا، معاذ صداقت، اور سعد مسعود ہیں جنہوں نے ابھی تک کوئی بین الاقوامی ٹی 20 میچ نہیں کھیلا ہے۔ جب کہ عبدالصمد کو ٹیم کا نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ فرحان پاکستان کے لیے اب تک 46 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچ کھیل چکے ہیں۔ وہ پہلی بار اس فارمیٹ میں ٹیم کی قیادت کریں گے۔ دریں اثنا، صد کو ٹی ٹوئنٹی میں پانچ بار کیپ کیا گیا ہے، لیکن انہوں نے گزشتہ سال مارچ سے اس فارمیٹ میں پاکستان کی نمائندگی نہیں کی ہے۔

● انجینئر C.S عمر 29 سال قد "5'7، پٹنہ
● ڈاکٹر MBBS عمر 33 سال قد "5'11

ارجنٹ سید لڑکی
8987189769
● ڈاکٹر MPT عمر 27 سال قد "5'2، پٹنہ
● M.A عمر 23 سال قد "5'5، کھگڑیا
● B.Tech عمر 28 سال قد "5'3، دہلی نوکری
● انجینئر C.S عمر 27 سال قد "5'3، گھر بنگلور
● M.C.A عمر 25 سال قد "5'3، جھارکھنڈ
● B.Sc عمر 24 سال قد "5'2، مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکیاں حسین
9262585120
● M.Sc عمر 25 سال قد "5'2، گھر مونگیر
● M.Com عمر 24 سال قد "5'4، گھر نالندہ
● MCA عمر 24 سال قد "5'4، گھر جھارکھنڈ
● انجینئر C.S عمر 26 سال قد "5'3، بنگلور، گھر پٹنہ
● M.A عمر 27 سال قد "5'5، گھر پٹنہ
● B.Sc عمر 23 سال قد "5'2، گھر مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکی حسین
8987189769
● M.Sc عمر 24 سال قد '5'، گھر پٹنہ
● B.A عمر 24 سال قد "5'4، گھر فتوحہ
● ڈاکٹر MBBS عمر 25 سال قد "5'4، گھر پٹنہ
● M.B.A عمر 23 سال قد "5'3، گھر پٹنہ
● گورنمنٹ ٹیچر عمر 28 سال قد "5'3، گھر گیا
● B.ed عمر 25 سال قد "5'5، گھر گیا

ارجنٹ خان لڑکیاں
9262585120
● M.A عمر 24 سال قد "5'2، گھر پٹنہ
● B.Sc عمر 23 سال قد "5'4، گھر سیوان
● B.A عمر 21 سال قد "5'4، نالندہ
● M.Sc عمر 25 سال قد "5'3، گھر پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکی حسین
9262585120
● گورنمنٹ ٹیچر عمر 24 سال قد "5'2، پٹنہ
● M.Sc عمر 28 سال قد "5'2، گھر پٹنہ
● ڈاکٹر BUMS عمر 23 سال قد "5'4، بہار
● Phd عمر 26 سال قد "5'5، گھر دہلی

دوسری شادی لڑکیاں
8987189769
● شیخ گورنمنٹ ڈاکٹر MBBS عمر 31 سال، قد "5'4
● M.Sc عمر 32 سال قد "5'3، گھر پٹنہ

خوشی میرج بیورو
جمال روڈ، سوریا کمپلیکس، پٹنہ۔1
موبائل نمبر: 9262585120

KHUSHI MARRIAGE BUREAU
Surya Complex Opposite
Federal Bank, Beside Post
Office, Jamal Road, Patna
Mob.- 9262585120, 8987189769

خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● سنٹرل گورنمنٹ جاب، کرناٹکا، گھر۔سیوان، عمر۔33 سال قد "5'7

خان لڑکی
9262585120
● گورنمنٹ جاب، پٹنہ، عمر 29 سال قد "5'4

انصاری لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● بی۔ٹیک، گھر پٹنہ، جاب: دبئی، عمر 29 سال قد "5'5

سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● انجینئر M.S., CS عمر 34 سال قد 6 فٹ، آئلینڈ
● MBA عمر 30 سال قد "5'9، گھر پٹنہ
● انجینئر CS عمر 26 سال قد 5 فٹ 11 انچ، نوکری چنئی
● Data Scienci SL عمر 33 سال قد "5'8، قطر
● انجینئر B.Tcdh عمر 29 سال قد "5'6، دوبئی
● انجینئر C.S عمر 31 سال قد "5'8، بنگلور

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
● M.Tech عمر 29 سال قد "5'6، حیدرآباد
● M.Tech عمر 32 سال قد "5'9، چنئی نوکری
● انجینئر MBA عمر 33 سال قد "5'6، نوکری حیدرآباد
● گورنمنٹ E.S. افسر عمر 31 سال قد "5'8
● بھارت سرکار افسر عمر 29 سال قد "5'9، پٹنہ
● گورنمنٹ ٹیچر عمر 30 سال قد "5'5، نوکری گیا

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● M.Tech عمر "5'7، 31/5'7 .K.S.A گھر پٹنہ
● MBA عمر 30 سال قد "5'7، نوئیڈا

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● افسر بھارت سرکار M عمر 33 سال قد "5'4، گھر پٹنہ
● MBA عمر 34 سال قد "5'8، گھر، پٹنہ
● ڈاکٹر MBBS MS عمر 29 سال قد "5'8، پٹنہ
● ڈاکٹر MBBS MD عمر 29 سال قد "5'11، سیوان
● ڈاکٹر F.C.I عمر 31 سال قد "5'7، گھر گیا

ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● S.D.O عمر 34 سال قد "5'8، مظفر پور
● گورنمنٹ منیجر، بینک، عمر 31 سال قد "5'8، پٹنہ

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پندار پرنٹنگ پریس"، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

ہندی بھون میں اردو ڈائرکٹوریٹ کے زیر اہتمام منعقدہ رمز عظیم آبادی یادگاری تقریب میں رمز عظیم آبادی کی اہلیہ اور بیٹی کی عزت افزائی کرتے ہوئے ڈائرکٹر ایس ایم پرویز عالم، پروفیسر امتیاز احمد، جین رامش، سید احمد قادری اور دیگر کے ساتھ شرکاء، کسانوں کے ساتھ اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے وزیر زراعت وجئے کمار سنہا، ادھیویشن بھون میں انسداد ٹی بی پروگرام کے اہلکار کی عزت افزائی کرتے گورنر عطا حسنین اور وزیر صحت نشانت۔۔۔

رمز نے خودی کو بلند کر کے زندگی سے محرومی کا احساس ختم کر دیا: امتیاز احمد

اردو ڈائرکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے زیر اہتمام رمز عظیم آبادی یادگاری تقریب و بزم سخن کا انعقاد، دانشوروں کا خطاب، مرحوم کے اہلیان کی عزت افزائی

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) مشہور و معروف تاریخ داں اور خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ کے سابق ڈائرکٹر پروفیسر امتیاز احمد نے کہا ہے کہ رمز عظیم آبادی نے غربت و مالی تنگی کے سبب پیدا نا موافق حالات کے باوجود خودی کو اتنا بلند کیا کہ اپنی زندگی میں کبھی محرومی کا احساس پیدا ہی نہیں ہونے دیا۔ وہ کبھی احساس کمتری کا شکار نہ ہوئے۔ انہوں نے ہمیشہ عزت نفس کا خیال رکھا۔ عظیم آباد کی آبرو کہلا سکنے والے چند شعرا میں رمز عظیم آبادی کا نام بھی شامل ہے۔ انہیں مشاعروں میں سننے کا شرف حاصل ہوا جس میں اندازہ ہوا کہ ترنم میں مجروح سلطان پوری کا انداز اختیار کیا۔ انہوں نے عملی زندگی کا جو درس حاصل کیا تھا وہ نصابی تعلیم سے کہیں زیادہ بڑا تھا۔ پروفیسر امتیاز احمد بدھ کو فنیشور ناتھ رینو ہندی بھون کے آڈیٹوریم میں اردو ڈائرکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ حکومت بہار کی جانب سے منعقد رمز عظیم آبادی یادگاری تقریب سے صدارتی خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر امتیاز احمد نے تاریخی واقعات کے حوالے سے کہا کہ ملکی اور عالمی حالات میں رمز کو بیحد متاثر کیا۔ ان کی شخصیت حساس تھی، انہوں نے اپنے عہد کی بہترین ترجمانی شاعری کے حوالے سے کی۔ انہیں رمز کی نظموں کے مقابلے ان کی غزلیں زیادہ متاثر کرتی ہیں۔ ان کی نظم موضوع کے اعتبار سے اور غزل جذبات کے اعتبار سے ہیں۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ زین رامش نے رمز کا موازنہ ان کے معاصرین سے کر کے نئی جہات کا انکشاف کیا جو بیحد متاثر کن ہے۔ ڈاکٹر سید احمد قادری نے بالکل منفرد انداز میں رمز کی شاعرانہ عظمت کے حوالے سے اپنا خوبصورت مقالہ پیش کیا۔ شرف الہدیٰ نے حقائق کے حوالے سے رمز کی شاعری پر روشنی ڈالی۔ انور ساجد نے سیاسی پس منظر میں رمز کی شاعری کا جائزہ لیا ہے جو ان کی فکر کے انداز کے مطابق ہے۔ ڈاکٹر سید احمد قادری نے اپنا مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ رمز عظیم آبادی کو انسانی اقدار و روایات اور رشتوں سے گہری وابستگی تھی۔ اس لئے وہ حیات و کائنات کو ایک خاص نقطہ نظر سے دیکھتے اور محسوس کرتے ہوئے شاعری کی مختلف اصناف میں فنکارانہ دسترس کا ثبوت دیتے ہوئے فکر و احساس کی ایسی دنیا آباد کرتے ہیں جو تہہ در تہہ فکر و معنویت کے کئی دروازے وا کرتی ہیں۔ پروفیسر زین رامش نے اپنا مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ رمز عظیم آبادی کی حقیقی پہچان ایک نظم گو شاعر کے طور پر ابھری اور وہ رفتہ رفتہ پوری اردو دنیا میں اپنی نظموں کے ذریعہ شہرت کی بلندیوں پر جا پہنچے۔ رمز کی نظمیہ شاعری زیادہ باوقار، زیادہ باعظمت، زیادہ دامن توجہ کھینچنے والی، زیادہ فنی لوازمات کو برتنے والی، زیادہ تشبیہاتی، اشتعاراتی اور اسلوبیاتی تنوع کو پیش کرنے والی اور زیادہ مؤثر ہے۔ شرف الہدیٰ نے اپنا مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ رمز عظیم آبادی اردو ادب کی تاریخ میں غریب اور معاشی طور پر کمزور ہونے کے باوجود بہت ہی باحوصلہ شاعر تھے۔ زندگی سے کبھی ہار نہیں مانی اور حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ اس سے قبل طلبا کی پیش کش کے تحت ساجد انور، ریسرچ اسکالر، شعبہ اردو پٹنہ یونیورسٹی پٹنہ اور امان احمد، ریسرچ اسکالر، شعبہ اردو پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ نے مختصر معلوماتی مقالے پیش کئے۔ اردو ڈائرکٹوریٹ کے زیر اہتمام منعقد رمز عظیم آبادی یادگاری تقریب و بزم سخن میں ڈائرکٹر اردو ڈائرکٹوریٹ ایس ایم پرویز عالم نے استقبالیہ و تعارفی کلمات پیش کئے اور رمز کی شاعری کے حوالے سے تاریخی حقائق خوبصورت انداز میں بتایا۔ اس موقع پر رمز عظیم آبادی کی اہلیہ اور ان کی صاحبزادی کو شال اور نقد رقم پیش کر کے اردو ڈائرکٹوریٹ کی جانب سے ڈائرکٹر ایس ایم پرویز اور دیگر مہمانان کے ہاتھوں عزت افزائی کی گئی۔ یادگاری تقریب کی نظامت محمد ہاشم نے کی اور بعد میں منعقد بزم سخن میں نظامت کے فرائض شباب رہبر نے بہت خوبصورت انداز میں انجام دیئے جب کہ صدارت کے فرائض مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسیٹی کے سابق وائس چانسلر اور معروف شاعر و ادیب پروفیسر اعجاز علی ارشد نے انجام دیتے ہوئے حالات حاضرہ کے حوالے سے انتہائی خوبصورت و فکر انگیز اشعار سنائے جسے سامعین نے بیحد پسند کیا اور انہیں خوب داد و تحسین سے نوازا۔ بزم سخن میں ڈائرکٹر ایس ایم پرویز عالم، ابھئے کمار بے باک، اعجاز مانپوری، ڈاکٹر منور راہی، ڈاکٹر بسمل عارفی، ڈاکٹر روبی بھوشن، بھاونا شیکھر اور روح الحق ہمدم نے بھی اپنے کلام پیش کئے جسے لوگوں نے بیحد پسند کیا۔ یادگاری تقریب اور بزم سخن میں مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسیٹی کے سابق پرو وائس چانسلر پروفیسر توقیر عالم، بہار اردو اکادمی کے سابق سکریٹری مشتاق احمد نوری، ڈاکٹر شائستہ انجم نوری، ڈاکٹر جاوید حیات، ڈاکٹر اے کے علوی، حاجی پور سے مجاہدین اردو، انوار الحسن وسطوی، پروفیسر ڈاکٹر محمد ظفیر الدین انصاری اور ندیم اختر خان، احسن راشد، ڈاکٹر اعجاز رسول، ظفر صدیقی، اثر فریدی، عرفان بلہاروی، منیر سیفی، اسرار سیفی، میر سجاد، جمال کاکوی، ڈاکٹر زر نگار یاسمین، پرویز عالم، ڈاکٹر اشرف النبی قیصر، ڈاکٹر نور السلام ندوی، ڈاکٹر منہاج الدین احمد، شاہد وصی، صابر سہر ساوی، شمع کوثر نا سمین، معین گریڈیہوی اور دیگر سینکڑوں محبان ادب شریک ہوئے۔

'ٹی بی سے پاک بہار' مہم کو کامیاب بنانا تمام لوگوں کی مشترکہ ذمہ داری: گورنر

ریاستی کانفرنس سے وزیر صحت نشانت کا بھی خطاب، 9 افراد و اداروں کو اعزاز، محکمہ صحت کے 12 افسران و ملازمین کو انعام

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) گورنر لفٹیننٹ جنرل سید عطا حسنین نے بہار کو ٹی بی سے پاک بنانے کی محکمہ صحت حکومت بہار کی مہم کو بڑے پیمانے پر کامیاب بنانے میں اہم و سرگرم کردار ادا کرنے کی ریاست کے عوام سے اپیل کی ہے اور کہا ہے کہ بہار کو ٹی بی مرض سے نجات دلانے کی مہم ریاستی و مرکزی حکومت کی ایک بہتر کوشش ہے جسے کامیاب بنانا تمام لوگوں اور اداروں و تنظیموں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ٹی بی سے پاک بہار کیلئے عوام کی حصہ داری اور سماجی بیداری ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں ٹی بی کے خاتمہ کیلئے عالمی نشانہ سے پہلے آگے بڑھنے کا جرات مندانہ فیصلہ کیا گیا ہے جس پر عمل درآمد میں بہار اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اس مہم میں سرگرم آشا کارکنان، اے این ایم، نرس، ڈاکٹر طبی عملہ حقیقی طور پر ہیرو ہیں جن کے پختہ عزم سے ہزاروں زندگیاں بچائی جا رہی ہیں اس لئے یہ سبھی طبی عملے قابل مبارکباد ہیں۔ گورنر عطا حسنین بدھ کی صبح ادھیویشن بھون میں محکمہ صحت کی جانب سے ریاستی سطح پر منعقد ٹی بی مکت بہار کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر صحت نشانت کمار، محکمہ صحت کے سکریٹری کمار روی اور کنگ جارج میڈیکل یونیورسیٹی لکھنؤ کے ڈاکٹر پروفیسر سوریہ کانت نے بھی خطاب کیا۔ جب کہ ڈاکٹر احمد عبدالحئی سمیت کئی سرکردہ افراد بھی موجود تھے وزیر صحت نشانت نے پودا پیش کر کے گورنر عطا حسنین کا والہانہ استقبال کیا اور اپنے خطاب میں کہا کہ حکومت بہار کے ذریعہ ٹی بی کے خاتمہ کیلئے مسلسل موثر اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ 499 طبی اداروں میں اکسرے، 150 پورٹیبل اکسرے مشین، 768 مائیکرو اسکوپک سنٹر، 91 ٹی بی نیٹ اور 560 ٹرو نیٹ مشینیں ہیں۔ اسٹیٹ ہیلتھ سوسائیٹی کے ایڈیشنل اکزیکیوٹو ڈائرکٹر نے قومی انسداد ٹی بی پروگرام کے مقاصد، اس کے حصولیابیوں اور آئندہ کی منصوبہ بندی کے سلسلے میں پاور پوائنٹ پریزنٹیشن دیا۔ 100 دنوں کی خصوصی مہم جاری ہے۔ تقریب میں گورنر کے ہاتھوں 9 اداروں و افراد کو نمایاں خدمات کیلئے اعزاز بخشا گیا اور محکمہ صحت کے 12 افسران و ملازمین کو انعام سے نوازا گیا۔

46 لاکھ درخواستوں کے نبٹارہ کیلئے خصوصی مہم 11-17 جون تک

وزیر محصولات واصلاحات اراضی دلیپ جائیسوال کی مین سکریٹریٹ میں چیف سکریٹری پرتئے امرت اور دیگر افسران کے ساتھ میٹنگ

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) سابق وزیر محصولات و اصلاحات اراضی وجئے کمار سنہا کے ذریعہ ریاست بھر میں بڑے پیمانے پر چلائی گئی مہم 'راجسو مہا ابھیان' کے دوران حاصل تقریباً 46 لاکھ درخواستوں کے زیر التوا رہ جانے پر محکمہ کے موجودہ وزیر ڈاکٹر دلیپ کمار جائیسوال نے سخت تشویش کا اظہار کیا ہے اور اس کیلئے محکمہ کے افسران اور سی او وغیرہ کی طویل ہڑتال کو بڑی وجہ قرار دیتے ہوئے اب ان زیر التوا درخواستوں کے جلد نبٹارہ کیلئے موثر اقدامات شروع کر دیئے ہیں۔ ڈاکٹر جائیسوال نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے بدھ کو مین سکریٹریٹ کے آڈیٹوریم میں اعلیٰ سطح کی میٹنگ طلب کی جس میں ریاست کے چیف سکریٹری پرتیہ امرت، محکمہ کے سکریٹری جئے سنگھ، ایڈیشنل سکریٹریز ڈاکٹر مہندر پال اور راجیو تس راج، او ایس ڈی منی بھوشن کشور، اسسٹنٹ ڈائرکٹر جوہی کماری اور آئی ٹی منیجر آنند شنکر سمیت کئی افسران موجود تھے جب کہ ویڈیو کانفرنسنگ کے توسط سے سبھی اضلاع کے ریونیو افسران میٹنگ میں شریک ہوئے۔ اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کہ زیر التوا 46 لاکھ درخواستوں کے جلد نبٹارہ کیلئے 11 سے 17 جون تک خصوصی مہم چلائی جائے گی جس کے دوران درخواستوں کی اسکیننگ، پورٹل پر اپلوڈنگ اور نبٹارہ کو مشن موڈ میں یقینی بنایا جائے گا۔

68 سال بعد بھنڈار نگم میں 15 عہدے پر تقرری

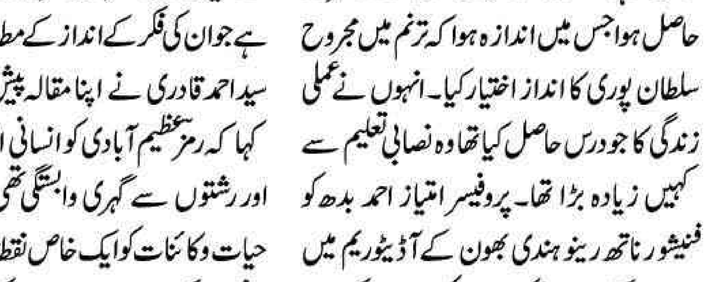

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) حکومت بہار کے ادارہ بہار راجیہ بھنڈار نگم میں تقریباً 68 برسوں کے طویل عرصے بعد مستقل تقرری کے مرحلہ کے تحت پی سی ڈی او کے عہدے پر منتخب 15 امیدواروں کا تقرر کیا گیا ہے جنہیں وکاس بھون واقع نیو سکریٹریٹ میں منعقد ایک تقریب میں امداد باہمی کے وزیر رام کرپال یادو نے تقرر نامہ سونپ کر مبارکباد پیش کی اور اسے ڈبل انجن حکومت کا ایک بڑا کارنامہ قرار دیا۔ وزیر رام کرپال کے علاوہ محکمہ کے سکریٹری دھرمندر سنگھ، بھنڈار نگم کے ایم ڈی ڈاکٹر گگن، کوآپریٹیو سوسائیٹی کے رجسٹرار رجنیش کمار، محکمہ کے ایڈیشنل سکریٹری ابھئے کمار سنگھ سمیت کئی دیگر لوگوں نے بھی خطاب کیا۔

بہار اور ملک کنگال، این ڈی اے مالا مال: تیجسوی

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بہار قانون ساز اسمبلی میں حزب اختلاف کے رہنما تیجسوی پرساد یادو نے این ڈی اے کے جشن کو حقیقی ماتم چھپانے کی کوشش قرار دیتے ہوئے الزام لگایا کہ بہار شدید مالی بحران سے گزر رہا ہے جہاں مدارس کے ہزاروں اساتذہ کو 4 مہینے سے، کالج و یونیورسیٹیوں کے اساتذہ و ملازمین کو بھی 3 ماہ سے تنخواہ نہیں ملی ہے۔ کیا بہار دیوالیہ ہونے کے دہانے پر ہے؟ تیجسوی نے طنز کیا کہ بہار اور ملک کنگال ہو گیا مگر این ڈی اے مالا مال ہو گیا۔ سماجی تحفظ، پنشن کی ادائیگی کیلئے ایمرجنسی فنڈ سے 3662 کروڑ روپئے نکالنے کی نوبت کیوں آئی؟

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسیٰ پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106